Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 222 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Monday, 18th August, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۳ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۱۸ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
''ہر دن صبح دو فرشتے اترتے ہیں،
ان میں سے ایک دعا کرتے ہوئے کہتا ہے:
''اے اللہ! خرچ کرنے والے کو بہتر بدل عطا فرما''
اور دوسرا التجا کرتا ہے: ''اے اللہ!
جو خرچ نہ کرے اس کا مال تلف فرما دے۔''
(صحیح بخاری: 1442، بروایت: سیدنا ابو ہریرہ ؓ)

Titas® FOOTWEAR

'ہمارے لیے حکمراں جماعت اور اپوزیشن دونوں برابر'، 'ووٹ چوری' کے الزام پر الیکشن کمیشن کا بیان

نئی دہلی، 17 اگست: اپوزیشن کے 'ووٹ چوری' کے الزامات کے درمیان الیکشن کمیشن نے اتوار (17 اگست) کو ایک پریس کانفرنس کیا۔ ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا کہ ''الیکشن کمیشن تمام سیاسی پارٹیوں کے ساتھ یکساں سلوک کرتا ہے، کیونکہ ہر پارٹی کا وجود کمیشن میں رجسٹریشن کے بعد ہوتا ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے واضح کیا کہ ''کمیشن کے لیے کوئی حکمراں جماعت یا اپوزیشن نہیں ہے، تمام پارٹیاں برابر ہیں۔'' گیانیش کمار نے پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ''قانون کے مطابق ہر سیاسی پارٹی کا وجود الیکشن کمیشن میں رجسٹریشن سے ہوتا ہے، تو الیکشن کمیشن ان سیاسی پارٹیوں کے درمیان تفریق کیسے کر سکتا ہے؟ الیکشن کمیشن کے لیے کوئی حکمراں جماعت یا اپوزیشن نہیں ہے، تمام یکساں ہیں۔ خواہ کسی بھی سیاسی پارٹی کا کوئی بھی ہو، الیکشن کمیشن اپنے آئینی فرض سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔'' چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ ''گزشتہ 2 دہائیوں سے تقریباً تمام سیاسی پارٹیاں ووٹر لسٹ میں پائی جانے والی خامیوں کو درست کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اسی مطالبہ کو پورا کرنے کے لیے الیکشن کمیشن نے بہار سے ایک ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کی شروعات کی ہے۔ ایس آئی آر کے عمل میں تمام ووٹرز، بوتھ لیول آفیسرز اور تمام سیاسی جماعتوں کے ذریعہ نامزد 1.6 لاکھ بی ایل اے نے مل کر ایک مسودہ فہرست تیار کی ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''ہندوستان کے آئین کے مطابق، 18 سال کی عمر کو پہنچ چکے ہر ہندوستانی شہری کے لیے ووٹر بننا اور ووٹ دینا ضروری۔'' گیانیش کمار نے اپوزیشن کے ذریعہ ووٹرز کی تصاویر کو میڈیا میں دکھائے جانے کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم نے کچھ روز قبل دیکھا کہ کئی ووٹرز کی تصویریں بغیر ان کی اجازت کے میڈیا کے سامنے پیش کی گئیں۔ ان پر الزام لگائے گئے اور ان کا استعمال کیا گیا۔ کیا الیکشن کمیشن کو ووٹرز، ان کی ماؤں، بہوؤں یا بیٹیوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج شیئر کرنی چاہیے؟ ووٹر لسٹ میں جن کے نام ہوتے ہیں، وہی لوگ اپنے امیدوار کو منتخب کرنے کے لیے ووٹ ڈالتے ہیں۔'' گیانیش کمار کے مطابق لوک سبھا الیکشن کے عمل میں ایک کروڑ سے بھی زائد ملازمین، 10 لاکھ سے زائد بوتھ لیول ایجنٹس، 20 لاکھ سے بھی زائد امیدواروں کے پولنگ ایجنٹس انتخاب کے لیے کام کرتے ہیں۔ اتنے سارے لوگوں کے سامنے اتنے شفاف عمل میں کیا کوئی ووٹر ووٹ کی چوری کر سکتا ہے؟ کچھ ووٹرز کے ذریعہ 2 بار ووٹ دینے کے الزام عائد کیے گئے، ثبوت مانگنے پر کوئی جواب نہیں ملا۔ ایسے جھوٹے الزامات سے نہ تو الیکشن کمیشن ڈرتا ہے اور نہ ہی کوئی ووٹر ڈرتا ہے۔ جب الیکشن کمیشن کے کندھے پر بندوق رکھ کر ہندوستان کے ووٹرز کو نشانہ بنا کر سیاست کی جا رہی ہے۔ ایسے میں الیکشن کمیشن آج سب کو واضح کرنا چاہتا ہے کہ ہم بے خوف ہو کر تمام غریب، امیر، بزرگ، خواتین اور نوجوان سمیت تمام طبقوں اور تمام مذاہب کے ووٹرس کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا تھا، کھڑا ہے اور کھڑا رہے گا۔

غزہ پر حملے کا اسرائیل کا نیا منصوبہ، فلسطینیوں کو گھنی آبادی والا علاقہ خالی کرنے کا دیا حکم

غزہ، 17 اگست: گزشتہ 22 مہینوں سے غزہ میں چل رہی جنگ سے جہاں ایک طرف اسرائیلی عوام پریشان ہونے لگے ہیں اور اس کے خلاف سڑکوں پر اتر کر مظاہرہ کر رہے ہیں وہیں دوسری طرف اسرائیلی فوج ایک نیا منصوبہ تیار کر رہی ہے۔ وہ فلسطینیوں کو جنوبی غزہ میں منتقل کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے جس سے کہ گھنی بستی والے علاقوں میں حملے کیے جا سکیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حماس کے باقی بچے جنگجو گھنی بستی والے علاقوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ ایسے میں حماس کو پوری طرح سے ختم کرنے کے لیے ان علاقوں میں آپریشن چلایا جائے گا اور عام لوگوں کو جنوبی غزہ میں شفٹ کر دیا جائے گا۔ اسرائیل غزہ میں پہلے بھی کئی بار اس طرح کے اعلان کر چکا ہے۔ اسرائیلی فوج نے جب بھی کسی علاقے کو خالی کرنے کا حکم دیا تب غیر متوقع طور پر حملے بھی کیے گئے۔ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ لوگ جہاں منتقل ہو رہے تھے، وہیں بم گرا دیے گئے۔ ایسے میں فلسطینیوں کو اسرائیل پر بالکل بھی بھروسہ نہیں ہے۔ حالانکہ خطرے کے پیش نظر بہت سارے لوگ جنوبی غزہ میں جانے کو تیار بھی ہیں۔ اسرائیل کی بات کی جائے تو جنگ سے پریشان ہو چکے لوگ اب سڑکوں پر اترنے لگے ہیں۔ یرغمالیوں کے کنبوں کو خوف ہے کہ اگر جنگ آگے بڑھتی ہے تو بچے ہوئے 20 یرغمالیوں کی زندگی کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔ حماس وقت وقت پر یرغمالیوں کے ویڈیو جاری کرتا ہے۔ اس سے ان کے رشتہ داروں میں بے چینی مزید بڑھ جاتی ہے۔ دوسری طرف غزہ میں انسانی امداد کے لیے ذمہ دار اسرائیلی فوج کے محکمہ سی او جی اے ٹی نے کہا کہ اتوار سے غزہ میں ٹینٹ اور راحتی اشیا کی سپلائی ہموار طریقے سے شروع ہو جائے گی۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ اب غزہ میں حماس کو شکست دینے کی آخری جنگ چل رہی ہے۔

بہار: نہیں تھم رہا قتل کا سلسلہ، راجدھانی پٹنہ میں 19 سالہ نوجوان کا گولی مار کر قتل

بہار 17 اگست: بہار میں قتل کے معاملے میں روز بہ روز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اتوار (17 اگست) کو راجدھانی پٹنہ میں 19 سالہ نوجوان کا گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ مقتول کی پہچان راج کرشنا کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کو جائے وقوع سے کارتوس کا کھوکھا برآمد ہوا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق اتوار کی صبح 19 سالہ نوجوان راج کرشنا کو گولی لگنے کے بعد زخمی حالت میں نزدیکی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ پٹنہ پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا کہ ''17 اگست کی صبح گردنی باغ تھانہ کے علاقہ سرست آباد موڑ کے پاس نامعلوم مجرموں کی جانب سے ایک نوجوان کو گولی مار کر شدید طور پر زخمی کرنے کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی جانب سے فوری کارروائی کی گئی۔ جائے وقوع پر پہنچ کر زخمی نوجوان کو علاج کے لیے اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ڈاکٹروں کے ذریعہ اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔'' پٹنہ پولیس نے مزید لکھا کہ ''جائے وقوع پر ایف ایس ایل اور ڈاگ اسکواڈ ٹیم کی مدد سے فارینسک شواہد اکٹھا کر کے واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔'' سنٹرل ایس پی دیکشا نے کہا کہ ''یہاں ڈلیوری کرنے والے لوگوں کے درمیان کچھ بات چیت ہوئی تھی۔ اسی دوران ایک واقعہ پیش آیا، جس میں ایک نوجوان گولی لگی اور علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی، تحقیقات جاری ہے۔ ایف آئی آر درج کی جا رہی ہے۔ ہم اس زاویے سے بھی تحقیقات کر رہے ہیں کہ یہ آپسی رنجش کا معاملہ تھا یا کچھ اور، مقتول نوجوان غیر شادی شدہ تھا، جس کا نام راج کرشنا ہے۔'' سب ڈویژنل پولیس افسر انو کماری نے میڈیا

.... باقی صفحہ 04 پر

ووٹر ادھیکار یاترا میں لالو پرساد کا پرانا انداز، کہا- 'چوروں کو ہٹایئے، بی جے پی کو بھگایئے'

بہار 17 اگست: بہار کے ساسارام میں کانگریس رہنما راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کی 'ووٹ ادھیکار ریلی' کے دوران لالو پرساد یادو نے تقریباً ڈیڑھ منٹ کا مختصر خطاب کیا۔ جیسے ہی لالو نے مائیک سنبھالا، عوام میں جوش و خروش دیکھنے کو ملا اور مجمع نے پر جوش انداز میں ان کا خیر مقدم کیا۔ لالو پرساد یادو نے اپنے خطاب میں کہا، ''چوروں کو ہٹایئے، بی جے پی کو بھگایئے۔ کسی بھی قیمت پر بی جے پی کو

.... باقی صفحہ 04 پر

بہار میں 'ووٹر ادھیکار یاترا' کا آغاز، راہل گاندھی نے کہا- 'الیکشن کمیشن نے جادو سے ووٹر بڑھائے، بی جے پی کو جتایا'

نئی دہلی 17 اگست: کانگریس کے سینئر لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے آج بہار کے ساسارام سے اپنی 16 روزہ اور تقریباً 1300 کلومیٹر طویل 'ووٹر ادھیکار یاترا' کا آغاز کیا۔ یہ یاترا یکم ستمبر کو پٹنہ میں ایک بڑی ریلی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگی۔ اس مہم کو اپوزیشن اتحاد انڈیا بلاک نے 'ون پرسن، ون ووٹ' کے اصول کے تحفظ کے لیے ایک بڑی سیاسی پہل قرار دیا ہے۔ یاترا کے آغاز سے قبل منعقدہ ریلی میں راہل گاندھی نے سخت لہجے میں کہا، ''پورے ہندوستان میں آر ایس ایس اور بی جے پی آئین کو مٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ لڑائی صرف انتخابی نتائج کی نہیں بلکہ آئین کو بچانے کی ہے۔ ہر الیکشن میں بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی جیت جاتے ہیں لیکن اس جیت کے پیچھے ووٹوں کی ہیرا پھیری ہے۔'' راہل گاندھی نے مثال دیتے ہوئے کہا، ''مہاراشٹر میں سبھی اوپینین پولز کہہ رہے تھے کہ انڈیا اتحاد جیتے گا۔ لوک سبھا انتخابات میں ہمارا اتحاد جیتا بھی لیکن محض چار ماہ بعد اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کا اتحاد سوئپ کر گیا۔ جب ہم نے جانچ کی تو پتا چلا کہ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے درمیان ایک کروڑ نئے ووٹر جادوئی طور پر پیدا ہو گئے۔ یہ تمام ووٹ بی جے پی کے کھاتے میں گئے، جبکہ ان کے اتحاد کا ووٹ کم نہیں

.... باقی صفحہ 04 پر

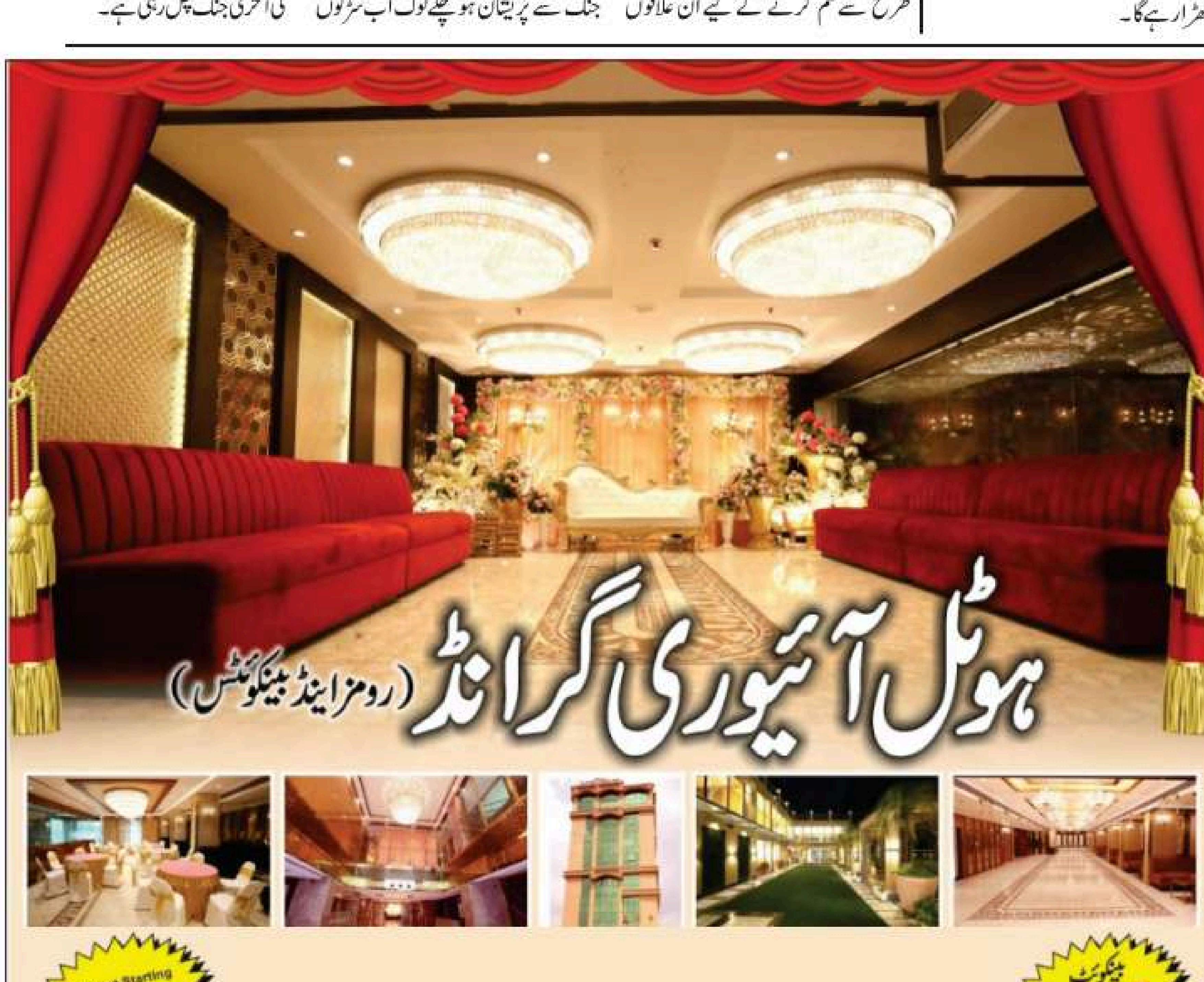

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac. Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع
آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

مہیش تلہ: سلنڈر پھٹنے سے مکان کی ایک منزلہ تباہ

ڈائمنڈ ہاربر، 17 اگست: کھانا پکانے کے دوران گیس سلنڈر پھٹ گیا جس سے زوردار دھماکہ ہوا۔ لیکن گھر کے مکین جان بچا کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ واقعے کے فوراً بعد پڑوسیوں نے ریسکیو کے لیے پہنچ گئے۔ بچاؤ کا کام عملی طور پر جنگی انداز میں کیا گیا۔ دوسری جانب دھماکے کی شدت اتنی تھی کہ گھر کی پہلی منزل کی کمرے مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ مہیش تلہ پولس اسٹیشن کی پولس اور فائر انجن موقع پر پہنچ گیا اور آگ کو تیزی سے بجھایا گیا۔ مہیش تلہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 17 کے ترنمول کونسلر سہیشش داس موقع پر پہنچ گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ خود بھی بچاؤ کے کام میں شامل تھے۔ یہ حادثہ مہیش تلہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 17 اتر چک میر کے سردار پاڑہ میں اتوار کی دوپہر کو پیش آیا ہے۔ اس وقت دن کے 2 بج رہے تھے۔ کھانا پکانا دوسرے دن کی طرح جاری تھا کہ دھماکہ ہوا۔ ایک منزلہ گھر کے رہنے والے سدیپ منڈل نے بتایا کہ وہ دوپہر کے وقت کھانا پکانے کے دوران اچانک آگ بھڑک اٹھی، اور پھر گیس سلنڈر پھٹ گیا۔ خوش قسمتی سے سدیپ منڈل بچ گئے۔ واقعے کے وقت خاندان کے افراد میں بزرگ اور ایک خاص معذور شخص موجود تھا۔ تاہم کوئی زخمی نہیں ہوا اور سب محفوظ ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ واقعہ کے وقت گھر کے افراد گھر کی دوسری منزل پر تھے۔ اور اسی لیے خیال کیا جاتا ہے کہ وہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے تھے۔ تاہم خطرہ بدتر ہوسکتا تھا۔ واقعہ کے وقت گھر میں مزید دو گیس سلنڈر رکھے ہوئے تھے۔ تاہم انہیں حادثہ کے بعد باہر نکال لیا گیا۔ ترنمول کونسلر سہیشش داس نے کہا کہ اگرچہ سلنڈر پھٹ گیا اور گھر کو نقصان پہنچا لیکن گھر کے مکین بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ پڑوسیوں اور مقامی ترنمول کارکنوں کی مدد سے خاندان کے افراد کو فوری طور پر گھر سے باہر نکال لیا گیا۔ دوسری جانب فائر ڈپارٹمنٹ نے ابتدائی طور پر اندازہ لگایا کہ واقعہ سلنڈر سے گیس لیک ہونے کے باعث پیش آیا ہے۔

بروئی پور: بائیک کی چابی کو لیکر نوجوان کا چاقو مار کر قتل

بروئی پور، 17 اگست: بائیک کی چابی چھیننے پر جھگڑا شروع ہوا اس کے بعد یہ جھگڑا قتل پر ختم ہوا۔ ایک نوجوان کو چاقو کے حملے سے دوسرے نوجوان کی موت ہوگئی۔ مہلوک نوجوان کے ساتھیوں نے تین نوجوانوں پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ یہ واقعہ سنیچر کی دیر رات بروئی پور تھانہ علاقہ میں پیش آیا ہے۔ اس واقعے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ متوفی نوجوان کا نام سمنکر منڈل ہے۔ وہ بروئی پور تھانہ کے مدارت گرام پنچایت کے تکبر یا پرائمری اسکول کے نزدیک ایک رشتہ دار کے گھر جا رہے تھے۔ اس کے ساتھ دو اور دوست بھی تھے۔ ان میں سے ایک نابالغ ہے۔ سنیچر کی رات تقریباً ساڑھے بارہ بجے تین نامعلوم مقامی نوجوانوں نے ان کا راستہ روک لیا۔ بگھیلا، اروپ اور ہتھو نامی تین نوجوانوں نے مبینہ طور پر سمنکر کی بائیک کی چابیاں چھین لیں۔ اس وقت ان میں جھگڑا ہوا۔ بات تو تو میں میں کے بعد ہاتھا پائی تک پہنچ گئی اور لڑائی چھڑ گئی۔ متوفی نوجوان کے ساتھیوں نے الزام لگایا کہ اس کے بعد تینوں مقامی نوجوانوں نے ان پر چاقو سے حملہ کیا۔ جب سمنکر زمین پر گرا تو تینوں مقامی نوجوان وہاں سے بھاگ گئے۔ سمنکر کو جب اس کے دوستوں نے زخمی حالت میں دیکھا تو وہ اسے بچانے کے لیے بروئی پور سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے۔ وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ اس کے بعد پولس کو اطلاع دی گئی۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولس نے بابانے نامی دو لوگوں اور ایک نابالغ کو گرفتار کیا ہے۔ جو متوفی سمنکر کے ساتھ تھے۔ اس دوران پولس نے ملزم بگھیلا منکر کو بھی گرفتار کرکے پوچھ گچھ کی ہے۔ باقی دو فرار ہیں۔ تفتیش کاروں نے چند افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم بگھیلا نے بتایا کہ علاقے میں چوری کی وارداتیں ہوتی تھیں۔ اجنبی دیکھ کر ہمیں انہیں روکا، بعد میں ہمیں معلوم ہوا کہ وہ علاقے میں کسی کے رشتہ دار کے گھر آئے ہیں، تینوں شراب کے نشے میں دھت تھے۔ جیسے ہی ہم نے موٹر سائیکل روکی، سمنکر ہماری طرف دوڑ پڑا اور جھگڑا ہوا۔ اس نے میرا گلا پکڑ لیا، اس نے دھمکی دی کہ میں گھر والوں کو ساری بتاؤں گا۔ن گا۔ پولس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

کمرہٹی چندہ وصولی معاملے میں 3 گرفتار، سخت سزا کا مطالبہ

بیرک پور، 17 اگست: کمرہٹی میں ایک نوجوان کو مارنے اور زخمی کرنے کے الزام میں 3 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ بیلگھریا پولس اسٹیشن نے روہت سنگھ اور اس کے دو ساتھیوں ساین داس اور سوربھ دے کو گرفتار کیا ہے۔ مقامی لوگوں نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ساین داس اور سوربھ دے کو شیر باغ کی گلی سے گرفتار کیا گیا ہے۔ روہت سنگھ کو بیرک پور سے پکڑا گیا۔ انہیں عدالت میں پیش کرکے پولس کی تحویل میں دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ جمعرات کو کمرہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 25 کے پکھیر کنجا علاقے میں چند نوجوانوں پر چٹرتی پوجا چندہ وصولی کے الزامات لگائے گئے۔ آدتیہ موتی نامی ایک 22 سالہ نوجوان کو مبینہ طور پر مارا پیٹا گیا اور اس کے چہرے کو روہت سنگھ اور اس کے گینگ نے اینٹ سے مار کر زخمی کر دیا۔ جب ان کے مطالبات پورے نہیں ہوئے۔ زخمی نوجوان کو ساگر دت میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں وہ زیر علاج ہے۔ نوجوان کی ماں نے الزام لگایا ہے کہ انہوں نے میرے بیٹے سے 50 ہزار روپے چندہ کا مطالبہ کیا تھا۔ بیٹے نے کہا کہ وہ اتنی رقم نہیں دے سکتا ہے۔ اس کے بعد روہت، سوربھ، سیان، اوم، انگی بھوگ، دیو پریہ ہمیار نے اس کی شدید پٹائی شروع کر دی۔ اس کے علاوہ وہ علاقے میں شراب اور گانجہ پیتے ہیں۔ وہ سماج دشمن کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔ اس واقعہ کے بعد علاقے کا ماحول گرم ہوگیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ نہ صرف بھتہ خوری بلکہ علاقے کے کچھ نوجوان سماج دشمن سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے شراب اور گانجہ پینے کی جگہ بنالی ہے۔ ان کے بارے میں کچھ کہیں کہا جا سکتا۔ زخمی نوجوان کی والدہ نے بھی یہی الزام لگایا ہے۔ اس نے اپنے بیٹے کو مارنے کی شکایت پولس اسٹیشن میں درج کرائی۔ پولس نے تفتیش کے بعد تینوں افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔

بشیرہاٹ: بینک میں نوکری دلانے کے نام پر 7 لاکھ کا فراڈ، 6 گرفتار، رقم برآمد

بشیر ہاٹ، 17 اگست: ایک نوجوان نوکری کے متلاشی نے ایک نجی بینک کی خالی آسامی کا اشتہار دیکھ کر رابطہ کیا۔ رجسٹریشن کے لیے فارم بھرا گیا۔ بعدازاں مرحلہ وار رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ نوجوان کے اہل خانہ نے ابتدائی طور پر نوکری کی امید میں رقم ادا کی تھی۔ لیکن اس نوجوان نوکری نہیں ملی۔ بلکہ قدم قدم پر مجموعی طور پر 7 لاکھ روپے سے زائد کی رقم اس نوجوان سے اینٹھ لی گئی۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ انہیں دھوکہ دیا گیا ہے اہل خانہ نے بالآخر پولس سے رجوع کیا۔ پولس نے واقعے کی تحقیقات کرتے ہوئے 6 دھوکہ بازوں کو گرفتار کرلیا اور رقم برآمد کرلیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ میں پیش آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بشیر ہاٹ کے نیہاٹی کا رہنے والا وکرم مجمدار نوکری کی تلاش میں تھا۔ گزشتہ جنوری میں ایک اخبار میں نجی بینک کی نوکری کا اشتہار شائع ہوا تھا۔ نوکری کی تلاش میں نوجوان نے اشتہار میں درج نمبر پر رابطہ کیا۔ الزام ہے کہ پہلے 401 روپے میں فارم بھرا گیا تھا۔ پھر قدم قدم پر مختلف دستاویزات کے ساتھ رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ نوجوان شروع میں نوکری کی امید میں پیسے دے رہا تھا۔ لیکن کئی ماہ گزرنے کے باوجود نوکری نہیں ملی اور اس کے بدلے خاندان نے کل 7 لاکھ 2 ہزار روپے لینے کا الزام ہے۔ اپنے ساتھ دھوکہ دہی کا احساس کرتے ہوئے اہل خانہ نے بشیر ہاٹ سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ تحریری شکایت موصول ہونے کے بعد پولس نے تفتیش شروع کردی۔ مختلف ذرائع سے معلومات اکٹھی کی گئیں۔ ایک ایک کرکے کل 6 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان سے پوچھ گچھ کے بعد پولس نے پورے 7 لاکھ 2 ہزار روپے برآمد کرلیا۔ بشیر ہاٹ سائبر کرائم تھانے کی پولس نے وکرم اور اس کے اہل خانہ کو پوری رقم سونپ دی۔ تفتیش کار اس بات کی تحقیقات کررہے ہیں کہ آیا گرفتار افراد کسی اور فراڈ میں ملوث تھے یا نہیں۔

☆☆☆

ڈائیگناسٹک سینٹر کے اندر نوجوان کی جھولتی لاش بر آمد

جلپائی گوڑی، 17 اگست: تشخیصی مرکز (ڈائیگناسٹک سینٹر) کے اندر نوجوان کی لٹکتی ہوئی لاش ملی ہے۔ مرنے والے نوجوان کا نام راہل جھا ہے۔ اس کی لاش سنیچر کی رات جلپائی گوڑی شہر کے حکیم پاڑہ میں تشخیصی مرکز کے اندر سے ملی ہے۔ اس واقعہ کی وجہ سے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے ڈائیگناسٹک سینٹر پر حملہ کردیا اور بڑے پیمانے پر توڑ پھوڑ کی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی تھانہ کوتوالی کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ اس واقعے کی وجہ تاحال واضح نہیں ہوسکی ہے۔ لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ یہ واقعہ ذہنی تناؤ کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ تشخیصی مرکز کا مالک جو کہ پیشے سے ڈاکٹر ہے حراست میں ہے۔ اہل خانہ نے ڈاکٹر کی بیوی پر ذہنی تشدد کا بھی الزام لگایا ہے۔ جلپائی گوڑی شہر کے حکیم پاڑہ میں پرانا ڈائیگناسٹک سنٹر کافی عرصے سے موجود ہے۔ راہل جھا نام کا ایک مقامی نوجوان وہاں کافی عرصے سے کام کرتا تھا۔ سنیچر کی رات سنٹر بند ہونے کے بعد بھی جب وہ گھر نہیں لوٹا تو اہل خانہ نے تلاش شروع کردیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اسی دوران مرکز کے سیکورٹی عملے کو مرکز کے ایک کمرے میں راہل کی لاش لٹکتی ہوئی ملی، جس سے کافی سنسنی پھیل گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مہلوک ملازم کے اہل خانہ اور اہل علاقہ نے احتجاج شروع کردیا۔ تشخیصی مرکز میں بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ حالات کو کسی طرح قابو میں کیا گیا۔ خاندان کا الزام ہے کہ راہل کے سینٹر کے مالک ڈاکٹر اور اس کی بیوی کے ساتھ خاندانی تعلقات تھے۔ حال ہی میں، یہ رشتہ کسی وجہ سے خراب ہوگیا ہے۔ اور اس کے بعد اہل خانہ کا الزام ہے کہ متوفی نوجوان کو طرح طرح کے ذہنی دباؤ میں رکھا جاتا تھا۔ جس کی وجہ سے یہ المناک واقعہ پیش آیا ہے۔ اہل خانہ کا یہ بھی الزام ہے کہ اس پورے واقعہ میں سینٹر کا مالک اور اس کی بیوی ملوث ہیں۔ راہل کے والد نے کہا کہ یہ واضح نہیں ہے کہ یہ قتل تھا یا خودکشی، ہم واقعے کی مکمل تحقیقات چاہتے ہیں۔ کوتوالی پولس نے پہلے ہی واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ سنٹر کے مالک کے کردار کی بھی تفتیش کی جارہی ہے۔ دوسری جانب معلوم ہوا ہے کہ مرکز کو سیل کردیا گیا ہے۔

جلپائی گوڑی میں کروڑوں مالیت کے ممنوعہ پٹاخے ضبط

جلپائی گوڑی، 17 اگست: درگا پوجا زیادہ دور نہیں ہے۔ مختلف مقامات پر تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ اس دوران جلپائی گوڑی ضلع پولس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ کروڑوں مالیت کے ممنوعہ آتش بازی پکڑی گئی۔ اس واقعے میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ کیا پوجا سے پہلے شہر میں ممنوعہ پٹاخے کا داخلہ شروع ہوگیا ہے؟ پولس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ دھوپ گوڑی تھانہ علاقہ میں پیش آیا ہے۔ خفیہ ذرائع سے یہ اطلاع سنیچر کی شب ملی۔ تفتیش کاروں نے اس طرح چھاپہ مارا۔ پولیس کو اس وقت شک ہوا جب انہوں نے دھوپ گوڑی روڈ پر ایک پٹرول پمپ پر ایک ٹرک کو کھڑا دیکھا۔ جیسے ہی انہوں نے ٹرک ڈرائیور سے پوچھ گچھ شروع کی تو اس کے الفاظ میں تضاد پایا گیا۔ اس کے بعد پولس نے ٹرک کی تلاشی لی۔ تفتیش کار چونک گئے۔ دیکھا گیا کہ ٹرک کے اندر ممنوعہ آتش بازی کا سامان سجا ہوا تھا۔ اس کے بعد ٹرک ڈرائیور رونیش یادو کو گرفتار کرلیا گیا۔ ٹرک برآمد کر کے تھانے لایا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق ٹرک میں تقریباً 51 قسم کے پٹاخے تھے۔ ان میں سے زیادہ تر آتش بازی پر پابندی تھی۔ گرفتار شخص ندیا کے ہرین گھاٹا کے برہی ہاٹ علاقے کا رہنے والا ہے۔ پٹاخے کس کے ذریعے بھیجے گئے؟ دھوپ گوڑی میں پٹاخوں کی اتنی بڑی مقدار کس کے پاس لے جایا جا رہا تھا؟ پولس نے گرفتار شخص سے تفتیش شروع کردی ہے۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی اندازہ یہ ہے کہ مہالیہ سے پہلے ضلع میں پٹاخوں کی اتنی بڑی مقدار کو ذخیرہ کرنے کا منصوبہ تھا۔ گرفتار شخص کو آج عدالت میں پیش کیا گیا۔

"آریب فاؤنڈیشن کا یوم آزادی پر بچوں کا ڈرائنگ مقابلہ
سو سے زائد ننھے فنکاروں نے دکھائی صلاحیتیں

کولکاتا 17 اگست، یوم آزادی کے موقع پر آریب فاؤنڈیشن کی جانب سے بچوں کے لیے "سیٹ اینڈ ڈرائنگ کمپٹیشن" کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کے سو سے زائد بچوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بچوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کرتے ہوئے حب الوطنی، سماجی ہم آہنگی اور تعلیم کے موضوعات پر شاندار ڈرائنگز بنائیں، جنہیں والدین اور سامعین نے خوب سراہا۔ اس موقع پر ادارے کی سکریٹری رخسانہ بیگم نے کہا کہ "ہمارا مقصد صرف ایک مقابلہ کرانا نہیں، بلکہ بچوں کے اندر چھپی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور تعلیم کے ساتھ ساتھ فنونِ لطیفہ کو بھی فروغ دینا ہے تاکہ ہماری آنے والی نسلیں ہر میدان میں کامیاب ہوں اور سماج میں مثبت تبدیلی لاسکیں۔" مقامی لوگوں نے فاؤنڈیشن کی اس پہل کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام بچوں کے اندر اعتماد پیدا کرتے ہیں اور انہیں مستقبل میں کامیاب زندگی گزارنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اس موقع پر ادارے کے صدر شاہد خان اور سماجی کارکن نکہت خان ایک کامیاب بچے کو انعامات دیتے ہوئے تصویر میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

یتیم خانہ اسلامیہ کلکتہ میں یوم آزادی کی تقریب کا شاندار اہتمام

ملک کی 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر یتیم خانہ اسلامیہ کے شعبہ اطفال اور مرکزی دفتر 8 سید

صالح لین، کولکاتا 700073 شعبہ نسواں ادارے کے فضل الحق گرلس ایچ ایس اسکول 2 شریف لین، کولکاتا 700016، ابوالحسن ہائی اسکول 37 کولوٹولہ اسٹریٹ، کولکاتا 700073 اور 7 پوائنٹ پبلک اسکول، 6 سید امیر علی ایونیو، کولکاتا 700017 میں پرچم کشائی اور رنگارنگ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مرکزی دفتر میں پرچم کشائی نائب صدر جناب داؤد اسمٰعیل نے، شعبہ نسواں کی پرچم کشائی محترمہ ثناء احمد، ابوالحسن ہائی اسکول کی پرچم کشائی یتیم خانہ اسلامیہ کے اعزازی سکریٹری عبدالقیوم انصاری صاحب اور 7 پوائنٹ پبلک اسکول کی پرچم کشائی جناب ناصر حسین صاحب نے کی۔ یتیم خانہ کے ممبران جناب حیدر علی خان، جناب جاوید احمد خان، جناب محمد نعیم الدین، جناب رضاء الحق شمسی، جناب محمد انور، جناب شبیر احمد، جناب عطاء الرحمٰن، جناب اعجاز افضل بدر، جناب نور عالم اعظمی، جناب غلام صادق اور ادارے کے سکریٹری عبدالقیوم انصاری پیش پیش تھے۔ شعبہ نسواں ادارے کے فضل الحق گرلس ایچ ایس اسکول میں فرحت شاہد، عظمیٰ عالم، ثناء حیدر اور سحر النساء موجود تھیں۔ ابوالحسن ہائی اسکول میں اسکول کی ہیڈ مسٹریس درشہوار، کمیٹی کے ممبران، اسکول کی اساتذہ کے علاوہ بچے اور بچیاں کثیر تعداد میں موجود تھے۔ 7 پوائنٹ پبلک اسکول میں اسکول کی ہیڈ مسٹریس صبا اقبال، اسکول کورکمیٹی کے ممبران جناب محمد نعیم الدین، جناب اشتیاق احمد، جناب عبدالقیوم انصاری اور اسکول کی اساتذہ کے علاوہ بچے اور بچیاں کثیر تعداد میں موجود تھے۔

مشرقی کلکتہ لائبریری نارکل ڈانگا کلکتہ کی جانب سے ہر سال کی طرح اس سال بھی 15 اگست 2025 یوم آزادی کی موقع پر 29 نمبر وارڈ، کے کونسلر جناب اقبال احمد کے ہاتھوں ترنگا لہرایا گیا اس موقع پر لائبریری کے سکریٹری جناب محمد جمیل، مبارک بھائی و دیگر اراکین لائبریری اور باشندگان نارکل ڈانگا موجود تھے۔

جمعیت علماء گارڈن ریچ کا جشن آزادی پر بے مثال پروگرام

2014 سے جمعیت علماء گارڈن ریچ مولانا آزاد اسکول کے سامنے پہاڑ پور روڈ پر جشن ازادی کا پروگرام بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد کرتی آرہی ہے اس سال بھی یہ پروگرام اسی آب و تاب کے ساتھ منعقد ہوا جس میں ادارہ تعلیم القرآن ٹرسٹ کے بچے بچیوں نے جنگ آزادی میں مسلمانوں کی قربانیوں سے حاضرین کو آگاہ کیا آزادی پر ترانے پڑھے گئے اس موقع پر جمعیت علماء گارڈن ریچ کے صدر حضرت مولانا مشرف علی قاسمی بانی و ناظم ادارہ تعلیم القرآن ٹرسٹ نے فرمایا کہ اس ملک کی آزادی کی لڑائی کو مسلمانوں نے عبادت کی طرح سمجھا تھا اور مدارس کے علماء خانقاہوں کے صوفیا مسجدوں کے ائمہ کرام نے جنگ آزادی کے لیے مسلمانوں کو آمادہ کیا اس جنگ آزادی میں ان حضرات نے قائدانہ کردار ادا کیا اور مسلمان جنگ آزادی میں پیش پیش رہے آج الحمدللہ ہمارا ملک آزاد ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ جس طرح جنگ آزادی تمام باشندگان وطن نے مل جل کر لڑی تھی اور ملک کو ظالم انگریزوں سے آزاد کروایا اسی طرح آج ملک کی حفاظت دستور کی حفاظت اور ملک کی ترقی کے لیے بھی ملک کے باشندوں کو متحد ہوکر کوششیں کرنی ہوگی ملک کی ترقی اور دستور کی حفاظت تمام باشندگان وطن کی مشترکہ ذمہ داری ہے ملک میں بھائی چارے کے قیام کے لیے جمعیت علماء ہند نے پہلے بھی کوششیں کی ہیں اور آج بھی کوششیں جاری ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم جمعیت علماء سے جڑیں جمعیت علماء ہند ملک کی ازادی میں قائدانہ کردار کی حامل تنظیم ہے اس کے اکابر کی ملک کے لیے دی گئی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا آج کے پرفتن حالات میں ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنے اکابر و اسلاف کے قربانیوں کو خود بھی جانیں اور دوسروں کو بھی بتائیں یہ وقت کی بہت بڑی ضرورت ہے واضح ہو کہ 15 اگست کی صبح ادارہ تعلیم القران میں پرچم کشائی کی تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا اس موقع پر حضرت مولانا مشرف علی قاسمی حاجی زکی صدیقی ادارہ کے اساتذہ اور طلبہ شامل رہے جشن آزادی کے پروگرام کے انعقاد میں جناب حاجی افضل صاحب حاجی قطب الدین صاحب حاجی ضیاء الرحمٰن صاحب حاجی ارشاد صاحب بدر عالم عرف منا حافظ نعیم صاحب اور پہاڑ پور روڈ کے نوجوان پیش پیش رہے حضرت مولانا معظم علی ندوی امام و خطیب مدینہ مسجد نے فرمایا کہ اس ملک کی آزادی میں مسلمانوں نے جو قربانیاں دی ہیں وہ نئی نسل کو معلوم ہونا چاہیے جمعیت علماء گارڈن ریچ اور ادارہ تعلیم القرآن ٹرسٹ کی یہ کاوش قابل مبارک باد ہے یہ ایک قابل تقلید پیش رفت ہے دوسروں کو بھی اس جانب توجہ دینی چاہیے حاجی ضیاء الرحمٰن صاحب نے فرمایا کہ اس طرح کا پروگرام وقت کی بہت بڑی ضرورت ہے اور اس کے لیے ذمہ داران و منتظمین مبارک باد کے مستحق ہیں اس موقع پر گارڈن ریچ تھانہ کے او سی اسسٹنٹ او سی اور سب انسپکٹر بھی حاضر ہوئے چنانچہ او سی جناب تامل ساہو کو مجاہد آزادی شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی ایوارڈ سے نوازا گیا جبکہ سب انسپکٹر پڑے تمن صاحب کو شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ایوارڈ سے نوازا گیا اور اسسٹنٹ او سی ندیم اختر کو مجاہدین ازادی پر مشتمل فریم پیش کیا گیا اس کے ساتھ ہی مجاہد ازادی کی خدمات پر مشتمل انگریزی میں ایک ایک فائل بھی ان حضرات کی خدمت میں پیش کیا گیا ان حضرات نے بھی اس پروگرام کی تحسین کی بعد مغرب سات بجے سے نو بجے تک اسکول و مدارس کے بچوں کے لیے کوئز کمپٹیشن کا پروگرام تھا جس میں 200 کے قریب بچے بچیوں نے حصہ لیا اور ان بچوں کو عمومی و خصوصی انعام سے نوازا گیا رات 12 بج کے 20 منٹ پر پروگرام کا اختتام ہوا

15 اگست کی 79 ویں آزادی کا جشن منانے کے لئے وارڈ نمبر 61 کے کونسلر منظر اقبال کے قیادت میں تمام مقامی باشندگان و ترنمول ممبران اور کارکنان نے اے۔ جے۔ سی۔ بوس۔ روڈ ملک بازار ترنمول پارٹی افس کے پاس پرچم کشائی کی اور انکے درمیاں مٹھائی اور چاکلیٹ تقسیم کر مبارکباد دی۔

غلامی سے آزادی کے 79 ویں سال کے موقع پر، وارڈ 63 کی کونسلر اور بوروسات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریہ چٹرجی اور وارڈ 63 کے ترنمول صدر بلو پائن کی قیادت میں کولکتہ کے 15 نمبر لاڈون اسٹریٹ پر واقع ترنمول پارٹی دفتر کے نزدیک ترنگے کے ساتھ ترنمول کے جھنڈے کو لہرایا گیا۔ اور قومی ترانہ بھی گایا گیا اس کے ساتھ ہی وارڈ کے دیگر علاقوں بشمول کولن اسٹریٹ، کولن لین، رفیع احمد قدوائی روڈ، صدر اسٹریٹ، چورنگی لین، مرزا غالب اسٹریٹ اور دیگر گلیوں اور سڑکوں پر ترنگے کے ساتھ ترنمول پرچم لہرایا گیا۔ اس موقع پر کئی مقامی باشندے اور ترنمول سابق یوتھ صدر شیخ علی جان، راجا وارثی، وشال کھٹک، انور بھائی، افضل، و دیگر ترنمول کارکنان موجود تھے۔ اور سبھی نے جن گن من کا ترانہ گانے کے باد بچوں میں مٹھائیاں اور چاکلیٹ تقسیم کیا ساتھ ہی جشنِ آزادی کی مبارکباد پیش کی گئی۔

کلکتہ کے انتہائی قدیم ملی، فلاحی اور ثقافتی ادارہ ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ میں ملک کی 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر صبح کے 10 بجے ادارہ ہذا کی چھت پر مجلس منتظمہ کے انتہائی سینئر ممبر جناب شیخ کمال اختر کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی اور قومی ترانہ گایا گیا۔ اس موقع پر انتظامیہ کے اراکین کی اچھی خاصی تعداد موجود تھی۔

وارڈ نمبر 64 کے 3 نمبر استاد عنایت خان اوینو کولکاتا 17 میں پارک سرکس چوڑی پاڑا ینگ اسپورٹینگ کلب کے سرکردہ عہدیداران و ممبران اور سربراہ پرویز خان کی قیادت میں 79 ویں یوم جشن آزادی کا زبردست دو روزہ پروگرام منعقد کیا گیا جسمیں کھیل کود، فٹبال ٹورنامنٹ، بچوں کے لئے سیٹ اینڈ ڈرا، اور ایک دوسرے کے ساتھ دوڑ کا مقابلہ بھی ہوا اسکے علاوہ ک طرح کے رنگارنگ پروگرام بھی شامل تھے، البذا جشن کا سلسلہ بروز جمعرات کی رات سے ہی آغاز ہو چکا تھا، جسکا اہتمام 15 اگست و 16 اگست کے درمیاں چیف گیسٹ 64 وارڈ صدر شاریق احمد اور اشتیاق احمد (راجو) کے ہاتھوں تمام وینرز کو کپ اور تحفوں سے نوازتے ہوئے کیا گیا۔

وزیراعظم کی تین میٹرو روٹس کی افتتاح کیلئے کولکاتا آمد، وزیر اعلیٰ بھی مدعو

کولکاتا، 17 راگست: (عوامی نیوز سروس) وزیراعظم 22 اگست کو ریاست آرہے ہیں۔ نریندر مودی اس دن تین میٹرو روٹس کی توسیع شدہ حصوں کا افتتاح کریں گے۔ اس تقریب میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو مدعو کیا گیا ہے۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ایک خط بھیجا ہے۔ اب سے سیالدہ-اسپلانیڈ گرین لائن پر میٹرو سے جوڑا جائے گا۔ بیگاجاٹی اورنج لائن پر روبی سے جڑ رہا ہے۔ دوسری طرف، نواپاڑہ لائن پر کولکاتا ہوائی اڈے سے جڑ رہا ہے۔ وزیراعظم 22 اگست کو دم دم میں 3 نئے میٹرو روٹس کا افتتاح کریں گے۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے وزیر اعلیٰ کو 3 میٹرو روٹس کی افتتاحی تقریب میں مدعو کیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ وزیراعظم اس منصوبے کا افتتاح کریں گے۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ممتا بنرجی کو اس تقریب میں مدعو کیا ہے۔ اس کے ساتھ ایک سرپرائز بھی ہے۔ دوسری خط میں مغربی بنگال میں شروع کیے جانے والے ریلوے پروجیکٹوں کے اکاؤنٹ کی تفصیلات اور ان تمام پروجیکٹوں کے لیے وزارت ریلوے کی طرف سے منظور شدہ رقم کی تفصیلات شامل ہیں۔

☆

ڈینگو: 16 اضلاع میں 1633 نئے کیسز کا اضافہ

کولکاتا، 17 راگست: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں ڈینگو کیسز کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ 20 دنوں میں 16 اضلاع میں ڈینگو کے 1633 نئے کیسز کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کولکاتا میں کیسز کی تعداد 328 کا اضافہ ہوا ہے۔ 24 جون کو ریاست میں کیسوں کی تعداد 2761 تھی، اور 13 اگست کو یہ بڑھ کر 4394 ہو گئی۔ بڑھتے ہوئے کیسوں کی فہرست میں شمالی بنگال کا واحد ضلع مالدہ ہے، باقی 15 ضلع جنوبی بنگال میں ہیں۔ محکمہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق ریاست کے 6 اضلاع میں ڈینگو کے کیسز بڑھ رہے ہیں۔ مرشد آباد، شمالی 24 پرگنہ، ہگلی، مالدہ، ہوڑہ، کولکاتا اور بانکوڑہ میں انفیکشن بڑھ رہے ہیں۔ مرشد آباد ڈینگو کے معاملات کی فہرست میں سرفہرست ہے، 382 نئے کیسز، کل کیسز 851 ہیں۔ ریاست کے دیگر اضلاع میں ڈینگی کیسز: شمالی 24 پرگنہ: 289 نئے کیس، کیسز میں 726 کا اضافہ۔ ہگلی: 131 نئے کیس، کیسز میں 419 کا اضافہ۔ مالدہ: 111 نئے کیس، کیسز میں 372 کا اضافہ۔ ہاوڑہ: 83 نئے کیس، کیسز میں 342 کا اضافہ۔ کولکاتا: 129 نئے کیسز، کیسز میں 328 کا اضافہ۔ بنکوڑہ: کل معاملات 241۔ جنوبی 24 پرگنہ: کل کیسز 210۔ نادیہ: کل کیسز 190۔ مشرقی بردوان: کل کیسز 189۔ مغربی بردوان: کل کیسز 154۔ مغربی مدنی پور: کل معاملات 126۔ مشرقی مدنی پور: کل کیسز 92۔ جھاڑگرام: کل کیسز 76۔ ڈائمنڈ ہاربر ہیلتھ ڈسٹرکٹ: کل کیسز 63۔ نندی گرام ہیلتھ ڈسٹرکٹ: کل کیسز 15۔

☆☆

ایس ایس سی بھون مہم کے دوران پولس پر حملہ کرنے کا منصوبہ: پولس کا دعویٰ

کولکاتا، 17 راگست: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی بھون مہم کے دوران پولس پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ بے روزگار اساتذہ نے پولس پر بم حملے کا منصوبہ بنایا تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے آگ لگانے کا منصوبہ بھی بنایا۔ بدھان نگر پولس کمشنریٹ نے فون پر بات چیت کی آڈیو جاری کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا۔ واضح ہو کہ سوموار کو بے روزگار اساتذہ کی تنظیم 'جاگری یوگیہ شکشک منچ' کی طرف سے ایس ایس سی بھون میں ہنگامہ ہوا۔ ڈی سی بدھان نگر انیش سرکار نے دعویٰ کیا کہ اس پروگرام کے دوران پولس پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں انیش نے کہا کہ ہم نے ایک رکن کے موبائل فون سے اجازت لینے کے لیے ای میل بھیجی تھی۔ لیکن پولس نے پروگرام کی اجازت نہیں دی۔ اس کے بعد فون پر ہونے والی گفتگو کی ریکارڈنگ ہاتھ آئی۔ اس سے مظاہرین کے حملے کا منصوبہ معلوم ہوا۔ پولیس افسر نے کہا کہ ہمیں کچھ پرتشدد منصوبوں کے بارے میں معلوم ہوا ہے۔ چھ منٹ کا آڈیو ہاتھ آیا ہے۔ اس میں کچھ پرتشدد کرنے کو کہا گیا ہے۔ پریس کانفرنس میں فون پر ہونے والی بات چیت کے آڈیو کے کچھ حصے چلاتے ہوئے ڈی سی بدھان نگر نے کہا کہ ہم نے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس کی بنیاد پر تفتیش آگے بڑھ رہی ہے۔ پولس افسر نے بتایا کہ جس شخص کے درمیان فون پر ہونے والی گفتگو کی آڈیو منظر عام پر لائی جا رہی ہے اس کی بھی شناخت کر لی گئی ہے۔ انیش نے کہا کہ تنظیم کے ہر فرد سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان لوگوں کی سازش میں نہ آئیں جو کچھ پرتشدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

☆

یکم ستمبر سے پہلے ووٹر لسٹ کی غلطیوں کی نشاندہی کرنا لازمی: الیکشن کمیشن

کولکاتا، 17 راگست: (عوامی نیوز سروس) کمیشن کا کہنا ہے کہ یکم ستمبر سے پہلے ووٹر لسٹ کی غلطیوں کی نشاندہی کرنا ضروری ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی اور ووٹ چوری (ووٹر لسٹ) کے الزامات پر ایک پریس کانفرنس میں واضح بیان دیا ہے۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ میں 12 قومی اور ریاستی سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ 1 ستمبر سے پہلے ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں موجود غلطیوں کی نشاندہی کریں۔ الیکشن کمیشن اس غلطی کو دور کرنے کے لیے تیار ہے، لیکن یکم ستمبر کے بعد نہیں۔ کیونکہ اس کے بعد ووٹر لسٹ ایک چیز بن جاتی ہے اور ووٹنگ دوسری چیز۔ جب کوئی ووٹر ووٹ ڈالنے جاتا ہے اور بٹن دباتا ہے تو وہ اسے صرف ایک بار دبا سکتا ہے۔ ووٹ چوری ممکن نہیں۔ ایک ووٹر صرف ایک بار اپنا ووٹ ڈال سکتا ہے۔ حال ہی میں، بہار میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کانگریس نے 'ووٹ ادھیکار یاترا' شروع کی تھی اور الزام لگایا تھا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کی ہدایت پر کام کر رہا ہے اور 65 لاکھ ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے نکال دیے گئے ہیں۔ اس الزام کا جواب دیتے ہوئے گیانیش کمار نے کہا کہ الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے، ہم کسی سیاسی جماعت کے حق میں یا اس کے خلاف کام نہیں کرتے، ووٹر لسٹ کی نظر ثانی ایک باقاعدہ اور شفاف عمل ہے، ہم نے تمام سیاسی جماعتوں کو کافی وقت دیا ہے کہ وہ ڈرافٹ لسٹ کو چیک کریں اور اگر کوئی خامی ہے تو انہیں آگاہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یکم ستمبر کے بعد ووٹر لسٹ فائنل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد انتخابی عمل شروع ہوتا ہے، جہاں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی ممکن نہیں رہتی۔ جب ووٹر ووٹ ڈالنے جاتے ہیں تو وہ صرف ایک بار ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ الیکٹرانک ووٹنگ مشین (EVM) اور VVPAT سسٹم کے ذریعے ووٹنگ کا عمل مکمل طور پر شفاف اور محفوظ ہے۔ ووٹ چوری جیسے الزامات سے صرف لوگوں میں الجھن پیدا ہوتی ہے اور یہ آئین کی توہین ہے۔ گیانیش کمار نے کہا کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے دوران تمام سیاسی جماعتوں کو ڈرافٹ لسٹ بھیجی جاتی ہے اس دوران فریقین اپنے اعتراضات کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی انتخابی نظر ثانی (SIR) بہار میں ایک باقاعدہ عمل ہے، جس کے ذریعے فوت شدہ یا منتقل شدہ ووٹروں کے ناموں کو ہٹایا جاتا ہے اور نئے ووٹروں کے نام شامل کیے جاتے ہیں۔ یہ عمل مکمل شفافیت کے ساتھ اور تمام جماعتوں کی رضامندی سے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی جماعت یا فرد کو کوئی شکایت ہے تو وہ براہ راست الیکشن کمیشن سے رجوع کر سکتے ہیں۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں یہ بھی بتایا کہ بہار میں کچھ سیاسی پارٹیوں نے بغیر اجازت ٹی شرٹس پر میتا دیوی کی تصویر کا استعمال کیا ہے جو کہ انتخابی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیوں سے انتخابی عمل کی شفافیت پر سوالات اٹھتے ہیں۔ ہم معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں اور ضروری کارروائی کریں گے۔ الیکشن کمیشن نے زور دیا ہے کہ ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی سسٹم کے ذریعے ووٹنگ کا عمل مکمل طور پر محفوظ ہے۔ گیانیش کمار نے کہا کہ ایک ووٹر صرف ایک بار ووٹ دے سکتا ہے۔ اس نظام میں کسی قسم کی دھوکہ دہی یا ووٹ کی چوری کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ ایسے بے بنیاد الزامات پر یقین نہ کریں۔

98 فیصد جھلسے متاثرہ کے بیانات پر شک نہیں کیا جا سکتا: ہائی کورٹ

کولکاتا، 17 راگست: (عوامی نیوز سروس) تقریباً مکمل طور پر جلی ہوئی لاش کے ساتھ موت کے دہانے پر کھڑے ایک شخص کے بیان پر شک نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ اسے جرم ثابت کرنے میں ایک اہم ترین ثبوت قرار دیا جا سکتا ہے۔ ایسا ہی کلکتہ ہائی کورٹ کا مشاہدہ ہے۔ واضح ہو کہ بیلیا گھاٹہ پولس اسٹیشن کے تحت پیش آئے وحشیانہ قتل کیس میں ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ اگر لاش 98 فیصد جلی ہوئی ہے تو آخری وقت میں متاثرہ کے منہ سے سننے والے الفاظ کو ہلکا نہیں لیا جا سکتا۔ یہ واقعہ 21 جنوری 2013 کا ہے۔ نچے بلدار بیلگھاٹہ کے ٹھاکر بگان علاقے میں فٹ پاتھ پر گفٹ شاپ چلاتا تھا۔ اس رات جب وہ دکان بند کر کے گھر واپس آرہا تھا تو اس کے گھر کے سامنے ایک غیر انسانی واقعہ پیش آیا۔ تفتیش میں پتہ چلا کہ مالک مکان ارجیت چٹرجی اور اس کے ساتھی نشے کی حالت میں تھے۔ احتجاج کرتے ہوئے نچے آپس میں جھگڑ پڑے۔ مبینہ طور پر ارجیت کے حکم پر دو دیگر نوجوانوں مدھو اور پھوچکا نے نچے پر مٹی کا تیل ڈال دیا۔ پھوچکا نے پھر جسم کو آگ لگا دی۔ تقریباً مکمل طور پر جھلس گیا، نچے نے اپنی جان بچانے کے لیے قریبی تالاب میں چھلانگ لگا دی، لیکن اس سے زیادہ فائدہ نہیں ہوا۔ پولس نے اسے بچایا اور نیل رتن سرکار میڈیکل کالج اور اسپتال لے گئی۔ اسپتال میں داخل ہونے کے بعد نچے نے دو بار بیان دیا۔ پہلے اس نے ڈاکٹر کو بتایا کہ چند لوگوں نے اسے آگ لگا دی ہے۔ تھوڑی دیر بعد اس نے پولس کو ملزموں کے نام سمیت پورا واقعہ تفصیل سے بتایا۔ شدید جھلس جانے کے باوجود اس نے ہوش میں رہتے ہوئے اپنی شناخت، پتہ اور واقعہ کو درست طریقے سے بیان کیا۔ ڈاکٹر کی رپورٹ نے بھی اس کی تصدیق کی ہے۔ لیکن اس کی ٹانگ کے ایک چھوٹے سے حصے کے علاوہ اس کا 98 فیصد جسم جھلس گیا تھا۔ داخل ہونے کے 17 گھنٹے کے اندر نچے کی موت ہو گئی۔ پولس کی تفتیش میں پتہ چلا کہ ارجیت چٹرجی کئی دنوں سے نچے پر کرائے کا مکان خالی کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے۔ قتل کی منصوبہ بندی غصے میں کی گئی تھی کیونکہ نچے راضی نہیں تھا۔ تحقیقات کے بعد ارجیت کو گرفتار کر لیا گیا اور سیالدہ کی عدالت نے عمر قید کی سزا سنائی۔ اس کے بعد ارجیت نے اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی۔ اس کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ متوفی نشے کی حالت میں تھا، اس نے ماضی میں خودکشی کی کوشش کی تھی اور موت کے دو بیانات میں تضاد ہے۔ اس کے علاوہ، کوئی عینی شاہد گواہی نہیں تھی۔ تاہم پولس نے عدالت کو بتایا کہ واقعہ ایف آئی آر اور موت کے بیان دونوں میں مطابقت رکھتا ہے۔ پہلے بیان میں واقعہ کو بیان کیا گیا ہے، اور دوسرے بیان میں ملزمان کے نام بھی اسی طرح بیان کیے گئے ہیں۔ مزید یہ کہ ڈاکٹر نے واضح طور پر کہا کہ بیان دیتے وقت نچے مکمل ہوش میں تھا۔ تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد جسٹس راجرشی بھردواج اور جسٹس اپور باسنگھ رائے کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ موت کے بیان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی صورت حال میں دیا گیا بیان معتبر اور قابل اعتماد ہے۔ عدالت نے محسوس کیا کہ جرم ثابت ہو چکا ہے۔ جس کے نتیجے میں ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کی عمر قید کی سزا برقرار رکھنے کا حکم دیا۔

☆

منگل سے بنگال کے موسم میں بڑی تبدیلی

کولکاتا، 17 راگست: (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال میں موسلا دھار بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ منگل سے موسم میں بڑی تبدیلی شروع ہوگی۔ سوموار کو بھی جنوبی بنگال میں بارش کی مقدار محدود رہے گی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سوموار کو مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، پرولیا اور بنکورہ میں ہلکی بارش ہوگی۔ تاہم اس کے بعد موسم کی تصویر میں بتدریج تبدیلی نظر آئے گی۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ منگل سے بنگال کے موسم میں بڑی تبدیلی آئے گی۔ جنوبی بنگال کے تقریباً سبھی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا شہر بھی اس سے باہر نہیں ہے۔ تیز ہوائیں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں۔ یہ گرج چمک کے ساتھ جزوی طور پر ابر آلود آسمان غیر آرام دہ موسم پیدا کرے گا۔ بدھ کو بھی یہی سلسلہ جاری رہے گا۔ شمالی بنگال میں موسلا دھار بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔ دوسری جانب جنوبی بنگال کے اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ نقل و حمل میں مسائل ہو سکتے ہیں۔ اس لیے محکمہ موسمیات نے پہلے ہی عام لوگوں کو ہوشیار رہنے کو کہا ہے۔ اگرچہ جمعرات سے موسم بتدریج معمول پر آجائے گا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ جمعرات سے بارش کا سلسلہ کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ اس کے نتیجے میں ہفتے کے دوسرے نصف میں جنوبی بنگال کے موسم میں کچھ راحت ملے گی۔ تاہم شمالی بنگال میں ہلکی بارش جاری رہ سکتی ہے۔ مجموعی طور پر منگل سے بنگال کے موسم میں بڑی تبدیلی آنے والی ہے۔ درگا پوجا سے پہلے یہ اچانک طوفان اور بارش پوجا کی خریداری یا تیاریوں میں کچھ رکاوٹ پیدا کر سکتی ہے۔ بہر حال، محکمہ موسمیات نے امید کی نوید سنائی ہے کہ پوجا سے چند دن پہلے موسم آہستہ آہستہ معمول پر آجائے گا۔ واضح رہے کہ درگا پوجا سامنے ہے۔ اس سے پہلے شہروں اور دیہاتوں میں خریداری کا سلسلہ جاری ہے۔ خیال رہے کہ شمالی بنگال کے کچھ اضلاع میں آج اور اتوار کو تیز بارش کا امکان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق کلمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار میں آج موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ تیز ہوائیں بھی چلیں گی۔ اس کے نتیجے میں، پہاڑیوں اور ترائی کے علاقوں کے رہائشیوں کو خاص طور پر محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ دوسری طرف، اتوار کو جنوبی بنگال میں بہت بھاری بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کولکاتا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، ہوڑہ، ہگلی، ندیا، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑگرام اور بانکوڑہ میں بنیادی طور پر ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ تاہم ابر آلود آسمان اور نمی میں اضافے سے عوامی زندگی میں پریشانی بڑھے گی۔ کولکاتا کے معاملے میں، آج، اتوار سے بارش کا بھی امکان ہے۔ شہر میں چند بارشیں ہو سکتی ہیں، حالانکہ اس کے بھاری ہونے کا امکان نہیں ہے۔ بنیادی طور پر ابر آلود آسمان اور کبھی کبھار بارش کی وجہ سے درجہ حرارت گر سکتا ہے۔ تاہم، نمی سے متعلقہ تکلیف سے نجات کا امکان بہت کم ہے۔

☆

کلکتہ یونیورسٹی ہاسٹل: طالبہ کے کمرے میں نامعلوم نوجوان کے داخل ہونے پر ہنگامہ

کولکاتا، 17 راگست: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ یونیورسٹی کے ایک طالبہ کے ہاسٹل کے کمرے میں نامعلوم نوجوان کے داخل ہونے کے بعد ہنگامہ مچ گیا۔ طالبہ نے الزام لگایا کہ نوجوان نے سنیچر کی رات اس کے سامان کی تلاشی لی۔ اس کا موبائل بھی چوری ہو گیا۔ اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ جب اس نے اسے پکڑنے کی کوشش کی تو ملزم نے اسے دھکا دیا۔ واضح ہو کہ راجا بازار سائنس کالج میں کیمیکل انجینئرنگ کے تیسرے سال کی طالبہ سیانتانی چکرورتی نے الزام لگایا کہ ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ چندری مرمو کو اس معاملے کی اطلاع دی گئی تھی لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے برعکس سیکورٹی گارڈ نے سوال کیا کہ اس نے کھڑکی کیوں کھلی رکھی؟ معاملہ سامنے آتے ہی ترنمول اسٹوڈنٹس یونین کے ارکان نے اتوار کو ہاسٹل کے باہر احتجاج کیا۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ ہاسٹل میں سیکورٹی کا فقدان ہے۔ اطلاع ملنے پر پولس موقع پر پہنچ گئی۔ تاہم پولس اب تک کسی کو گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔

☆

شرط لگا کر دوستوں کے ساتھ تیرنے کے دوران نوجوان غرقاب

ہوڑہ، 17 راگست: ایک نوجوان دوستوں کے ساتھ تیراکی کے دوران ڈوب گیا۔ یہ افسوسناک واقعہ ہوڑہ کے بالتی کوری علاقے میں آج اتوار کی صبح پیش آیا ہے۔ مقتول کی شناخت محمد سفیان کے نام سے ہوئی ہے۔ پولس ایک نوجوان سے تفتیش اور پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی نوجوان کا مکان منڈل پاڑہ، بانکڑہ میں ہے۔ اس دن سفیان اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گیا ہوا تھا۔ بالتی کوری ای ایس آئی اسپتال کے قریب ایک گہری جھیل ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سے پہلے سفیان اپنے دوستوں کے ساتھ وہاں تیراکی کرنے گیا تھا۔ اس دن اس جھیل کے کنارے کھڑے ہو کر تیراکی کا شرط لگایا تھا۔ اس کے مطابق سفیان نے اپنے دوستوں کے ساتھ پانی میں چھلانگ لگا دی۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان جھیل کے بیچوں بیچ ڈوب کر جاں بحق ہوا۔ بانکڑہ چوکی کی پولس، غوطہ خور، آر اے ایف اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کا عملہ فوراً موقع پر پہنچ گیا۔ پہلے جال ڈال کر تلاشی لی گئی۔ بعد ازاں غوطہ خوروں کو بھی جھیل میں اتار دیا گیا۔ تقریباً تین گھنٹے تلاشی کے بعد نوجوان کی لاش نکال لی گئی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جاں بحق نوجوان تیرنا جانتا تھا۔ تو یہ واقعہ کیونکر ہوا؟ جاں بحق ہونے والے نوجوان کے دوست کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔ پولس پوچھ گچھ کے دوران نوجوان کے دوست نے بتایا کہ وہ دوست کے ساتھ جھیل میں نہانے گئے تھے۔ ان کا سوئمنگ میچ تھا۔ جھیل کے دوسری طرف جانے کے بعد وہ واپس دوسری طرف تیرنے لگے۔ جب سفیان جھیل کے بیچ میں پہنچا تو اس کا دم پھولنے لگا۔ اور پھر سفیان ڈوبنے لگا۔ سفیان کے دوست نے پولس کو بتایا کہ جب میں نے سفیان کو ڈوبتے ہوئے دیکھا تو میں نے اسے پکڑ کر کافی آگے لانے کی کوشش کی لیکن جب سفیان نے مجھے گلے سے لگایا تو میں بھی ڈوب رہا تھا۔ میں کسی طرح اپنی جان بچانے کے لیے جھیل کے کنارے پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔ مرحوم کے گھر پر آنسو چھلک پڑے۔

☆

ترنمول لیڈر کے بیٹے کا قتل کے الزام میں سپاری کلر گرفتار

کوچ بہار، 17 راگست: ترنمول پنچایت پردھان کے بیٹے امررائے کا راکھی کی دوپہر کو بازار میں قتل کر دیا گیا تھا۔ اس واقعہ سے پورے کوچ بہار میں سنسنی پھیل گئی تھی۔ پولس نے واقعہ کی تحقیقات کے بعد ایک سپاری قاتل کو گرفتار کر لیا ہے۔ اسے سنیچر کی رات آسام-بنگلہ سرحدی علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ کوچ بہار ضلع کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس کرشنا گوپال مینا نے آج اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں یہ بات بتائی۔ پولس گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور باقی بدمعاشوں کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ترنمول پنچایت پردھان کے بیٹے امررائے کو راکھی کی دوپہر کوچ بہار کے بلاک نمبر 2 میں ڈوڈیاٹوپی میں قریب سے گولی ماردی گئی۔ چار بدمعاش موٹر سائیکل پر بازار آئے۔ امررائے کو لگاتار چار گولیاں ماری گئیں۔ اسے سر اور کمر میں گولیاں ماری گئیں جس کے بعد وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اس پورے واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کوچ بہار ضلع پولس نے فوری طور پر واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی۔ واقعے کے روز بازار کے علاقے سے ایک فور وہیلر برآمد ہوا تھا۔ تفتیش کاروں کا خیال تھا کہ بدمعاش اسی گاڑی میں آئے تھے۔ جس کے بعد مختلف مقامات پر گھروں کی تلاشی لی گئی۔ کل رات سپاری قاتل کو گرفتار کر لیا گیا۔ واقعے کے دن تین اور افراد بھی تھے جن کی تلاش جاری ہے۔ پولس نے بتایا ہے کہ گرفتار شخص ملزمان میں سے ایک ہے۔ ابتدائی قیاس ہے کہ گولی اس نے چلائی۔ گرفتار شخص کے خلاف ماضی میں سماج دشمن سرگرمیوں کے کئی الزامات ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اسے کسی نے قتل کے لیے سپاری دیا ہے۔ جس کی وجہ سے ابتدائی تحقیقات سامنے آرہی ہیں۔ قتل کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے اس معاملے کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ گرفتار شخص کو آج کوچ بہار کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولس ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار شخص کو تحویل میں لیکر پوچھ گچھ کی جائے گی۔

جھاڑگرام: دوستوں کے ساتھ نہاتے ہوئے دو لڑکے غرق آب

جھاڑگرام، 17 راگست: (عوامی نیوز سروس) جھاڑگرام میں پانی کے حادثے میں دو لڑکے ڈوب گئے۔ دونوں لڑکوں کو نکال کر جھاڑگرام میڈیکل کالج اور اسپتال لایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں لڑکے صبح اپنے دوستوں کے ساتھ نہانے گئے تھے۔ جھاڑگرام کے دبراج پور گاؤں سے متصل ایک منہدم تالاب میں نہاتے ہوئے وہ پریشانی کا شکار ہو کر اچانک تالاب میں ڈوبنے لگے۔ مقامی لوگوں نے انہیں جلدی سے بچا کر اسپتال پہنچایا۔ دونوں لڑکوں کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پورے خاندان پر غم کا سایہ چھا گیا۔ گھر والوں کو بچے کی موت کا علم اسپتال پہنچنے کے بعد ہوا۔ پولس اور اہل خانہ کو شک ہے کہ وہ لڑکے وہاں کیوں گئے؟ جھاڑگرام تھانے کی پولس نے پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ جھاڑگرام کے رگھوناتھ پور اور بیڑی ہادی کے دونو جوانوں کے لیے دوست کی سالگرہ اس کی موت کا دن ثابت ہوا۔

سودپور میں نوجوان کی خودکشی، ملزم گرفتار

سودپور، 17 راگست: کچھ دنوں سے ایک عاشق جوڑے کے محبت کے رشتے میں پیچیدگیاں آگئی تھی جس کے بعد نوجوان نے 'خودکشی' کر لیا۔ اس کی گرل فرینڈ پر خودکشی پر اکسانے کا الزام لگا ہے۔ مقامی لوگوں کا لڑکی کے گھر کے سامنے احتجاج کے بعد پولس نے نوجوان کی گرل فرینڈ کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ واقعہ سودے پور میں پیش آیا ہے۔ مقامی لوگوں نے نوجوان خاتون کو سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے آواز اٹھائی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق مرنے والے نوجوان کا نام دویک داس ہے۔ وہ سودے پور کا رہنے والا ہے۔ اس کا اپنے آبائی علاقے کی ایلی پانڈے نامی لڑکی سے محبت کا رشتہ تھا۔ وہ ایک عرصے سے محبت میں گرفتار تھے۔ حال ہی میں ان کے تعلقات میں دراڑ پیدا ہو گیا۔ ان کی مشکلات روز بروز بڑھتی جا رہی تھیں۔ اس کے بعد نوجوان نے خودکشی کر لیا۔ اس کے گھر سے لاش برآمد ہوئی ہے۔ الزام ہے کہ گرل فرینڈ نے اسے خودکشی کے لیے اکسایا تھا۔ لاش برآمد ہونے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا۔ نوجوان کی ماں نے دعویٰ کیا کہ اس کے بیٹے نے اپنی گرل فرینڈ کی وجہ سے خودکشی کیا ہے۔ مقامی لوگ ایلی کے گھر کے سامنے جمع ہو گئے اور احتجاج کرتے رہے۔ نوجوان کی ماں آشا داس نے کہا کہ میں اس لڑکی کو سزا دلانا چاہتی ہوں، میرے بیٹے نے اس کی وجہ سے خودکشی کیا ہے۔ مقامی رہائشی رنجن ہلدار نے کہا کہ لڑکی کے کئی نوجوانوں کے ساتھ تعلقات ہیں۔ لڑکے نے اس کی وجہ سے خودکشی کیا ہے۔ ہم اسے سزا دلانا چاہتے ہیں۔ ادھر واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کھردہ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

مدنا پور جوڑا مسجد میں معروف صوفی بزرگ ''بڑے حضور پاک'' کا سالانہ عرس مبارک

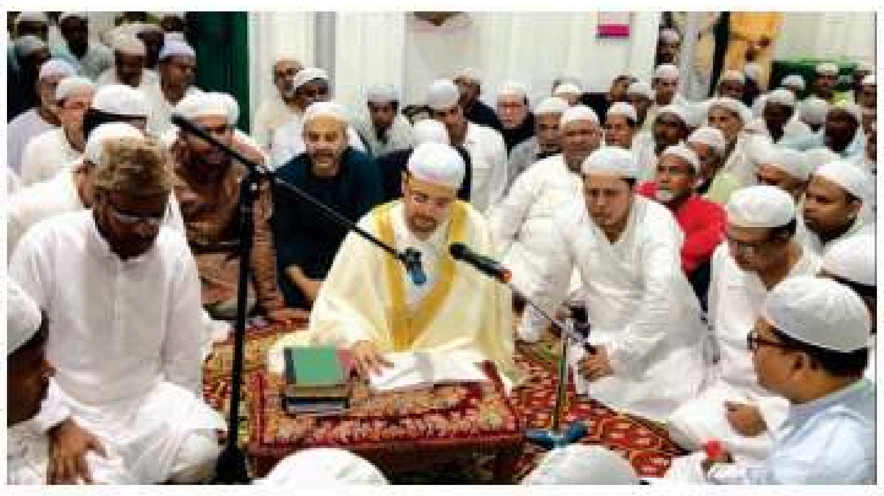

(ڈاکٹر غلام سیدین خان) 21ویں صدی میں بنگال میں سلسلہ قادریہ کے روح رواں اور معروف صوفی بزرگ حضرت سید شاہ رشید علی القادری البغدادی المعروف ''بڑے حضور پاک'' کا سالانہ عرس مبارک گزشتہ سنیچر 16 اگست کی رات ان کے مزار سے متصل جوڑا مسجد (مدنا پور) میں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ سلسلہ قادریہ کے موجودہ سجادہ نشیں حضور پاک سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادی کی قیادت میں بعد از نماز مغرب محفل عرس کا آغاز میلاد غوثیہ سے ہوا۔ عرس کے موقعے پر ہزاروں کی تعداد میں زائرین مدنا پور شہر پہنچے اور 16 اگست کی رات جوڑا مسجد کے گرد و نواح زائرین کی ایک کثیر تعداد دیکھی گئی۔ بڑے حضور سید شاہ رشید علی القادریؒ کا تعلق 35 پشت سے براہ راست حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا۔ آپ اپنی ساری عمر بڑے ہی خاموشی سے ہندستان کے مشرقی خطے بنگال، بہار اور پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں لوگوں کو درس تصوف و درس حب اہل بیت نبیؐ سے آشنا کروایا۔ اس ضمن میں آپ نے منگل کوٹ (بردوان) میں مسجد و امام بارگاہ، خاص پور (اتر چوبیس پرگنہ) میں مسجد، ماٹھ گرام (بیر بھوم) میں مسجد و امام بارگاہ، پورنیہ (بہار) میں مسجد کے علاوہ اور بھی کئی مساجد و مدارس کو تعمیر کروایا۔ آپ نے لوگوں کو محبت، رواداری، انکساری کے ساتھ ساتھ حب آل نبیؐ و حب غوث پاک کا درس دیا۔ آپ نے نہایت سادہ زندگی گزاری، بڑے غریب پرور، مستجاب الدعوات ولی کامل تھے۔ 6 محرم الحرام بمطابق 16 اگست 2021 کو اس دار فانی سے رحلت فرمایا۔ اور گزشتہ سنیچر ان کا چوتھا عرس مبارک منعقد ہوا۔ عرس کے تمام تر انتظامات سلسلہ قادریہ کے موجودہ سرپرست اعلیٰ حضرت سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادی کی رہنمائی میں انجام پذیر ہوئے۔

مغربی بنگال ملت ٹرسٹ کا خون عطیہ کیمپ

(عبدالحفیظ خان، البیریا) مغربی بنگال ملت ٹرسٹ کی جانب سے اتوار کو شیام پور گوبل بیریا، ہوڑہ میں ایک عظیم الشان خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ آج کیمپ میں مرد و خواتین سمیت کل 50 افراد نے خون کا عطیہ دیا۔ اور خون پھولیشور سنجیون اسپتال نے جمع کیا گیا۔ اسی کیمپ سے مغربی بنگال ملت ٹرسٹ کے ذریعہ آل بنگال یوگا آسن مقابلہ 2025 کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلے کا انعقاد یوگا اور فزیوتھیراپی سینٹر کے تعاون سے کیا گیا تھا۔ ماہر یوگا ججوں کی ٹیم کے زیر نگرانی۔ یہ مقابلہ 25 سال کی عمر کے بچوں سے لے کر مرد اور خواتین کے درمیان پانچ کیٹیگریز میں منعقد ہوا۔ اس یوگا مقابلے میں کل ستاسی کے چار سو حریفوں نے حصہ لیا۔ آج کی تقریب میں ملت ٹرسٹ کے سکریٹری شیخ انصار البشر، پروگرام کمیٹی کے سکریٹری شیخ محب الحسن، شیخ اظہر الرحمٰن، صدر شیخ محب الدین، جہانگیر خندکر، قاضی نذر اسلام، مقامی پنچایت صدر موسی میتی، نائب صدر جیتا پاترا اور دیگر موجود تھے۔ اس دن ٹرسٹ کے سکریٹری شیخ انصار البشر نے کہا کہ ہم 12 سال سے زائد عرصے سے خدمت خلق کر رہے ہیں، ہم صحت کی تعلیم کے شعبے میں معاشرے کے لیے کام کرتے ہیں، علاقے میں تعلیم کو وسعت دینے کے لیے ملت کی نگرانی میں ویشا پبلک اسکول کے نام سے ایک اسکول چل رہا ہے۔

14 اگست کو ہندوستان میں 'پارٹیشن ہاررز میموریل ڈے' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ 15 اگست یوم آزادی سے پہلے 1947 میں ملک ایک تکلیف دہ تجربے سے گزرا یعنی ملک کی تقسیم۔ اس تقسیم نے لاکھوں افراد کو بے گھر کر دیا، کئی خاندان اپنے پیاروں سے محروم ہو گئے، اور انسانیت کو شرمندہ کرنے والا ظلم ہوا۔ تقسیم کے اس المناک وقت کو یاد رکھنے اور اس تاریخ کو موجودہ نسل تک پہنچانے کے لیے، ہندوستان کے موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 14 اگست کو 'تقسیم ہولناکی کی یادگاری دن' قرار دیا۔ یہ دن حکومت ہند کی وزارت ثقافت کی جانب سے ملک بھر میں منایا گیا۔ کلکتہ میں بھی مختلف مقامات پر یہ دن عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ سائنس سٹی آڈیٹوریم کے علاوہ انڈین میوزیم، نیشنل لائبریری، میٹا کیفے ہال، وکٹوریہ میموریل وغیرہ مقامات پر پینل ڈسکشن، تقسیم پر خصوصی دستاویزی فلموں کی نمائش، شیاما پرساد مکھرجی کے خیالات پر مبنی خصوصی نمائش اور کتاب As They Saw Partition 1947 کی ریلیز کا انعقاد کیا گیا۔ سائنس سٹی میں منعقدہ اس تقریب میں کئی معززین نے شرکت کی۔ بشمول پروفیسر کے انیل کمار، شعبہ کے سربراہ، اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس، نئی دہلی، ارجیت ڈے چودھری، ڈائریکٹر جنرل، نیشنل کونسل آف سائنس میوزیم، بنگال بی جے پی کے پریتم دتہ، ریاستی بی جے پی کے نائب صدر ڈاکٹر مدھو چندا کار اور دیگر موجود تھے۔ یہ نمائش 17 اگست تک جاری رہے گی۔ اس دن ہونے والے خاموش مارچ میں تقریباً ڈھائی ہزار افراد نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اعلان کردہ مغربی بنگال اسپورٹس ڈیپارٹمنٹس کے تعاون سے پورے بنگال و کولکاتا کے تمام وارڈ میں کھیل دیوس (کھیلا ہوبے فٹبال ٹورنامنٹ) کے طور پر منایا جاتا ہے جسکا آغاز و افتتاح کسی فٹبالر کی سرپرستی میں انجام دیا جاتا ہے، ہر وارڈ کونسلر اپنے اپنے علاقے کے نوجوانوں کو چوست و تندرست رہنے کے لئے فٹبال ٹورنامنٹ مقابلے کا انعقاد کرتا ہے، اسی طرز پر عمل کرتے ہوئے وارڈ 63 کی کونسلر و بورو سات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹا چاریا چٹرجی اور 63 وارڈ کے ترنمول صدر ہلو پائین اور چیف گیسٹ کے طور پر سابق فٹبالر جمشید نسیری کی قیادت میں (راوڈن اسکوائر پارک) کے میدان میں فٹبال مقابلہ کا آغاز تمام شریق ٹیم کے کھلاڑیوں سے ہاتھ ملا کر کیا گیا، جہاں چار ٹیم پر مشتمل چھ چھ کھلاڑیوں کے ساتھ تیار ہر ٹیم کے مقابلہ کی افتتاح کرتے ہوئے مقابلہ زوردار رہا اور دو ٹیموں کے درمیان فائنل میچ دو گول سے جیت درج کر وارڈ 63 کے علاقے کلنگہ کولین اسٹریٹ کے نوجوانوں نے برتری حاصل کر پہلا جیت کا مقام بنایا، اور ونیز کا کپ حاصل کیا۔ وہیں دوسرے نمبر پر مبارک کی شیکسپیر سرانی ٹیم نے جیت درج کر دوسرے مقام (رنرز) ہونے کا کپ حاصل کیا، اس موقع پر سابق ترنمول یوتھ صدر شیخ علی جان، 63 وارڈ ترنمول یوتھ صدر وشال کھٹک، انور بھائی، اور تمام ترنمول لیڈران و کارکنان نے سبھی کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے انہیں انعامات سے نوازا اور مبارکباد پیش کرتے ہوئے سبھی کا استقبال کیا۔

ہر سال کی اس سال بھی یوم آزادی کے موقع پر نارکل ڈانگا چمرو سنگھ لین کے نوجوانوں کے جانب سے پرچم کشائی کا اہتمام کیا گیا نوری مسجد کے امام کے ہاتھوں سے پرچم کشائی کی گئی علاقے کے نوجوان محمد سلم محمد شمی سجاد سلیم محمد صابر محمد سرفراز محمد کامران شاداب بادل وغیرہ دیکھے جا سکتے ہیں۔

ننھا مجاہد آزادی ذیشان

15 اگست یوم آزادی کے موقع پر ساتھ ہی کولکاتا ترنمول (INTTUC) چورنگی و نیو مارکیٹ یونٹ کے نائب صدر راجا داس شہزادہ پرنس اور سورج ساہا کی قیادت میں تمام ممبران کی موجودگی میں چیف گیسٹ یونٹ کے لیڈر اشوک کمار ماتھر کے ہاتھوں پرچم کشائی کر جشن منایا گیا، موقع پر موجود صیف علی، سابق کونسلر محمد مختار انصاری محمد زاہد، عتیقہ، محمد شمیم اور مقامی باشندگان کے ساتھ تمام یونٹ ممبران بھی موقع پر حاضرین کے ساتھ جشن آزادی منانے میں مشغول تھے۔

یوم آزادی پر شیخ چاند ویلفیئر ٹرسٹ کی پرچم کشائی اور خدمت خلق

کولکاتا 17 اگست: ملک کے 79ویں یوم آزادی کے پرمسرت موقع پر "شیخ چاند ویلفیئر ٹرسٹ" کی جانب سے پرچم کشائی کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 65 کی کونسلر نویدیتا شرما نے قومی پرچم لہرایا اور ملک کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب کے دوران ٹرسٹ کی جانب سے بچوں میں تعلیمی سامان تقسیم کیا گیا، تاکہ انہیں تعلیم کی اہمیت کا احساس ہو اور وہ بہتر مستقبل کی طرف قدم بڑھا سکیں۔ اسی کے ساتھ ہی قریبی "شیشو اسپتال" کے سو (100) بچوں میں تازہ پھل بھی تقسیم کیے گئے۔ ٹرسٹ کی بانی وحیدہ خان نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے ملک کی اصل طاقت اتحاد اور محبت میں ہے۔ آج ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ہم سب مل کر اپنے وطن کو ترقی اور بھائی چارے کی راہ پر لے کر جائیں گے۔" یوم آزادی کی یہ تقریب نہ صرف حب الوطنی کا جذبہ جگانے والی تھی بلکہ تعلیم اور انسانیت کا پیغام بھی دے گئی۔

مٹیا برج میں جلوس محمدی کی تیاریوں کے سلسلے میں ہوئی میٹنگ

کولکاتا (رفیق مصباحی) 15/اگست 2025ء بروز جمعہ بعد نماز عشاء لال مسجد مٹیا برج کلکتہ میں پندرہ سو سالہ یوم ولادت مصطفیٰ کے پر بہار موقع پر جلوس محمدی کی تیاریوں اور اس جلوس کو بہتر سے بہتر کرنے کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد ہوا۔ جس میں مٹیا برج کے علماء کرام کے علاوہ مٹیا برج کے سیاسی اور سماجی لوگوں نے بھی شرکت کی۔۔ سبھی حضرات نے اس بار کے جلوس کو منفرد اور تاریخی بنانے کے حوالے سے اپنے مفید مشوروں کو پیش کیا۔ واضح ہو کہ ملک کے نامور جلوس محمدی میں ایک مشہور اور بڑا جلوس مٹیا برج کلکتہ کا ہے۔ جس میں کئی لاکھ لوگ شرکت کرتے ہیں۔ بزم رضائے مصطفیٰ مٹیا برج کے بینر تلے یہ 52/واں جلوس محمدی ہوگا، جو انتہائی شان و شوکت کے ساتھ نکلے گا۔ ممتاز العلماء حضرت علامہ محمد قاسم علوی رحمہ اللہ اس کے منتظم اول تھے، اب ان کے بیٹے مولانا محمد راشد علوی صاحب اس کی قیادت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کے اس جلوس ولادت کو کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے۔

سینٹرل کولکاتا ڈسٹرکٹ کانگریس صدر مانس سرکار اور آل انڈیا کانگریس اے آئی سی سی کے جنرل سکریٹری غلام میر ویسٹ بنگال کانگریس صدر شوبھانکر سرکار پی سی آئی سکریٹری محمد قیصر جن کے قیادت میں وارڈ 36 کے ترنول کانگریس کو چھوڑ کر آئے فخر الدین انصاری اور کے ہمراہ سیکڑوں نوجوان کانگریس کا جھنڈا تھاما۔

رانی گنج میں یوم آزادی کی تقریبات جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

رانی گنج 17 اگست: رانی گنج میں 79 واں یوم آزادی نہایت جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر مختلف سرکاری و غیر سرکاری اداروں، تعلیمی اداروں اور سماجی تنظیموں کی جانب سے پرچم کشائی اور تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ رانی گنج بورو ٹو کے دفتر میں چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے پرچم کشائی کی اور موجود لوگوں کو آزادی کی مبارکباد پیش کی۔ رانی گنج چیمبر آف کامرس میں اروپ کنڈو اور روہت کھیتان نے پرچم لہرایا۔ اسی طرح وارڈ نمبر 89 کے کونسلر دفتر میں بھی مزمل حسین شہزادہ نے پرچم کشائی کی اور بچوں میں مٹھائیاں، اور کاپیاں تقسیم کیں۔ جہاں یوتھ صدر محمد عرفات۔ محمد آفتاب۔ تسلیم احمد، و دیگر کارکنان موجود تھے۔ شہر کے تعلیمی اداروں میں بھی یوم آزادی کی تقریبات دھوم دھام سے منائی گئیں۔ انجمن اردو گرلس ہائی اسکول، رانی اردو ہائی اسکول، میونسپل ہندی فری پرائمری اسکول سمیت متعدد اسکولوں میں پرچم کشائی کے بعد طلبہ و طالبات نے قومی ترانہ اور ثقافتی پروگرام پیش کیے۔ دوسری جانب مختلف سیاسی جماعتوں اور سماجی اداروں کی جانب سے بھی تقریبات منعقد کی گئیں۔ راجا باندھ موڑ میں کانگریس پارٹی کے زیر اہتمام کمال خان کی قیادت میں پرچم کشائی کی گئی اور عوام میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ وہیں ٹی ایم سی دفتر وارڈ 89 میں انتخاب خان نے پرچم کشائی کی موقع پر مولانا مظفر حسین رضوی، ڈاکٹر شاہد حسین خان، ایم آئی سی دیبندو بھگت، سمترو بنرجی، محمد رفیق، پرکاش مہتو، شوکت خان اور قیصر حیات موجود تھے۔ اسی طرح رانی گنج اسپورٹس اسمبلی، لائنس کلب اور روٹری کلب میں بھی پرچم لہرایا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ یوم آزادی صرف جشن کا دن نہیں بلکہ عہد وفا کا دن ہے۔ ہندوستان کی ترقی، خوشحالی اور قومی اتحاد کے لیے بھائی چارے اور ہم آہنگی کو فروغ دینا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔

رانی گنج دامشن اسکول میں 79 واں یوم آزادی یادگار انداز میں منایا گیا

رانی گنج، 17 اگست: رانی گنج دامشن اسکول، راجہ باندھ میں 79 واں یوم آزادی قومی جذبے اور والہانہ جوش و خروش کے ساتھ نہایت شاندار انداز میں منایا گیا۔ اس موقع پر اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین ایڈوکیٹ امان اللہ، رومانہ امن، پرنسپل جوڈ ولیمز اور علاقے کی متعدد معزز شخصیات موجود تھیں۔ تقریب کا آغاز چیئرمین ایڈوکیٹ امان اللہ کے ہاتھوں پرچم کشائی اور قومی ترانے کی گونج سے ہوا۔ اس کے بعد طلبہ نے یکے بعد دیگرے تقریریں، نغمے اور رقص پیش کر کے فضا کو حب الوطنی کے جذبے سے معمور کر دیا۔ سینئر کلاس کے طلبہ نے اپنی تقریروں کے ذریعے مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو یاد کیا اور آزادی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ نرسری کلاس کے ننھے منے بچوں نے "ننھا منا راہی ہوں" گانے پر دلکش رقص کر کے حاضرین سے زبردست داد وصول کی۔ دیگر کلاسوں کے بچوں نے جنگ آزادی کے رہنماؤں کی جدوجہد پر مبنی جھلکیاں پیش کیں جنھیں سامعین نے بے حد سراہا۔ اس کے علاوہ قومی نغمے اور ڈرامائی انداز میں حب الوطنی پر مبنی پیغامات بھی دیے گئے۔ اس تقریب کی خاص بات یوگا اور تائیکوانڈو کے عملی مظاہرے تھے، جنہوں نے طلبہ کی جسمانی صلاحیتوں اور نظم و ضبط کو اجاگر کیا۔ ان مظاہروں نے حاضرین کو خوب متاثر کیا۔ چیئرمین ایڈوکیٹ امان اللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ "ہمارے اسلاف نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ہمیں آزادی کا انمول تحفہ دیا ہے۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ملک کی تعمیر و ترقی میں ایمانداری اور محنت سے حصہ لیں۔" انہوں نے طلبہ کو قومی اتحاد، اخلاقی اقدار اور عملی زندگی میں بہترین کارکردگی کی تلقین کی۔ پرنسپل جوڈ ولیمز نے بھی اپنے خطاب میں طلبہ کو علم کے ساتھ ساتھ کھیل اور ثقافتی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات بچوں میں حب الوطنی اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دیتی ہیں۔ تقریب کا اختتام سینئر استاد آنندو سین کے شکریہ کے کلمات پر ہوا، جنہوں نے تمام مہمانان گرامی، اساتذہ، طلبہ اور والدین کا شکریہ ادا کیا اور تقریب کو کامیاب بنانے پر انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ اس بامقصد اور روح پرور تقریب میں پرنسپل جوڈ ولیمز، آنندو سین، شیویان سرکار، اجول چٹرجی، جمشید عالم، سوبھیک چکرورتی، دیپودو ساد، محمد شہزاد، ایاز عالم، رئیس احمد، منتشیر اقبال، شیلا بنرجی، روحی پروین، تحسین جمال، کاکلی بسواس، نہا پروین، سونی راوت، ثنا اجمیری، روشن جہاں، شبانہ فہیم، انوشری چٹرجی، سپرنا بنرجی، موٹی پال، رخسانہ پروین اور دیگر اساتذہ و معزز شخصیات موجود تھیں۔

ماس پبلک اسکول اور کوچنگ سینٹر ملک پور، جنوبی چوبیس پرگنہ کی جانب سے اسکول کی عمارت کے نیچے 79 واں یوم آزادی کا جشن بڑے ہی شاندار طریقے سے منایا گیا۔ اس موقع پر قومی پرچم کشائی ہوئی جبکہ موقع پر موجود طلبا و طالبات نے قومی ترانہ گا کر ملک کی آزادی کے تئیں گہرے پیار و عقیدت کا اظہار کیا۔ اسکول کی جانب سے بچوں اور موجود لوگو کے درمیان مٹھائی اور بسکٹ کے پیکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

بارک پور دمدم۔ ترنمول ہندی پرکوشت کے چیرمین امیت گپتا کی قیادت میں SIR کے خلاف ایک بڑا جلسہ بارک پور کے چڑیا موڑ کے پاس ہوا جس میں بی جے پی کی غلط پالیسی اور بنگلہ بھاشی کیخلاف بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں جسطرح تشدد کر رہی اس کیخلاف جلسہ ہوا۔ اس موقع ایم ایل اے اور ہندی پرکوشت کے چیرمین ویویک گپتا۔ ٹیٹا گڑھ چیرمین نملیش ساؤ۔ سی؟ کی سی امیت گپتا۔ بارکپور کے کونسلر رمیش ساؤ۔ اشوک شرما۔ گرولیہ کے وائس چیرمین اشوک سنگھ۔ منو ساؤ۔ جتندر ساو وغیرہ موجود تھے تصویر ساجد پرویز

(عبدالحفیظ خان ہاوڑہ):- آج، ہر سال کی طرح، 15.08.2025 کو جونیئر ڈی پی ایس (موجودہ جے اینڈ ایس دہلی اسکول) نیبرہ برانچ میں 79 واں یوم آزادی منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز پربھاتموری سے ہوا۔ اس کے بعد ہمارے اسکول کے چیئرمین محمد حنیف شیخ نے پرچم کشائی کی اور سب نے قومی ترانے کے ذریعے خراج تحسین پیش کیا۔ اس پروگرام میں سکول کے طلباء نے حب الوطنی پر مبنی گیت، رقص اور تلاوت کی۔ اس پروگرام کے ذریعے سب نے آزادی پسندوں کی قربانیوں کو یاد کیا۔ اس پروگرام میں پنچایت پردھان شیخ جہانگیر، نائب پردھان وکاس ناسکر، وکیل نرنجن بھٹا چاریہ، ایجوکیشن ٹرسٹ کے ممبران، ممتاز سماجی کارکن محمد حنیف شیخ، تہمینہ بیگم شیخ، چندن ملک، اشوک چکرورتی اور جونیئر ڈی پی ایس اسکول کے اساتذہ اور علاقے کے دیگر سرکردہ لوگوں اور تمام طلباء کے سرپرستوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ یہ پروگرام بہت خوشگوار اور متاثر کن تھا۔ طلباء کے سرپرستوں سمیت آس پاس کے مقامی لوگ اس پروگرام سے محظوظ ہوئے۔

ترنمول کانگریس کے سینئر لیڈر عبدالقیوم صاحب کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی۔ گھر میں رہتے ہوئے انہیں اچانک گھبراہٹ سی ہوئی اور اپنی بڑی بیٹی کو فون کر کے صورتحال سے آگاہ کیا۔ بیٹی نے اپنے شوہر راجہ وارثی سے بات کی اور فوری طور پر ڈاکٹر کو اطلاع دی۔ ڈاکٹر نے اسے جلد از جلد اپولو ہسپتال لے جانے کو مشورہ دیا جسکے بعد ہسپتال لیکر گے اور کچھ ٹیسٹ کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ ان کے دل کی دو شریانوں میں بلاکیج ہے۔ اس لیے ڈاکٹر نے گھر والوں کو آپریشن کی تیاری کرنے کو کہا اور آپریشن کی تیاری شروع کر دی۔ تمام دوستوں اور اہل علاقہ سے ان کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: بہار میں 'ووٹر ادھیکار یاترا' کا آغاز

ہوا'' کانگریس لیڈر نے مزید کہا، ''الیکشن کمیشن نے ہماری شکایت پر سنجیدگی نہیں دکھائی۔ ہم نے کہا کہ ہمیں سی سی ٹی وی فوٹیج دیجیے، ویڈیوگرافی دکھائیے لیکن الیکشن کمیشن نے انکار کر دیا۔'' انہوں نے کہا ''جب پارٹی نے اپنی سطح پر جانچ کی تو حیران کن حقائق سامنے آئے۔ ہم نے کرناٹک کی ایک لوک سبھا سیٹ کے اسمبلی حلقے میں ووٹر لسٹ دیکھی تو وہاں ایک لاکھ سے زیادہ ووٹ چوری ہوئے تھے۔ [illegible]

بقیہ: ووٹر ادھیکار یاترا میں لالو پرساد کا

[illegible]

بقیہ: بہار: نہیں تھم رہا قتل کا سلسلہ

سے بات چیت میں کہا کہ تقریباً 9 بجے نوجوان کو گولی لگنے کی خبر آئی تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات کے لیے ٹیمیں موقع پر موجود ہیں، معاملہ میں آگے کی کارروائی جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 14 اگست کو پٹنہ میں ایک نوجوان کو چاقو مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ پٹنہ پولیس کے مطابق چمڈوریہ قلعہ روڈ علاقے میں کچھ لڑکوں نے ایک نوجوان پر چاقو سے حملہ کر کے شدید طور پر زخمی کر [illegible]

ووٹر ادھیکار صرف یاترا نہیں، ووٹ چوری کے خلاف تحریک ہے

عظیم اتحاد کے لیڈر مل کر ووٹ چھیننے کی اس سازش کو ناکام بنائیں گے: اپوزیشن

سہسرام (اے این بی) انڈیا اتحاد کے لیڈروں نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا کو 'ووٹ چوری' کے خلاف تحریک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس یاترا کے ذریعے سب کو متحد ہو کر 'ووٹ چوروں' کو اقتدار میں آنے سے پوری طاقت سے روکنا ہے۔ اتوار کو مسٹر گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا کے آغاز سے پہلے منعقد ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے، انڈیا اتحاد کے لیڈر تیجسوی یادو، دیپانکر بھٹاچاریہ، سوہاسنی علی، مکیش سہنی سمیت کئی دوسرے رہنماؤں نے کہا کہ پوری اپوزیشن کو طاقت کے ساتھ عوام کے ووٹ کے حق کو بچانے اور ووٹ کی چوری روکنے کے لیے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل کے تیجسوی یادو نے کہا کہ آئین نے سب کو ووٹ دینے کا حق دیا ہے لیکن ووٹ کے حق پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے اور اتحاد کے لیڈر مل کر ووٹ چھیننے کی اس سازش کو ناکام بنائیں گے اور کسی کو ووٹ چھیننے نہیں دیں گے۔ اقتدار میں بیٹھے لوگ ان کی نقل کر رہے ہیں اور اعلانات کر رہے ہیں۔ جب ہم نے مفت بجلی دینے کی بات کی تو حکومت بھی یہی کہہ رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر مہا گٹھ بندھن حکومت بنتی ہے تو بہنوں کو ہر ماہ 2500 روپے دیے جائیں گے۔ نتیش حکومت پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ 20 سال سے سو رہے ہیں جب کہ ہم نے 17 ماہ میں چینی مل لگوا دی۔ حکومت کو سبق سکھانا ہے اور اسے اقتدار سے باہر کا راستہ دکھانا ہے۔ مارکسی کمیونسٹ پارٹی سی پی آئی (ایم ایل) کے دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ یہ صرف یاترا نہیں ہے بلکہ ووٹ چوری کے خلاف تحریک ہے۔ عوام کے حقوق چھیننے کی سازش ہو رہی ہے۔ بہار سے باہر جو لوگ کمانے کیلئے باہر جاتے ہیں ان کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے جا رہے ہیں اور گجرات سے آنے والے لوگوں کے نام یہاں کی ووٹر لسٹ میں ڈالے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی طرف سے غریبوں کو دیا گیا ووٹ کا حق چھیننے کی سازش ہو رہی ہے اور اسے سب کو بچانا ہے۔ وی آئی پی پارٹی کے سربراہ مکیش سہنی نے کہا کہ راہل گاندھی کی یہ یاترا جمہوریت کو بچانے کی یاترا ہے۔ ووٹ کا حق آئین میں دیا گیا ہے، اس حق کے تحفظ کے لیے یہ یاترا شروع کی گئی ہے۔ یہاں آنے والے تمام لوگوں کو اپنے ووٹ کی حفاظت کرنی ہے اور اس ریلی سے اس بات کو یقینی بنانے اور اپنے ووٹ کی حفاظت کر کے بہار میں تبدیلی لانے کا عہد کرنا ہے۔ بہار اسمبلی میں کانگریس کے رہنما شکیل احمد خان نے کہا کہ یہ تبدیلی کا وقت ہے، عزت دار تبدیلی کی کہانی بہار سے شروع ہو رہی ہے۔ چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے کہا کہ جب عوام کے حقوق چھینے جاتے ہیں تو عوام راہل گاندھی کی طرف دیکھتے ہیں۔ راہل جی ایسی یاترا نکال کر عوام کی آواز بنتے ہیں اور ووٹر ادھیکار جیسی یاترا شروع کرتے ہیں۔ بہار کے کاراکاٹ سے راشٹریہ جنتا دل کے رکن پارلیمنٹ راجہ رام نے کہا کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس چل رہا ہے لیکن پارلیمنٹ نہیں چل رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ووٹوں کی چوری کی جا رہی ہے اور اپوزیشن اس چوری کے خلاف لڑ رہی ہے۔ سابق ایم پی اور آر جے ڈی لیڈر کانتی سنگھ نے کہا کہ آئین میں لوگوں کو ووٹ کا حق دیا گیا ہے لیکن اس حق کو چھینا جا رہا ہے۔ بی جے پی اور جنتا دل یو خوفزدہ ہیں، اس لیے ایک سازش کے تحت ووٹر لسٹ نظر ثانی کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہا گٹھ بندھن حکومت جو کہتی ہے وہ کرتی ہے۔ اس لیے بہار میں ہر ووٹ کی حفاظت کرنی ہوگی۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسی رہنما سہاسنی علی نے کہا کہ آمریت کو شکست دینے کی تحریک بہار سے شروع ہوئی ہے اور اب آئین کو بچانے کا کام بھی بہار سے ہی شروع ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی لیے ووٹر ادھیکار یاترا کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر سنیل کمار نے 1 کروڑ سے زائد رقم سے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کیا

بہار شریف (اے این بی) جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے اپنے اسمبلی حلقہ میں وزیر اعلیٰ جامع شہری ترقی کی اسکیم کے تحت 1 کروڑ سے زائد کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔ ان میں بہار شریف میونسپل کارپوریشن کے تحت وارڈ نمبر 16 کے امبر شری استھل میں 34.83 لاکھ کی لاگت سے سنگت میں سٹیزن سوویدھا کیندر کی تعمیر اور خوبصورتی، وارڈ نمبر 35 بھوستہ روڈ گوری مندر اور پنڈت گلی سے 34.83 لاکھ کی لاگت سے چوک بازار تک پی سی سی کاسٹنگ کے کام کا افتتاح اور بہار شریف کی 55 لاکھ کی لاگت سے تعمیراتی کام کا افتتاح شامل ہے۔ وارڈ نمبر 04 سوہ سرائے پنچانے ندی پر 26.96 لاکھ کی لاگت سے بنائے گئے پل کے شمالی جانب گندے پانی کی نکاسی وغیرہ شامل ہے۔ اس موقع پر وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ عوامی مسائل کو حل کرنا ان کی اولین ترجیح ہے، اپنے اسمبلی حلقہ کے لوگوں کے مسائل کو دور کرنا، عوامی خدمت میں اپنا حصہ ڈالنا ہمارا فرض ہے۔ بہار شریف اسمبلی کے لوگوں نے گزشتہ بیس سالوں سے مجھے اپنا بیٹا اور بھائی بنا کر ان کی خدمت کا موقع دیا ہے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں آپ کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ اس موقع پر اہل علاقہ اور سرکردہ کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے جنم اشٹمی کی مبارکباد دی

پورنیہ (اے این بی) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پورنیہ ایسٹ بلاک کے گوڑہ پنچایت کے ماچھوا میں مقامی شہریوں سے ملاقات کی اور ماتا ویشاری پوجا میں شرکت کی اور علاقے کی خوشحالی کے لیے ماں سے دعا کی۔ اس موقع پر ایم ایل اے نے نئے اور چھوٹ جانے والے ووٹرز پر زور دیا کہ وہ اپنے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے سرکاری بی ایل او کے ذریعے فارم 6 پر کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں ہر شہری کا ووٹ سب سے بڑی طاقت ہے، اس لیے ہندوستان کے تمام نئے اہل ووٹروں کو اپنے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرانا چاہیے۔ ایم ایل اے نے مزید کہا کہ بہار حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی ریونیو لینڈ مہم کے ذریعے گاؤں والوں کے زمین سے متعلق مسائل کو حل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا یہ اقدام عوام کو شفاف اور سادہ نظام فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے بھی کو سری کرشنا جنم اشٹمی کی مبارکباد دی۔

پرشانت کشور ایک مثبت فکر کے حامل انسان: منیر الرحمٰن

بہار شریف (مرشد دسنوی) فی زمانہ وطن عزیز میں سیاسی ہلچل زوروں پر ہے۔ یوں تو ماہ اکتوبر و نومبر میں اسمبلی انتخاب صرف صوبہ بہار میں عمل پذیر ہونے والا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ صوبہ بہار کا انتخاب پورے ملک کی سیاست کو متاثر کرتا ہے۔ کیونکہ اہل بہار کی سیاسی فکر و بصیر بہت ہی بالغ واقع ہوتی ہے چمپارن تحریک نے نہ صرف کل ہند پیمانے پر ایک انقلاب پیدا کر دیا بلکہ اہل فرنگ کو ترک ہند پر مجبور کر دیا۔ متذکرہ بالا باتیں شہر کی معروف شخصیت اور جن سوراج پارٹی کے ضلعی کنوینر منیر الرحمٰن نے ایک ملاقات میں اس نامہ نگار سے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 16 اگست 2025 کو پٹنہ کے حج ہاؤس واقع مظہر الحق کنونشن ہال میں جن سوراج کی جانب سے ایک 'بتلاؤ کانفرنس' کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس کانفرنس میں پرشانت کشور کی باتیں سننے کے لیے ایک جم غفیر امنڈ آیا۔ اس جم غفیر میں تمام مذاہب کے پیروکاران نظر آئے یہ پرشانت کشور کی شخصیت کا کمال تھا۔ منیر الرحمٰن نے مزید کہا کہ پرشانت کشور ایک مثبت فکر و فہم کے حامل سیاسی لیڈر ہیں جو بہت ہی مختصر وقت میں نہ صرف اپنی ایک بڑی ٹیم کھڑی کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں بلکہ عوام کو اپنی جانب راغب کرنے میں بھی کامیاب ہوئے ہیں۔ وہ جو سیاسی رہنمائی کرتے ہیں وہ واقعی قابل قدر، قابل تعریف ہے۔ سیاسی میدان عمل میں اس قدر جلد اور اس وسیع پیمانے پر مقبولیت حاصل کرنے والی کوئی بھی شخصیت ناچیز کو ارض بہار پر نظر نہیں آتی ہے۔ ناچیز ذاتی طور پر اس کانفرنس کے انعقاد کے لئے پرشانت کشور کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ موصوف کو اللہ اسی طرح شب و روز کامیابی سے نوازے آمین۔ منیر الرحمٰن نے مزید کہا کہ اس وقت بہت سارے مسلمانوں کے ہمدرد امنڈ آئیں گے۔ جن میں شامل آپ مولانا بھی ہوں گے، ائمہ وغیرہ بھی ہوں گے مسلمانان بہار اب کسی کے کہنے پر آزمائے ہوئے کو مزید آزمانے کی تاب نہیں رکھتے ہیں۔ خصوصاً انہیں جنہوں نے ایک دفعہ نہیں بلکہ کئی دفعہ عین وقت پر مسلمانوں کی پشت پر خنجر زنی کی ہے۔ مسلمان اب مزید فریب کھانے یا ٹھگے جانے کی تاب نہیں رکھتے ہیں۔ نہ ہی اب انہیں ایک ہی جگہ کئی دفعہ ڈسا جا سکتا ہے۔ اب کے مسلمان اہل فہم ہونے کے ناطے مردم شناس بھی ہیں۔ اس لئے اس دفعہ ان کا ہر قدم بہت ہی غور و خوض کے بات اٹھے گا۔ انسان کا رہنما اس کے تجربات و مشاہدات سے بڑا کوئی نہیں ہوتا ہے۔

نورسرائے بلاک میں مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ

بہار شریف (اے این بی) بہار شریف روٹری کلب نالندہ نے اتوار کے روز نورسرائے بلاک کے ساکراودھا گاؤں میں مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر گاؤں والوں کی بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور تقریباً 300 مریضوں کا مفت معائنہ اور علاج کیا گیا۔ کیمپ میں مریضوں کے بلڈ پریشر، شوگر، ای سی جی سمیت مختلف قسم کے ٹیسٹ کیے گئے۔ اس کے ساتھ ہومیوپیتھک علاج کا بھی انتظام کیا گیا۔ ٹیسٹ کے بعد مریضوں کو ان کی ضرورت کے مطابق مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ روٹری کلب نے خود کو صحت تک محدود نہیں رکھا بلکہ ماحولیاتی تحفظ کا پیغام بھی دیا۔ اسی سلسلے میں پارنوسہ سوریہ مندر کے تالاب کے قریب درخت بھی لگائے گئے۔ پروگرام کی صدارت روٹری کلب نالندہ کے صدر ڈاکٹر اودھیش کمار نے کی۔ اس موقع پر سکریٹری راجیو رنجن، خزانچی آدتیہ کمار، ڈگ وجے نارائن سنگھ عرف تنو سنگھ، ونیتا دیوی، پنکج کمار، ششی کانت گپتا، سشیل کمار، دھننجے کمار، سجیت کمار، ڈاکٹر اجیت کمار سنگھ، سینئر ڈاکٹر سوربھ کمار اور ڈاکٹر سوربھ کمار سمیت بڑی تعداد میں روٹیرین ممبران موجود تھے۔ تمام ممبران نے اپنی اپنی سطح پر کیمپ کی کامیابی میں تعاون کیا اور لوگوں کو ہیلتھ چیک اپ اور بروقت علاج کی اہمیت بتائی۔ گاؤں والوں نے بھی روٹری کلب کی اس کاوش کو سراہا اور اسے بہت فائدہ مند قرار دیا۔

نالندہ میں ٹرین کی زد میں آکر معمر شخص کی موت

بہار شریف: نالندہ کے بختیار پور۔ راجگیر ریلوے سیکشن پر اتوار کے روز ٹرین کی زد میں آکر ایک بزرگ کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ بہار کے تھانہ علاقے کے تحت ریلوے پھاٹک کے قریب پیش آیا۔ مہلوک کی شناخت 75 سالہ پرکاش مہتو کے طور پر کی گئی ہے جو کہ بہار تھانہ علاقہ کے شکوہ نت کلا کے رہنے والے آنجہانی بھٹو مہتو کے بیٹے ہیں۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے بھتیجے رنجیت کمار مہتو نے بتایا کہ اس کے ماموں پرکاش مہتو روزانہ کی طرح صبح کی سیر کے لیے ریلوے پھاٹک کی طرف نکلے تھے۔ مقامی لوگوں سے معلوم ہوا کہ وہ ٹرین کی زد میں آکر بری طرح زخمی ہو گیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی لواحقین موقع پر پہنچ گئے اور 112 پولیس کی مدد سے زخمی شخص کو بہار شریف ماڈل ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے دیکھتے ہی مردہ قرار دے دیا۔

GMCH پورنیہ میں پوسٹ مارٹم کے بارے میں افواہوں کی تردید

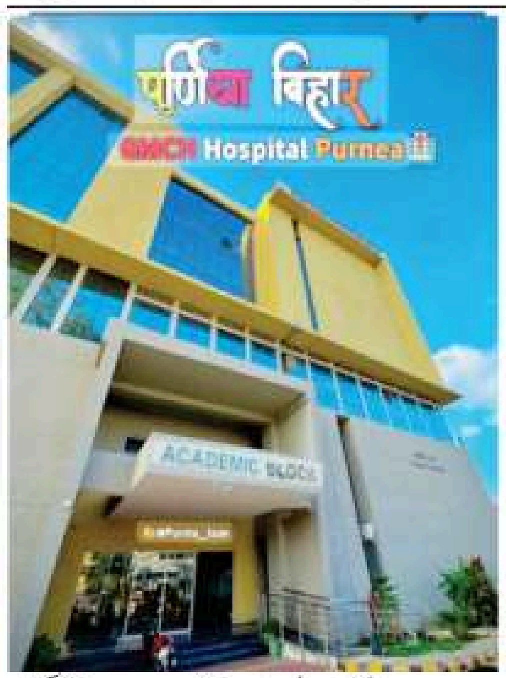

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سپرنٹنڈنٹ G.M.C.H پورنیہ ڈاکٹر سنجے کمار نے بتایا کہ بروز ہفتہ 16.08.2025 کو دوپہر تقریباً 03:15 بجے سڑک ٹریفک حادثے کے بعد ڈائل 112 پولس کے ذریعہ تین مریضوں کو گورنمنٹ میڈیکل کالج اور اسپتال پورنیا لایا گیا۔ تینوں کا معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے دو مریضوں کو مردہ قرار دے دیا اور ایک مریض جو ہانپ رہا تھا اس کا علاج کیا گیا۔ لیکن کافی کوششوں کے باوجود مریض کو بچایا نہیں جا سکا۔ اہل خانہ کی درخواست پر پولیس نے تقریباً 4 بجکر 45 منٹ پر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ جب ایک متوفی کا پوسٹ مارٹم کیا گیا تو دوسرے میت کا پوسٹ مارٹم ہونے والا تھا، اسی سلسلے میں پوسٹ مارٹم روم میں جانے سے پہلے گھر والوں نے تیسرے متوفی کا سینہ دبا کر گلے لگایا، جس کی وجہ سے اندرونی خون بہہ نکلا، جس کی وجہ سے لواحقین کا کہنا تھا کہ مریض زندہ سلامت ہے۔ اس کے بعد وہاں موجود تمام لوگ مردہ شخص کو ٹرالی سمیت گھسیٹتے ہوئے ایمرجنسی کی طرف بھاگے، راستے میں وہ زور زور سے ڈاکٹر کو مارنے، زندہ جلانے اور اسپتال کو آگ لگانے کے لیے چیخ رہے تھے۔ اس ثبوت کی ویڈیو بھی دستیاب ہے جو کہ متعلقہ تھانے کو فراہم کر دی گئی ہے۔ ایمرجنسی میں کام کرنے والے ڈاکٹر سے ہاتھا پائی ہوئی۔ لاش کو ایمرجنسی میں لانے کے بعد ڈاکٹر نے معائنے کے بعد دوبارہ مردہ قرار دے دیا دوبارہ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ اس کے بعد شرپسندوں کے کہنے پر کچھ مقامی یوٹیوبرز نے سوشل میڈیا پر اس عنوان کے ساتھ ایک خبر پوسٹ کی کہ پورنیہ میڈیکل کالج کے ڈاکٹرز زندہ شخص کا پوسٹ مارٹم کر رہے تھے، ڈسکشن سے پہلے ہی اس کی سانسیں لینے لگیں۔ اس سلسلے میں سپرنٹنڈنٹ جی ایم سی ایچ نے بتایا کہ کچھ شرارتی عناصر نے جان بوجھ کر اسے سوشل میڈیا پر وائرل کیا تا کہ گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل پورنیہ کی شبیہ کو خراب کیا جا سکے۔ جو کہ مکمل طور پر گمراہ کن، بے حقیقت اور بدنیتی پر مبنی معلوم ہوتا ہے۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل پورنیا اس کی مکمل تردید کرتا ہے یہ گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل، پورنیہ کے بارے میں اس طرح کے سوشل میڈیا کے ذریعے YouTuber کی طرف سے دکھائی جانے والی گمراہ کن خبروں کی تردید کرتا ہے۔ مذکورہ خبر کی جھوٹی افواہ پھیلانے والے YouTuber سے پولیس تفتیش کر رہی ہے اگر پکڑا گیا تو سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

راہل گاندھی کی نالندہ اور شیخ پورہ آمد کے مدنظر کانگرس دفتر میں میٹنگ

پروگرام کے دوران مشہور سماجی کارکن ڈاکٹر ابھیشیک کمار نے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے ڈھنیشور گھاٹ کانگریس دفتر راجیندر آشرم میں 19 اگست کو ''ووٹر رائٹس یاترا'' میں راہول گاندھی کی نالندہ اور شیخ پورہ آمد کے سلسلے میں اتوار کو نالندہ ضلع کانگریس دفتر میں عظیم اتحاد کے تمام قائدین کی ایک خصوصی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میٹنگ میں کانگریس کے علاوہ آر جے ڈی، سی پی آئی ایم۔ ایل، کمیونسٹ پارٹی، وی آئی پی کے علاوہ تمام اتحادی جماعتوں نے شرکت کی۔ اس پروگرام کی صدارت نالندہ ضلع کانگریس صدر نریش پرساد اکیلا نے کی۔ اس موقع پر گرینڈ الائنس کے تمام قائدین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ووٹر ادھیکار یاترا کو مکمل طور پر کامیاب بنانے کے لیے پوری سیاست کا فیصلہ کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا 17 اگست سے ریاست بہار کے ساسارام سے شروع ہوئی ہے اور اس سفر میں راہل گاندھی کے ساتھ آر جے ڈی کے تیجسوی یادو اور سی پی آئی ایم۔ ایل دیپانکر بھٹاچاریہ بھی شامل ہیں۔ اس دوران ضلع کانگریس پارٹی دفتر میں ایک اجتماع کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب میں سماجی کارکن، محنتی لڑکا، نوجوان ڈاکٹر ابھیشیک کمار نے اپنے حامیوں کے ساتھ کانگریس پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر ابھیشیک کمار نے کہا کہ کانگریس ملک کی بہت پرانی اور ترقی پذیر پارٹی ہے اور اب ملک کو کانگریس پارٹی کے نوجوان لیڈر راہل گاندھی کی ضرورت ہے، جس طرح بہار میں لوگ نوجوان لیڈر تیجسوی یادو کو امید بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ ابھیشیک نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی رکنیت کے ساتھ ساتھ میں کانگریس کے لیے اپنی جان قربان کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ اس موقع پر کانگریس کے محمد حیدر عالم، سنجے کمار پاسوان، پروفسر فرحت جبیں، راہول راج، ہندو پاسوان، سی پی آئی (ایم۔ایل) کے سریندر رام، پال بہاری لال، انل پٹیل، آر جے ڈی کے سنیل یادو، پپو یادو، کمیونسٹ کے شیو کمار، وی آئی پی کے ڈاکٹر ستیندر کمار کے علاوہ عظیم اتحاد کے سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا صد سالہ پروگرام تاریخی ہوگا: چیئر مین مدرسہ بورڈ

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے سرکٹ ہاؤس میں مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز کی صدارت میں نالندہ، نوادہ، بم اور شیخوپورہ کے مدارس اساتذہ و مجلس منتظمہ کے اراکین کی ایک بڑی تعداد مدرسہ بورڈ کے صد سالہ پروگرام کو کامیاب و تاریخی بنانے کی غرض سے جمع ہوئی جس کی نظامت پرنسپل مدرسہ عزیزیہ مولانا شاکر قاسمی نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ پروگرام کا آغاز حافظ آزاد مدرس مدرسہ محمدیہ استھاواں کے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا، اس کے بعد چیئر مین موصوف کا استقبال گلدستہ اور شال پیش کر کیا گیا۔ گلدستہ پیش کرنے والوں میں ڈاکٹر سید مختار الحق سکریٹری مدرسہ عزیزیہ بہار شریف و متولی صغریٰ وقف اسٹیٹ، الحاج محمد سلطان انصاری، مولانا محمد شاکر قاسمی، انوار حسین، مہتاب عالم، محمد آفتاب عالم سکریٹری صغریٰ ہائی اسکول نے کیا۔ ان سب کے بعد پروگرام کا آغاز باضابطہ طور پر مہتاب عالم جنرل سکریٹری مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے خطاب سے شروع ہوا۔ جنہوں نے حاضرین مجلس کو مخاطب کرتے ہوئے ہردل وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ مدارس اور مدارس اساتذہ و ملازمین کو اب تک جس فراخ دلی سے بہت کچھ نوازا ہے اس کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے بہار کے تمام اساتذہ و ملازمین کی طرف سے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے باقی بچے ضروری مراعات کی بھی حصولیابی وزیر اعلیٰ کے ہی ذریعہ ہونے کی پوری امید کے ساتھ صد سالہ کو تاریخی بنانے کی پرزور اپیل کرتے ہوئے ۲۱ اگست کو پٹنہ پہنچنے کی دعوت دی۔ چیئر مین موصوف اپنی تقریر کرتے ہوئے ۲۱ اگست کو منعقد ہونے والے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے باوقار تاریخی صد سالہ تقریب کو زبردست طریقے سے کامیاب بنانے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کی ہر ایک جائز اور لازمی مطالبات کو ۲۱ اگست کو ہونے والے صد سالہ پروگرام میں آپ لوگوں کی موجودگی میں ہر دل وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے سامنے بھی رکھیں گے اور اس امید کے ساتھ رکھیں گے کہ اس دن آپ لوگ پٹنہ سے جب گھر لوٹیں تو وزیر اعلیٰ کے ذریعہ دیئے گئے تحفہ کے ساتھ لوٹیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں کوشش کر سکتا ہوں اور کر رہا ہوں کہ آپ لوگوں کی جائز مطالبے پوری ہوں لیکن ہر کام میں اللہ کی مرضی اور مصلحت ہوتی ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ناامید ہو جائیں۔ غور طلب بات یہ بھی رہی کہ اس پروگرام کی اطلاع اردو صحافیوں کو دینا گوارا نہیں سمجھا۔ اس موقع پر محمد گلریز انصاری، محمد کلیم اشرف، جمعیت المومنین کے سکریٹری مولانا نورالدین اصدق اور ملحقہ مدارس ضلع نالندہ، نوادہ، شیخپورہ، جموئی کے صدر المدرسین اور اساتذہ کرام موجود تھے۔ تمام اساتذہ اس صد سالہ تقریب میں شرکت کیلئے اپنی سعادت سمجھ کر شرکت کریں گے ان شاء اللہ۔ اس کے ساتھ ہی عبد الرؤف مدرسہ ضیاء العلوم حیدر گنج کڑاہ کی دعاء کے ساتھ مجلس کا اختتام ہوا۔

4 صحت اور فلاح و بہبود کے مراکز کو NCWAS کا قومی سرٹیفیکیشن مل گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار نے آیوشمان آروگیہ مندر (HWC) کو فعال بنا کر دیہی اور شہری صحت کی خدمات کو مضبوط کیا ہے۔ ریاستی حکومت نے بنیادی صحت خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے HWC کی توسیع کو ترجیح دی ہے، تاکہ بنیادی صحت کی خدمات عام لوگوں تک پہنچ سکیں۔ NCWAS سرٹیفیکیشن آیوشمان آروگیہ مندر میں صحت کی خدمات کو مضبوط بنانے اور بہتر بنانے کے جذبے میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس سلسلے میں، ریاست کے 4 صحت اور تندرستی مراکز (آیوشمان آروگیہ مندر) نے NCWAS کا قومی سرٹیفیکیشن حاصل کیا ہے۔ پورنیہ ضلع کے چوناپور ایچ ڈبلیوسی، مدھے پورہ کے پارریا ایچ ڈبلیوسی، مظفرپور کے بشن پور ایچ ڈبلیوسی اور بیگوسرائے کے بارونی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر کو اگست میں این سی ڈبلیو اے ایس کے قومی سرٹیفیکیشن سے نوازا گیا ہے۔ تصدیق کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔ ڈاکٹر مہتاب سنگھ، NQAS کے نیشنل اسیسر، کہتے ہیں کہ صحت کے مرکز کی تصدیق کے لیے اجتماعی کوششیں بہت اہم ہیں۔ یہ کوشش صحت کے کارکنوں کو نچلی سطح سے اعلیٰ سطح تک کرنی ہوگی۔ اس کے باوجود سرٹیفیکیشن حاصل کرنے اور صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مضبوط مالیاتی ذرائع، ڈیٹا مینجمنٹ، ہنرمند ہیلتھ ورکرز، بہتر انتظامی اور انتظامی نظام، مسلسل خلا کا تجزیہ، بہتر انفراسٹرکچر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ڈاکٹر منوج کمار سنہا، سپرنٹنڈنٹ، گارڈنر روڈ ہسپتال، پٹنہ، نے HWC کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ HWC اب ماں کی صحت کی جانچ، محفوظ ترسیل کے طریقوں اور عام بیماریوں کے علاج جیسی ضروری خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

تمام اسمبلی حلقوں میں موبائل مہم گاڑیوں کے ذریعے ووٹر بیداری مہم چلائی جائے گی

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر 18 اگست کو فلیگ آف کریں گے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جمہوری نظام کو مزید شفاف، مضبوط اور شراکت دار بنانے کے لیے پورنیہ کے ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار (آئی اے ایس) نے وسیع پیمانے پر ووٹر بیداری مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مہم کے تحت ضلع کے کل 07 اسمبلی حلقوں کے لیے کل 07 موبائل مہم گاڑیاں نکالی جائیں گی۔ جس کے ذریعے ووٹروں کو الیکٹرانک ووٹنگ مشین (EVM) اور ووٹر ویریفائی ایبل پیپر آڈٹ ٹریل (VVPAT) کے کام سے متعارف کرایا جائے گا اور انہیں عملی تربیت بھی دی جائے گی۔ 18 اگست، 2025 کو، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر۔کم۔ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کلکٹریٹ کے احاطے سے کل 07 مہم گاڑیوں کو جھنڈی دکھائیں گے۔ اس کے بعد یہ گاڑیاں مقررہ اسمبلی وار روٹ چارٹ کے مطابق ووٹرز تک پہنچیں گی اور انہیں ووٹنگ کے عمل سے واقف کروائیں گی۔ جمہوریت کی مضبوطی کے لیے تکنیکی آگاہی ضروری ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا ہے کہ ووٹروں کی فعال شرکت جمہوریت کی مضبوطی کی سب سے بڑی بنیاد ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر ووٹر نہ صرف پولنگ بوتھ تک پہنچے بلکہ ووٹنگ مشینوں کے شفاف کام کاج سے بھی بخوبی واقف ہو۔ ضلع الیکشن افسر نے کہا ہے کہ ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مکمل طور پر محفوظ اور قابل اعتماد ہیں۔ ان کی ٹیکنالوجی کو سمجھ کر ووٹر ووٹنگ کے دن بے خوف اور اعتماد کے ساتھ اپنا ووٹ کاسٹ کر سکیں گے۔ اس آگاہی مہم کے لیے تیار کی گئی مہم گاڑیوں کو سخت انتظامات کے ساتھ میدان میں اتارا جائے گا۔ ہر گاڑی پر ماسٹر ٹرینرز کا تقرر کیا جائے گا، جو ووٹروں کو مشین کے کام کی وضاحت کریں گے اور عملی تربیت دیں گے۔ مجسٹریٹ آپریشن کی نگرانی کرے گا تاکہ سرگرمیوں میں شفافیت اور درستگی برقرار رہے۔ پولیس فورس کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے گا، تاکہ سکیورٹی کا نظام سخت رہے۔ اڈیوں پر بینرز اور سٹینڈز لگائے جائیں گے، تاکہ مہم بصری طور پر بھی موثر ہو۔ ان گاڑیوں کے ذریعے دیہی اور شہری دونوں علاقوں کے ووٹروں کو ہینڈ آن ٹریننگ فراہم کی جائے گی۔ مہم کی گاڑیوں پر رکھی گئی ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کو پولیس کی تحویل میں محفوظ رکھا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (AERO) کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ روزانہ ایکشن پلان کے مطابق مانیٹرنگ کریں۔ اس کے ساتھ ہی، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (BDO) بلاک سطح پر اس کی نگرانی کرے گا۔ موبائل گاڑیوں کے علاوہ کلکٹریٹ کے احاطے میں ایک مستقل ای وی ایم ڈیمانسٹریشن سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔

پوجا منتظمین کے لیے لائسنس لینا لازمی قرار، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

بہار شریف (مرشد دسنوی) گنیش پوجا کے حوالے سے اتوار کو سہرائے تھانہ احاطے میں امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت پولیس اسٹیشن انچارج مکیش کمار مکیش نے کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام پوجا پنڈال کے لیے لائسنس لینا لازمی ہے، لائسنس کے بغیر کوئی پوجا منعقد نہیں کی جا سکتی۔ اس دوران ڈی جے بجانے پر مکمل پابندی ہوگی۔ منتظمین کو اپنے معاونین کو پوجا پنڈال کے قریب مورتی کی حفاظت کے لیے رکھنا ہوگا، تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کا امکان نہ رہے۔ مورتی وسرجن اور پوجا کے دوران کسی بھی قسم کے اونچی آواز میں گانوں، پٹاخوں اور سماج دشمن عناصر پر کڑی نگرانی کی جائے۔ وسرجن جلوس میں صرف مقررہ روٹ پر عمل کیا جائے گا اور کسی بھی قسم کی بھیڑ یا بدنظمی کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ مورتیوں کی تنصیب 27 اگست کو کی جائے گی جبکہ 10 ستمبر کی صبح بتوں کا وسرجن کیا جائے گا۔ تمام مذاہب اور برادریوں کے لوگ باہمی بھائی چارہ برقرار رکھیں اور افواہوں سے دور رہیں۔ میٹنگ میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ مورتی کے وسرجن کے وقت انتظامیہ اور پوجا کمیٹی کے ارکان مل کر حفاظتی انتظامات کا خاص خیال رکھیں گے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۸؍اگست ۲۰۲۵ء

بنگال فائلز کی اسکریننگ سے پہلے گجرات فائلز کا شو سپر ہٹ ہوسکتا ہے!

ہندو فرقہ پرست جس طرح سے اپنے گرو گھنٹال کے اشاروں پر مسجدوں، مدرسوں، مقبروں اور خانقاہوں کے ساتھ قبرستانوں میں اپنے مختلف بھگوانوں کو پیدا کرکے اور یہ دعویٰ کرکے کہ دو سو یا چار سو سال پہلے یہاں مندر تھا یا کوئی بھگوان پیدا ہوا تھا، لہذا اس پر قبضہ چاہئے، یوں تو فوج، پولس، سرکاری مشنریاں، جج، عدالت، وکیل، سی بی آئی، ای ڈی سب کے سب فرقہ پرستوں کے اشاروں کے محتاج یا منتظر ہیں کہ وہ بس ایک اشارہ کریں اور وہ ہر جگہ مسلمانوں کا ماب لنچنگ شروع کردیں، جب حکومت کی طرف سے انہیں کھلی اجازت ہے اور باقاعدہ ان کی مختنانہ قاعدے کے ساتھ ادا کی جاتی ہے تو پھر انہیں ڈر کس بات کا۔ ابھی مودی حکومت کے اشارہ پر ایک متنازع فلم ''بنگال فائلز'' بنائی گئی ہے اور اس فلم کی ریلیز سے پہلے کولکاتا کے ایک ہوٹل میں اس کا ٹریلر دکھانا تھا لیکن احتجاجیوں نے اسے درمیان ہی میں روک دیا جس پر فلم بنگال فائلز کے ہدایتکار و فلمساز وویک اگنی ہوتری نے رپورٹروں کی بھیڑ جمع کرکے ناٹک دکھانا شروع کردیا کہ بنگال ستیہ جیت رے جیسے فلمساز و ہدایتکار کی سرزمین ہے اور اس سرزمین پر ایک فلم کا ٹریلر دکھانے پر اس قدر ہنگامہ اور اتنی ساری پولس فورس جیسے ہم کوئی چور ڈاکو ہیں۔ ویسے احتجاجیوں نے انہیں چور ڈاکو نہیں سمجھا ہے بلکہ مودی کا ایجنٹ سمجھ کر احتجاج کیا ہے۔ چونکہ بنگال میں 2026 میں اسمبلی الیکشن ہے اور مودی کی سازش ابھی سے شروع ہوگئی ہے اور اس بنگال فائلز کو ریلیز کرکے بنگال میں فساد بھڑکانا ہے لیکن بنگال کے لوگ اس قسم کی گھٹیا سازش کو کیونکر پنپنے دیں گے۔ فلم ساز نے جو ستیہ جیت رے کے نام کی دہائی دی تو ترنمول کانگریس ترجمان کنال گھوش نے صاف کہہ دیا کہ ستیہ جیت رے کا نام لیا گیا ہے اس لئے صرف ٹریلر منسوخ کیا گیا ہے ورنہ کیا کیا منسوخ کردیا جاتا، یہ کہنا مشکل ہے۔ ممکن ہے بی جے پی نوازی بنگال کی عدالتوں سے ہوکر گزرے اور کوئی جج یہ فیصلہ صادر کردے کہ بنگال فائلز کو ریلیز کیا جائے اور بڑے اہم تھیٹروں میں اسے ریلیز کیا جائے۔ لیکن یہ ممکن ہے کیا عدالت یہ سوچ سکتی ہے کہ بنگال میں اتر پردیش، راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات اور مہاراشٹر ہے، بنگال میں بی جے پی کی دھونس چلنے والی نہیں ہے۔ کنال گھوش نے ایک اچھی صلاح اس فلمساز و ہدایتکار کو دی کہ وہ بنگال فائلز سے پہلے گجرات فائلز بنا کر ریلیز کریں تاکہ پتہ چل سکے کہ وہاں نریندر مودی کی وزیر اعلیٰ شپ کے دوران 2002 میں کیا ہوا تھا اور امریکہ نے کیوں مودی کا دورہ امریکہ کا ویزا تین تین مرتبہ منسوخ کیا تھا اور کیوں ذکیہ جعفری مرحومہ نے تقریباً بیس برسوں تک مودی کے خلاف الہ آباد ہائیکورٹ میں مقدمہ لڑا اور کیوں انہوں نے مودی کو قاتل اور ملک کا غدار کہا تھا۔ کنال گھوش نے کہا کہ آج وہ بنگال فائلز کا ٹریلر دکھانے آئے ہیں اور میں کہتا ہوں بنگال فائلز سے پہلے وہ گجرات فائلز کو ریلیز کریں۔ کیا ان کے اندر یہ ہمت ہے فلمساز نے کہا وہ نہ تو بی جے پی کے حامی ہیں اور اس پارٹی کی رکنیت رکھتے ہیں، میں حقیقت کو پیش کرنا چاہتا ہوں لیکن اس اجڑے دیار کی موم بتی کو چاہئے کہ پہلے گجرات فائلز پیش کرکے مودی سے شاباشی حاصل کریں پھر بنگال فائلز کو پیش کریں۔

چونکہ مودی حکومت نے بہار میں جہاں نومبر 2025 کو الیکشن ہونے والا ہے اس میں اپنی گھناؤنی سازش کرکے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو اپنی جیب میں رکھ کر 65 لاکھ ووٹروں کے نام حذف کرلئے ہیں اور ووٹر لسٹ میں اب ان کا نام و نشان نہیں، اب اگر مودی حکومت ان 65 لاکھ بہاریوں جن میں اکثریت مسلمانوں کی ہے انہیں ملک کے شہری رجسٹر سے خارج کرکے انہیں ڈیٹنشن کیمپ میں ڈال دے یا انہیں بی ایس ایف کے حوالے سے بنگلہ دیش یا پاکستان تڑی پار کرنا چاہے تو ممکن ہے مختلف ریاستوں کی ہائی کورٹ مودی حکومت کے فیصلے کی ستائش کرتے ہوئے اسے بالکل درست قرار دے کہ آدھار، پین کارڈ، ووٹر آئی ڈی کارڈ، پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس یا راشن کارڈ وغیرہ اس کی ضمانت نہیں دیتے کہ وہ اسی ملک کے شہری ہیں لیکن ان چاپلوس ججوں کی بولتی سپریم کورٹ نے بند کردی ہے اور دیکھنا ہے کہ سپریم کورٹ کا موجودہ جج کب ریٹائر یا ریٹائر ہٹ ہوتا ہے۔ (خ الف ف)

راہل گاندھی کی زبان چپ کرانے کے لئے سونیا گاندھی کا 40 سال پرانا مسئلہ اٹھایا

خورشید فرازی

کانگریس ایم پی اور لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے چونکہ لوک سبھا میں فرقہ پرست بی جے پی اور اس کے ایجنٹ چیف الیکشن کمیشن کی بولتی بند کر رکھی ہے اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں ایوان اعلیٰ اور ایوان زیریں میں مودی حکومت اور الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کو ووٹ چور، ووٹ چور کا خطاب دے کر ان کی عزت اتار کر رکھ دی ہے اور مودی کو وزیر اعظم سے چور کا درجہ دے کر معیار بلند کردیا ہے۔ اور ایسے وقت میں جبکہ کٹر فرقہ پرستوں نریندر مودی، امیت شاہ، یوگی ادتیہ ناتھ، کرن رجیجو سبھوں کے منہ پر علی گڑھ کے تالے لٹکا دیئے ہیں تو ایسے میں ان کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ راہل گاندھی کے طوفانی تبصروں کا سامنا کیسے کریں، ان سبھوں کی ایسی گت بنادی گئی ہے کہ اب وہ جہاں بھی جاتے ہیں انہیں ووٹ چور کے نام سے مخاطب کیا جاتا ہے۔ لہذا فرقہ پرستوں نے اور کوئی موقع نہ پاکر سونیا گاندھی کے پیچھے پڑ گئے ہیں اور اندھوں میں کانا راجہ کے طور پر سونیا گاندھی کے خلاف الزام لگایا کہ آج سے 40 سال قبل سونیا گاندھی کا نام اس وقت ووٹر لسٹ میں شامل کردیا گیا تھا جب انہیں باقاعدہ اس ملک کی شہریت بھی نہیں ملی تھی۔ اب اس بیہودہ اور بکواس الزام پر کانگریس نے کہا اب فرقہ پرستوں کی عقل پر ماتم کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ نہ وہ کچھ جانتے ہیں اور نہ ہی تاریخ سے واقفیت رکھتے ہیں اور ان کے بارے میں صرف یہی کہا جاسکتا ہے کہ ہر شاخ پہ.........

بی جے پی کے سوشل میڈیا کے ہیڈ امیت مالویہ نے 1980 کے انتخابی فہرست کی ایک فوٹو کاپی پیش کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس وقت کے انتخابی فہرست کے بموجب سونیا گاندھی ایک ووٹر ہیں جبکہ اس وقت تک انہیں انڈیا کی شہریت بھی نہیں ملی تھی۔ اس نے کہا کہ سونیا گاندھی کو اس وقت جبکہ ہندستانی شہریت حاصل نہیں ہوئی تھی اس وقت ان کا نام جو انتخابی فہرست میں شامل کیا گیا تو یہ انتخابی قوانین کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ سونیا نے جس نے 1968 میں راجیو گاندھی سے شادی کی تھی اس کا نام 1980 کے لوک سبھا الیکشن کے موقع پر انتخابی فہرست میں شامل تھا لہذا 1980 کے انتخابی فہرست میں سونیا گاندھی کے نام کی شمولیت بالکل غیر قانونی تھی کیونکہ ووٹ دینے کا حق صرف ہندستانیوں کو ہے جو ووٹر کے طور پر رجسٹرڈ ہوں۔ اس سلسلے میں جب شور وغل ہوا کہ سونیا گاندھی کا نام ووٹر لسٹ میں کیسے ہے تو 1982 میں سونیا کا نام ووٹر لسٹ سے حذف کرلیا گیا اور پھر 1983 ں نئے سرے سے ان کا نام ووٹر لسٹ میں شامل کیا گیا۔ مالویہ نے دعویٰ کیا کہ سونیا گاندھی کا نام ووٹر لسٹ میں 1983 میں شامل کیا گیا جب انہیں ہندستانی شہریت مل گئی تھی اور وہ بھی غیر قانونی طریقے سے۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ انتخابی فہرست سے نام کاٹنے کی تاریخ یکم جنوری تھی لیکن سونیا گاندھی کو اپریل میں شہریت حاصل ہوگئی تھی لہذا میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ سب کچھ غلط کاری نہیں تو اور کیا ہے۔ مالویہ نے دعویٰ کیا کہ سونیا گاندھی کو ہندستانی شہریت اپریل 1983 میں حاصل ہوئی۔

بی جے پی کے دوسرے منہ چڑھے وزیر اور مسلمانوں کے خلاف ہر وقت واہی تباہی بکنے والے کرن رجیجو کے بعد دوسرا نمبر انوراگ ٹھاکر کا ہے اس نے زہر میں چھنگری کی آمیزش کرتے ہوئے کہا کہ بہت سارے اہم اپوزیشن لیڈروں نے بیشتر حلقہ انتخاب میں سینکڑوں کی تعداد میں فیک مسلم ناموں کو انتخابی فہرست میں شامل کیا ہے۔ اس نے راہل گاندھی کے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی حلقے کا نام لیا اور کہا کہ اس میں جو اہم اپوزیشن لیڈران کی ملی بھگت ہے اس میں پرینکا گاندھی واڈرا کا حلقہ ویانند، ابھیشیک بنرجی کا ڈائمنڈ ہاربر اور اکھلیش یادو کا حلقہ قنوج ہے جہاں بہت بڑی تعداد میں فیک مسلمانوں کے مام شامل ہیں۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے کہا کہ انوراگ ٹھاکر کو اتنی جلدی الیکٹرول رول ڈاٹا کیسے مل گیا جبکہ ہم لوگوں کو ابھی تک اس کی ہوا بھی نہیں ملی۔ کیا الیکشن کمیشن آف انڈیا بی جے پی لیڈروں کو سامنے بیٹھا کر ڈاٹا تیار کرتے ہیں؟ ہم لوگوں کو تو ایک اسمبلی حلقے کا ڈاٹا معلوم کرنے میں چار سے چھ مہینے لگ جاتے ہیں لہذا اس سے بھی یہ بات صاف طریقے سے ظاہر ہوجاتی ہے کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن دونوں کا مفاد ایک دوسرے کے حق میں ہے اور دونوں مل کر انتخابی ڈاٹا تیار کرتے ہیں تاکہ ای سی آئی کو اس ڈھلتی عمر میں اس قدر زیادہ محنت نہ کرنی پڑے۔

ووٹر ادھیکار یاترا: جب تک بی جے پی اقتدار میں ہے آئین اور عوام کے حقوق محفوظ نہیں، ملکارجن کھڑگے کا بیان

بہار کے ساسارام سے کانگریس کی 'ووٹر ادھیکار یاترا' کا آغاز ہوگیا ہے۔ پارٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے نے اس موقع پر عظیم الشان ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکز کی نریندر مودی حکومت اور بہار کی نتیش کمار حکومت پر سخت حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی حکومت اقتدار میں ہے، تب تک نہ عوام کے حقوق محفوظ ہیں اور نہ ہی آئین کی سلامتی یقینی ہے۔ کھڑگے نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی جے پی عوام کے ووٹ کا حق چھیننے کی کوشش کررہی ہے اور الیکشن کمیشن حکومت کے ایجنٹ کی طرح کام کررہا ہے۔ ان کے مطابق آئین پر سب سے بڑا خطرہ اسی وقت ہے جب بی جے پی اقتدار میں ہو۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اس یاترا کو اپنی حمایت دیں کیونکہ یہ آئین بچانے اور عوام کے حق کو محفوظ رکھنے کی جدوجہد ہے۔ انہوں نے کہا، ''بہار جمہوریت کی جنم بھومی ہے، اسی لیے راہل گاندھی نے یہاں سے اس یاترا کا آغاز کیا ہے۔ یہ یاترا 16 دنوں میں 20 اضلاع سے گزرے گی اور تقریباً 1300 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ اس کا اختتام یکم ستمبر کو تاریخی گاندھی میدان میں ہوگا جہاں

راہل گاندھی، تیجسوی یادو اور دیگر بڑے رہنما شامل ہوں گے۔'' کھڑگے نے الزام لگایا کہ بہار میں بی جے پی اور جے ڈی یو نے 65 لاکھ غریب، مزدور، قبائلی اور اقلیتی طبقے کے ووٹ کاٹ دیے تاکہ اقتدار میں رہ سکیں۔ انہوں نے عوام کو خبردار کیا کہ بابا صاحب امبیڈکر، گاندھی جی اور نہرو جی نے جو حق رائے دہی دیا ہے، اسے کسی کے ہاتھ میں نہ جانے دیں۔ کانگریس صدر نے وزیر اعظم مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا، ''مودی جی نے آر ایس ایس کی تعریف کی اور کہا کہ وہ سو برسوں سے ملک کی خدمت کررہی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ آر ایس ایس نے آزادی کی تحریک میں انگریزوں کا ساتھ دیا تھا۔ یہ وہ تنظیم ہے جس نے ان لوگوں کی حمایت کی جو آزادی کے خلاف تھے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس ہمیشہ عوام کے حقوق کے لیے لڑتی رہی ہے اور آگے بھی لڑتی رہے گی۔ ان کے مطابق آئندہ اسمبلی انتخابات میں بہار کی این ڈی اے حکومت کو عوام اقتدار سے بے دخل کردیں گے۔ کھڑگے نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ "جب تک نریندر مودی کو اقتدار سے نہیں ہٹایا جاتا، عوام کے ووٹ محفوظ نہیں رہیں گے، لوگوں کا حق محفوظ نہیں رہے گا اور نہ ہی ملک کی آزادی محفوظ رہے گی۔ اب وقت آگیا ہے کہ لوگ مضبوطی کے ساتھ انڈیا اتحاد کا ساتھ دیں تاکہ اس حکومت کو بدلا جاسکے۔" یوں بہار کی سرزمین سے شروع ہوئی یہ یاترا اپوزیشن کی سیاسی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ سمجھی جارہی ہے، جس کا مقصد عوام کو بی جے پی حکومت کے خلاف متحرک کرنا اور آنے والے انتخابات میں اسے اقتدار سے ہٹانے کی تیاری ہے۔

کیا امریکی وفد کا دہلی دورہ ملتوی ہونے کا اثر ہندوستانی تجارت پر پڑے گا؟

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان پر محصولات عائد کیے جانے کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔ تاہم ہندوستان مسلسل یہ کہہ رہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ اسی وقت ہوگا جب امریکی وفد ہندوستان کا دورہ کرے گا۔ خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایک اہلکار نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے پر بات چیت ملتوی ہوسکتی ہے۔ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان تجارتی معاہدے پر 25 سے 29 اگست تک مذاکرات ہونے تھے۔ اب رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ رواں ماہ تجارتی معاہدے سے متعلق اجلاس کے اگلے دور میں امریکی وفد نہیں آئے گا۔ کہا

جارہا ہے کہ ان کے دورے کی تاریخ دوبارہ طے کی جائیں گی۔ ہندوستان اور امریکہ نے مجوزہ دو طرفہ تجارتی معاہدے پر اب تک پانچ دور کی بات چیت کی ہے۔ امریکی ٹیم مذاکرات کے چھٹے دور کے لیے ہندوستان آنے والی تھی۔ کامرس سکریٹری سنیل برتھوال نے جمعرات یعنی 14 اگست کو کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دو طرفہ تجارتی معاہدے (بی ٹی اے) پر بات چیت جاری ہے۔ دونوں ممالک نے بی ٹی اے کے تحت سال 2030 تک اپنی تجارت کو دوگنا کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم تجارتی معاہدے کے حوالے سے امریکہ کے ساتھ مکمل طور پر منسلک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ ہمارا بہت اہم پارٹنر ہے۔ دریں اثناء امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے عندیہ دیا ہے کہ امریکہ ان ممالک پر ثانوی محصولات عائد نہیں کر سکتا جو روس سے خام تیل خریدتے رہتے ہیں۔ خدشہ تھا کہ اگر امریکہ نے ثانوی محصولات عائد کیے تو اس کا اثر ہندوستان پر پڑ سکتا ہے۔ پوتن سے ملاقات سے قبل ٹرمپ نے فاکس نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا، "روسی صدر ولادیمیر پوتن نے تیل کا ایک صارف کھو دیا، جو کہ ہندوستان ہے۔ ہندوستان تقریباً 40 فیصد تیل درآمد کررہا تھا۔ چین بھی بہت زیادہ تیل درآمد کررہا ہے اور اگر میں نے ثانوی محصولات عائد کیے تو یہ ان کے لیے تباہ کن ہوگا۔" (بشکریہ نیوز پورٹل 'اے بی پی')

علم فقہ اور فقیہ ملت مفتی محمد حسن رضا نوری کی شان فقاہت

غلام رسول اسماعیلی
استاذ: مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ

اللہ رب العزت جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کا فقیہ بنادیتا ہے اور جو اس منصب عظیم پر فائز ہو گیا گویا وہ رب تبارک وتعالیٰ کی رضا اور اس کی کرم نوازی کا مرکز بن گیا۔ قرآن واحادیث میں تفقہ فی الدین کی ترغیب اور اس کے حصول پر فضیلت کی نوید سنائی گئی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے: ترجمہ کنزالایمان: تو کیوں نہ ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصل کریں۔ (سورۃ التوبۃ، پ ۱۱، آیت ۱۲۲) اور حدیث پاک میں فرمایا گیا ہے: ترجمہ: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے دین کی فقاہت عطا فرمادیتا ہے۔ (البخاری) اور ایک روایت میں ہے کہ ترجمہ: شیطان پر ایک فقیہ، ہزار عبادت گزاروں کے مقابلے میں زیادہ بھاری اور سخت ہے۔ (سنن الترمذی) عابد کی عبادت کا نفع صرف اسی کی ذات تک محدود رہتا ہے، اس کی انتہائی کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو شیطان کے مکروفریب سے بچا کر جہنم سے بچنے اور جنت میں جانے کا سامان کرے اور بسا اوقات وہ اس معاملے میں بھی کامیاب نہیں ہو پاتا کہ شیطان اس پر وار بھی کر دیتا ہے جبکہ فقیہ کی فقاہت کا نفع اس کو بھی ملتا ہے اور مخلوق خدا کو بھی، وہ خود اپنے آپ کو شیطان سے بچا کر جنت میں جانے اور جہنم سے بچنے کا سامان کرتا ہے اور دوسروں کے لیے شیطان سے بچ کر جنت میں جانے اور جہنم سے بچنے کا سامان ان کو فراہم کرتا ہے۔ فقہ کی عظمت واہمیت کا اندازہ اس قول سے ہوتا ہے: الفقہ اشرف العلوم قدرا واعظمہا اجرا واتمہا عائدۃ واعمہا فائدۃ واعلاہا رتبۃ یملأ العیون نورا والقلوب سرورا والصدور انشراحا (الاشباہ والنظائر)۔ علم فقہ تمام علوم میں قدرومنزلت کے اعتبار سے بڑھا ہوا ہے اور اجر کے اعتبار سے بھی اس کا مرتبہ اونچا ہے۔ علم فقہ اپنے مقام و مرتبہ کے اعتبار سے بہت بلند ہے اور وہ آنکھوں کو نور اور جلا بخشتا ہے، دل کو سکون اور فرحت بخشتا ہے اور اس سے شرح صدر حاصل ہوتا ہے۔ فقہ جہاں ایک طرف قرآن، حدیث، اقوال صحابہ، اجتہادات فقہا، جزئیات وفروع، راجح ومرجوح اور امت کی واقعی ضروریات کے ادراک کے ساتھ زمانے کے بدلتے حالات کے تناظر میں دین کی روح کو ملحوظ رکھ کر تطبیق دینے کا نام ہے وہیں دوسری طرف طہارت ونظافت کے مسائل سے لے کر عبادات، معاملات، معاشرت، آداب واخلاق اور ان تمام چیزوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے جن کا تعلق حلت وحرمت اور اباحت وعلوم اباحت سے ہے۔ اور فتاویٰ کا میدان فقہ سے وسیع تر ہے، اس لیے کہ فتاویٰ میں ایمانیات، فرق وملل، تاریخ وسیرت، تصوف و سلوک، اخلاق وآداب، عبادات ومعاملات، معاشرت وسیاسیات کے ساتھ قدیم وجدید مسائل کا حل، اصولی وفروعی مسائل کی تشریح وتطبیق جیسے امور بھی شامل ہوتے ہیں گویا فقہ و فتاویٰ کو جو حیثیت واہمیت حاصل ہے وہ سورج سے بھی زیادہ روشن اور واضح ہے۔ یہ علم زندگی سے مربوط اور انسانی شب وروز سے متعلق وہم آہنگ ہے بلفظ دیگر اسلام کا نظام قانون بنیادی طور پر جن پاکیزہ عناصر سے مرکب ہے وہ کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ ہیں جو اسلامی شریعت کے مرکزی مصادر وماخذ ہیں۔ فقہ وفتاویٰ میں اسلامی نظام قانون، عدل وانصاف، توازن واعتدال، جامعیت وافادیت جیسی امتیازی صفات کے لیے بے پناہ گنجائش ہے۔ ان کی وسعت وگہرائی، سہولت پسندی، حیرت انگیز بے ساختگی، لچک اور انسانی فطرت سے ہم آہنگی تمام حقیقت پسندوں کے یہاں مسلم ہے جن کا دائرۂ عمل پیدائش سے میراث تک اور عقائد سے لے کر معاملات وغیرہ امور تک محیط ہے۔

نیز فقہ علوم اسلامیہ میں سب سے مشکل اور اہم علم ہے، ان کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ محدث ہونا علم کا پہلا زینہ ہے اور فقیہ ہونا آخری زینہ ہے اور فرمایا گیا کہ چند سال درسی کتابیں پڑھنے پڑھانے سے یا دو چار زوردار تقریر کر لینے کی وجہ سے آدمی فقیہ تو کیا فقہ کے دروازے میں بھی داخل نہیں ہوتا۔ چناں چہ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ رقم طراز ہیں: "حاکم شرع، سلطان اسلام، یا "قاضی مولیٰ من قبلہ" ہے، یا امور فقہ میں فقیہ بصیر، افقہ بلد۔ نہ آج کل کے عام مولوی، آج کل کے درسی کتابیں پڑھنے پڑھانے سے آدمی فقہ کے دروازہ میں بھی داخل نہیں ہوتا، نہ کہ واعظ جسے سوائے طلاقت لسانی کوئی لیاقت جہاں درکار نہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، ج ۱۰، ص ۹۹)۔ مزید فقہائے کرام فرماتے ہیں اگر کوئی شخص مذہب کی تمام کتابیں حفظ کرلے مگر کسی ماہر استاذ سے خاص اس باب میں شرف تلمذ حاصل نہ کیا تو اس کے لیے فتویٰ دینا جائز نہ ہوگا۔ خاتم المحققین علامہ ابن عابدین شامی سخت تنبیہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "ان المتقدمین شرطوا فی المفتی الاجتہاد وہذا مفقود فی زماننا فلا اقل من ان یشترط فیہ معرفۃ المسائل بشروطہا وقیودہا التی کثیرا ما یسقطونہا ولا یصرحون بہا اعتمادا علی فہم المتفقہ وکذا لابدلہ من معرفۃ عرف زمانہ واحوال اہلہ والتخرج فی ذالک علی استاذ ماہر ولذا قال فی آخر المنیۃ لوان الرجل حفظ جمیع کتب اصحابنا لابدان یتلمذ للفتوی حتی یہتدی الیہ" (شرح عقود رسم المفتی، ص ۱۷۹) ترجمہ: بلاشبہ متقدمین نے مفتی کے لیے اجتہاد کی شرط لگائی ہے اور یہ ہمارے زمانہ میں مفقود ہے تو کم از کم مفتی کے لیے اتنی شرط تو ہونی چاہیے کہ اس کو مسائل کی معرفت ان شرائط وقیود کے ساتھ ہو جنہیں فقہا اکثر حذف کر دیتے ہیں اور سمجھ والوں کی سمجھ پر اعتماد کرتے ہوئے ان قیود کو صراحۃً ذکر نہیں کرتے۔ یوں ہی مفتی کو اپنے زمانہ کے عرف وحالات سے بھی باخبر ہونا چاہیے اور ساتھ ہی ساتھ کسی ماہر استاذ کی نگرانی میں مشق و ممارست بھی ہونی چاہیے یہی وجہ ہے کہ منیۃ کے آخر میں فرمایا "اگر کوئی شخص اصحاب مذہب کی تمام کتابیں یاد کرلے جب بھی فتویٰ دینے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ کسی ماہر استاذ سے شرف تلمذ حاصل کرے تاکہ اس کام کو صحیح طریقہ سے انجام دے سکے"۔ خود امام اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ نے بھی ماہر استاذ کی نگرانی میں برسوں تربیت افتا کی مشق حاصل کی ہے۔ اس حقیقت کا اظہار انہوں نے ان الفاظ کے ذریعہ کیا ہے: "رد وہابیہ" اور "افتا" یہ دونوں ایسے فن ہیں کہ طب کی طرح یہ بھی صرف پڑھنے سے نہیں آتے ان میں بھی طبیب حاذق کی مطب میں بیٹھنے کی ضرورت ہے، میں بھی ایک طبیب حاذق کے مطب میں سات برس بیٹھا مجھے وہ دن، وہ جگہ، وہ مسائل اور جہاں سے وہ آئے تھے اچھی طرح یاد ہیں۔ میں نے ایک بار ایک نہایت پیچیدہ حکم کو بڑی کوشش وجانفشانی سے نکالا اور اس کی تائیدات مع تنقیح آٹھ ورق میں جمع کیں مگر جب حضرت والد ماجد قدس سرہٗ کے حضور پیش کیا تو انہوں نے ایک جملہ ایسا فرمایا کہ اس سے یہ سب ورق رد ہوگئے وہی جملے اب تک دل میں پڑے ہوئے ہیں اور قلب میں اب تک ان کا اثر باقی ہے۔ (الملفوظ حصہ اول، ص ۱۴۱)۔ فتاویٰ رضویہ میں حضور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ نے تفصیل کے ساتھ یہ بیان فرمایا کہ سات سال تک فتویٰ لکھ کر میں والد گرامی کی خدمت میں پیش کرتا رہا اور جہاں ضرورت ہوتی وہ اصلاح فرمادیتے اس کے بعد مجھے اجازت دی کہ بغیر سنائے فتوے لکھ کر سائلوں کو دے دوں، آپ کے الفاظ یہ ہیں: "مجھے چار دہم شعبان خیر وبشارت کو فتوے لکھنے پر مامور فرمایا جب کہ سید عالم ﷺ کی ہجرت سے ۱۲۸۶ھ سال تھے اور اس وقت میری عمر کے چودہ برس پورے نہ ہوئے تھے حتیٰ کہ میری پیدائش ہجرت کے برسوں سے دہم شوال ۱۲۷۲ھ میں ہے تو میں نے فتویٰ دینا شروع کیا اور جہاں میں غلطی کرتا حضرت قدس سرہ اصلاح فرماتے سات برس کے بعد مجھے اذن فرما دیا کہ اب فتوے لکھوں اور بغیر حضور کو سنائے سائلوں کو بھیج دیا کروں مگر میں نے اس پر جرأت نہ کی یہاں تک رحمن عزوجل نے حضرت والا کو سلخ ذی القعدہ ۱۲۹۷ھ میں اپنے پاس بلایا۔ (فتاویٰ رضویہ مترجم، ج ۱، ص ۸۷، ۸۸) نیز فقاہت فی الدین کے حصول کے لیے جن امور پر مہارت ضروری ہے، امام اہلسنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فتاویٰ رضویہ مترجم ج ۱۶، ص ۳۳۶، ۳۳۷ پر بیان فرماتے ہیں۔ "فقہ یہ نہیں کہ کسی جزئیہ کے متعلق کتاب سے عبارت نکال کر اس کا لفظی ترجمہ سمجھ لیا جائے۔ یوں تو ہر اعرابی ہر بدوی فقیہ ہوتا، کہ ان کی مادری زبان عربی ہے، بلکہ فقہ بعد ملاحظہ اصول مقررہ وضوابط محررہ ووجوہ تکلم وطرق تفاہم وتنقیح مناط ولحاظ انضباط ومواضع یسر واحتیاط وتجنب تفریط وافراط وفرق روایات ظاہرہ ونادرہ وتمیز درآیات غامضہ وظاہرہ ومنطوق ومفہوم وصریح ومحتمل وقول بعض وجمہور ومرسل ومعلل ووزن الفاظ مفتیین وسبر مراتب ناقلین وعرف عام وخاص وعادات بلاد واشخاص وحال زمان ومکان واحوال رعایا وسلطان وحفظ مصالح دین ودفع مفاسد مفسدین وعلم وجوہ تجریح واسباب ترجیح ومناہج توفیق ومدارک تطبیق ومسالک تخصیص ومناسک تقیید ومشارع قیود وشوارع مقصود وجمع کلام ونقد مرام فہم مراد کا نام ہے کہ تطلع تام واطلاع عام ونظر دقیق وفکر عمیق وطول خدمت علم وممارست فن وتیقظ وافی وذہن صافی معتاد تحقیق مؤید بتوفیق کا کام ہے، اور حقیقۃً وہ نہیں مگر ایک نور کہ رب عزوجل بمحض کرم اپنے بندہ کے قلب میں القا فرماتا ہے۔ "وما یلقٰہا الا الذین صبروا وما یلقٰہا الا ذو حظ عظیم" اور یہ دولت نہیں ملتی مگر صابروں کو، اور اسے نہیں پاتا مگر بڑے نصیب والا" یعنی امام اہلسنت علیہ الرحمہ فرمارہے ہیں کہ کسی عربی عبارت کا لفظی ترجمہ سمجھ لینے کا نام "فقہ" نہیں ہے، بلکہ ذکر کردہ تقریباً تیس امور کا لحاظ رکھتے ہوئے کلام کی مراد سمجھنے کا نام فقہ ہے۔ اور لحاظ تبھی ہوسکے گا، جبکہ ان پر دسترس ہوگی، تو مطلب یہ ہوا کہ: "جسے ان امور پر دسترس ہوگی، وہی شخص درحقیقت فقیہ ہے۔ محض عربی عبارات کا ترجمہ کرنے کی مہارت ہونے سے بندہ فقیہ نہیں بنتا" سطور بالا سے اس بات کی وضاحت ہوگئی کہ فقہ وفتویٰ کا کام کتنا مشکل اور کس قدر اہم ہے۔ اس کے لیے وفور علم کے ساتھ ماہر شیخ واستاذ کی نگرانی میں ایک لمبے عرصہ تک مشق وممارست بھی ضرورت ہے۔ بغیر اس کے اس میدان میں قدم رکھنا بہت بڑی جرأت وجسارت کا کام ہے۔ اس حیثیت سے فقیہ ملت احسن الفقہاء مفتی محمد حسن رضا نوری صدر مفتی مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کی ذات مسلم ہے آپ اپنے عہد کے ممتاز عالم دین، اسلامی دانشور، تدبر آشنا فقیہ، نکتہ سنج مفتی، دقیقہ رس مصنف، ماہر مدرس، مشفق ومہربان اصاغر علماء نواز اور پیشوائے طریقت ہیں۔

۲۶ رجون ۱۹۶۵ء بہار کے ضلع سیتامڑھی باڑا میں آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ کے والد گرامی مولانا عبدالقدوس رضوی علیہ الرحمہ جلیل القدر عالم دین نہایت متقی و پرہیزگار دیندار مسلک اعلیٰ حضرت کے بے باک ترجمان اور مفتی اعظم ہند کے خلیفہ تھے۔ فقیہ ملت نے ابتدائی تعلیم والد گرامی اور گاؤں کے مدرسہ شمس العلوم میں حاصل کی پھر دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی، الجامعۃ الاشرفیہ اور دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف سے اعلیٰ تعلیم پائی جبکہ افتا کی تعلیم وتربیت رضوی دارالافتا منظر اسلام بریلی سے حاصل کی چونکہ شروع سے ہی آپ کا قوت حافظہ، یادداشت بہت عمدہ ہے جہاں گئے محبوب ادارہ اور منظور اساتذہ رہے زمانہ طالب علم ہی میں مختلف مقامات وبلاد سے آئے ہوئے استفتاء کا جواب دیا۔ یوں تو آپ نے حضور شیر بہار علیہ الرحمہ کی تربیت میں نورالایضاح پڑھنے کے دوران فتویٰ لکھنے کا آغاز کر دیا تھا۔ ۸ رجنوری ۱۹۸۸ء کو منظر اسلام بریلی شریف سے فراغت حاصل کی اور ۷ ارجون ۱۹۸۸ کو مرکزی ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ کے دارالافتاء میں بحیثیت صدر مفتی آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ کار ادارہ کے ساتھ قاضی القضاۃ قاضی شریعت علامہ مفتی قاضی فضل کریم رضوی علیہ الرحمہ سے فن قضا میں مکمل کمال حاصل کیا۔ چار سال بعد رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کے حکم پر شیرپور ضلع دھولیا مہاراشٹر میں درس وتدریس کے ساتھ فقہ وافتا کی خدمات انجام دی پھر بحسب ضرورت علامہ کے حکم پر ادارہ شرعیہ مغربی بنگال شری پور بازار ضلع بردوان تشریف لے گئے اور وہاں بحیثیت قاضی ومفتی تقریباً پانچ سال تک گراں قدر خدمات انجام دی اسی درمیان درس وتدریس، فتویٰ نویسی منصب قضاۃ کی عظیم ذمہ داری، دعوت وتبلیغ اور جلسہ وجلوس میں حاضری کے ساتھ محض چار ماہ کی مختصر مدت میں آپ نے حفظ قرآن مکمل کیا۔ یہ آپ کی زندگی سب سے اہم اعزاز ومباہات ہے۔ ۱۹۹۸ء میں علامہ صاحب نے آپ کو مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ طلب کیا اس وقت سے تاحین مرکزی ادارہ شرعیہ میں صدر مفتی کی حیثیت سے کار افتاء کی عظیم ذمہ داری اور تخصص فی الفقہ کے علماء کی تربیتی خدمات میں مصروف عمل ہیں۔ فی الوقت ۳۰ سے زائد علماء کرام آپ سے تربیت افتا حاصل کر رہے ہیں اس سے قبل ہزاروں علماء سیراب ہو چکے ہیں۔ جو ملک وبیرون ملک میں علمی فقہی تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ راقم الحروف مرکزی ادارہ شرعیہ میں درس وتدریس کے ساتھ ۲۰۲۲ سے فقیہ ملت کے زیر سایہ فتویٰ نویسی کا کام انجام دے رہا ہے۔ حضرت فقیہ ملت مفتی محمد حسن رضا نوری کو علم وفضل، تحقیق وتنقیح، فقہ وافتا، تصنیف وتالیف، شعر وسخن، احقاق حق وابطال باطل، تصلب فی الدین، اتباع شریعت، زہد وتقویٰ، دعوت وتبلیغ، مسلکی قیادت، اسلاف کے عقائد ونظریات کی پاسداری جیسے اوصاف وکمالات کے حامل ہیں، جماعت اہلسنت کے مقتدا و پیشوا کی حیثیت سے علمی دنیا میں آپ کی شخصیت نہایت مقبول ومتعارف ہے۔ گویا آپ عصر حاضر کے ایک عظیم محقق ومفکر اور افکار رضا کے بیباک ناشر وترجمان ہیں۔ آپ کی ذات ستودہ صفات مرجع انام اور بالخصوص مرجع ارباب علم و دانش ومصدر علماء وفقہاء ہے۔ آپ رضویت کی شان، سنیت کی جان، مسلک اہلسنت کی پہچان وعلامتی نشان اور مسلک حق وصداقت کی آبرو اور سرمایہ افتخار ہیں۔ حضرت فقیہ ملت علم وفن کی بیشتر شاخوں پر دسترس رکھتے ہیں آپ کی وسعت علمی پر آپ کی تحریریں اور فتاویٰ بہترین شہادت ہیں یہی وجہ ہے کہ تفقہ فی الدین اور فتاویٰ نگاری میں آپ یکتائے روزگار ہیں۔ ملک بھر میں کہیں کوئی نو پیدا مسائل پیش آتے ہیں تو پہلی نظر فقیہ ملت مفتی حسن رضا نوری کی طرف جاتی ہے۔ آپ کے فتاویٰ میں مفتی اعظم ہند کے فتووں کی جھلک، حجۃ الاسلام کی تحریر کا دلکش نمونہ اور اعلیٰ حضرت کے فتاویٰ کی روانی وسلاست اور توضیح وتنقیح جیسے اوصاف نمایاں طور پر موجود ہیں، نو پیدا مسائل کو حل کرنا، الجھے ہوئے مسائل کو سلجھانا، مسائل شرعیہ کو کثرت دلائل وشواہد اور فقہی جزئیات سے حل کرنا، سائل کی زبان کی رعایت، زبان افتا کی گرفت، مسئلہ سے متعلق دیگر علوم وفنون کا استعمال، متعارض اقوال میں تطبیق علماء کرام سے حد درجہ تحقیق کرانا اور اس طرح کے دیگر اوصاف اور نمایاں خصوصیات میں آپ کامل واکمل ہیں۔ اور ایسا کیوں نہ ہو کہ جب فقیہ ملت مدظلہ العالی والنورانی دس برس کی عمر میں مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کیا اور عبقری فقیہ حضرت علامہ مفتی عبدالرحمن مظفرپوری علیہ الرحمہ کے زیر سایہ رضوی دارالافتاء بریلی شریف میں فتویٰ نویسی کے عظیم خدمات انجام دے چکے ہیں۔ آپ کے فتاویٰ کو عالم اسلام میں سند کی حیثیت حاصل ہے، مسائل شرعیہ میں عوام وخواص سبھوں کا آپ پر کافی اعتماد ووثوق ہے۔ اس لئے کہ آپ فتاویٰ دراصل فکر رضا اور موقف رضا کی ترجمانی کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ اپنے شاگردوں کو بارہا فتاویٰ رضویہ کے مطالعہ کی تلقین کرتے ہیں اور فرماتے ہیں زبان افتا کیلئے فتاویٰ رضویہ مثال ہے۔ دیہات میں جمعہ کا مسئلہ، جدید ذرائع ابلاغ سے رویت ہلال کا ثبوت، نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا حکم، فون فیکس کا شرعی استعمال، اذان واقامت کا صحیح طریقہ، چین والی گھڑی پہن کر نماز ادا کرنے کا حکم، اس طرح کے دیگر مسائل فقیہ ملت کی علمی اور فقہی شان کو دوبالا کر رہے ہیں۔ فروعی مسائل میں عصر حاضر میں نامور مفتیان کرام اور فقہائے عظام سے نظریاتی اختلافات کے باوجود سبھی حلقوں میں آپ یکساں مقبول ہیں، ہر ایک کے نزدیک آپ کی ذات مسلم الثبوت اور قدرومنزلت کی نگاہوں سے آپ دیکھے جاتے ہیں۔ یقیناً آپ مرجع فتاویٰ ہیں۔ آپ باضابطہ طور پر مرکزی دارالافتا ادارہ شرعیہ پٹنہ دارالافتا کی زینت بن کر اس کام کو انجام دے رہے ہیں معتبر ومستند مفتیان کرام کا ایک عملہ تشکیل دیے چکے ہیں، ملک وبیرون ملک سے آئے ہوئے ہزاروں مسائل شرعیہ کا فقہ حنفی کی روشنی میں جوابات اپنی نوک قلم سے تحریر فرما کر امت مسلمہ کے حوالے کر قوم کی دینی رہنمائی فرمارہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مفتیان کرام کو جب پیچیدہ اور لاینحل مسائل میں دشواری پیش آتی تو آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ آپ اپنی وسعت نظر اور فقہی بصیرت سے ان مسائل کی گتھیاں سلجھاتے اور ان کو مطمئن کر کے واپس کرتے ہیں، آپ سے گفتگو اور بحث وتمحیص کے بعد وسعت مطالعہ اور آپ کے تحقیق وتنقیح سے حیران و ششدر رہ جاتے۔ بریلی شریف اور الجامعۃ الاشرفیہ کے اکثر فقہی سیمیناروں میں بھی آپ کی شرکت ہوا کرتی ہے۔ اور اپنی فقیہانہ بصیرت کا مظاہرہ کرتے ہیں علاوہ ازیں ملک بھر کے علمی فقہی مسائل حل کرنے کے ساتھ موضع تنازع پر جاکر نہایت ہی حکمت عملی کے ساتھ معہ کو حل فرماتے ہیں۔ آپ کے صادر کردہ فتاویٰ جہاں آپ کی سنجیدگی ومتانت کو واضح کر کرتے ہیں وہیں دشمنوں کو دوست بنانے کا بے مثال نمونہ ہے۔ عقائد واعمال، معمولات اہلسنت والجماعت، نکاح وطلاق خلع وفسخ اور وراثت کے ہزار ہا مسائل اور عقدہ کو آپ نے اپنے علمی اور فقہی فطنت کی بنا پر حل کیا ہے۔ آپ نے آدھے درجن سے زائد تصانیف فرمائی ہیں جو آپ کی فقیہانہ حیثیت کے بین ثبوت ہیں۔ دو درجن سے زیادہ مساجد ومدارس کا قیام فرمایا ہے جن میں مدرسہ ندائے اسلام داناپور پٹنہ، مدرسہ صوت الحکیم پھلواری شریف، مدرسہ بیگم عطیہ عزیز العلوم گیگی درگاہ پٹنہ، مدرسہ نعمتیہ غوث العلوم ویشالی، مدرسہ محمدیہ جڑوا حاجی پور، مدینہ مسجد کربلا پھلواری شریف قابل ذکر ہیں۔ باوجود اس کے فقیہ ملت اخلاق حسنہ اور صفات عالیہ کے مرقع ہیں۔ حکمت ودانائی، طہارت وپاکیزگی، بلندیٔ کردار، خوش مزاجی وملنساری، حلم وبردباری، خلوص وللہیت، شرم وحیا، صبر وقناعت، صداقت واستقامت بے شمار خوبیاں آپ کی شخصیت میں جمع ہیں، وہیں آپ زہد وتقویٰ کا بھی مجسم پیکر ہیں۔ سفر وحضر میں بھی آپ کی نماز قضا نہیں ہوئی اس پر آپ کے شاگرد شاہد ہیں جب بھی آپ سفر میں ہوتے ہیں گاڑی روک کر نماز ادا کرتے ہیں اور گاہ بگاہ دوسروں کو نیک کام کرنے سچ بولنے حلال کھانے اور مسلک اعلیٰ حضرت پر سختی سے عمل کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ الحاصل علمی سطح پر فقیہ ملت کی جامعیت کا ایک زمانہ شاہد ہے آپ شش جہات شخصیت کے حامل ہیں آپ کی زندگی کے کسی ایک گوشہ پر اگر سیر حاصل گفتگو کی جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہزاروں صفحات کی ضرورت ہے آپ پر جتنا لکھا جائے اتنا کم ہے۔ خلاصہ ہی کہ دور حاضر میں عبقری فقیہ اور شہنشاہ فقاہت کو زمانہ فقیہ ملت مفتی محمد حسن رضا نوری کہتا ہے۔ اللہ رب العزت فقیہ ملت کو صحت وسلامتی کے ساتھ عمر میں بے پناہ برکتیں عطا فرمائے اور آپ کی ذات سے عالم کو خوب فیضیاب کرے آمین۔

رابطہ: 9572161137

آزاد بھارت کو پھر سے غلام بنانے کی سازش!

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

مجھے یہ یقین ہے کہ ہماری جنگ آزادی کے رہنماؤں کو اس بات کا کسی وقت اندازہ ہوتا یا کوئی تصور بھی ذہن میں آتا کہ ملک کے آزاد ہونے کے بعد ایک ایسا وقت بھی آسکتا ہے کہ ملک کے ذمہ داروں کی تنگ نظری اور غلط کاری کی بنا پر انگریزوں کی حکومت کا دور یاد آنے لگے گا اور وہ اس کی تمنا کرنے لگیں گے تو آپ یقین مانیے کہ ان کے عزم و ہمت اور جوش و خروش میں جو ملک کو آزاد کرانے کے لئے ظاہر ہورہا تھا۔

اے اہل وطن شام وسحر جاگتے رہنا
اغیار ہیں آمادہ شر جاگتے رہنا

15 اگست کو ہر سال پورے ہندوستان میں یوم آزادی کے طور پر منایا جاتا ہے، 1947 میں اسی تاریخ کو ہندوستان نے ایک طویل جدوجہد کے بعد مملکت متحدہ کے استعمار سے آزادی حاصل کی تھی، برطانیہ نے قانون آزادی ہند 1947 کا بل منظور کر کے قانون سازی کا اختیار مجلس دستور ساز کو سونپ دیا تھا، یہ آزادی دراصل تحریک آزادی ہند کا نتیجہ تھی، جسکے تحت انڈین نیشنل کانگریس کی قیادت میں پورے بھارت میں تحریک عدم تشدد اور سول نافرمانی میں عوام نے حصہ لیا اور اس جدوجہد میں ہرکس وناکس نے اپنا بھرپور تعاون اور قربانیاں پیش کیں، انگریز بہادر نے تقریبا 200 سال تک ہندوستان میں حکومت کی اور اس ملک کو غلام بنا کر رکھا، 1757 میں بنگال کی جنگ پلاسی سے لیکر 1947 میں بھارت کی آزادی اور تقسیم تک انکی حکومت رہی، برطانوی سامراج سنہ 1757 میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعے قائم ہوا اور 1857 کی جنگ آزادی کے بعد برطانوی حکومت نے براہ راست ہندوستان پر قبضہ کرلیا اور یہاں حکومت کرنے لگے، پھر 1947 میں مذہب کی بنیاد پر ہندوستان کو تقسیم بھی کردیا۔ نومبر 1949 میں ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی نے اپنے نئے دستور کو اپنایا جو 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا اور یہیں سے ہندوستانی تاریخ میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور انکی ٹیم نے دنیا کے 60 سے زائد اہم ممالک کے آئین کا تجزیہ کر کے ایک جامع دستور مرتب کیا، جس پر دستور ساز اسمبلی کے 284 اراکین نے دستخط کر کے منظوری دی۔ اس نئے دستور میں بنیادی طور پر یہاں کے باشندوں کے لئے 7 اہم حقوق فراہم کئے گئے، مساوات کا حق، آزادی کا حق، استحصال کے خلاف حق، مذہب، ثقافت اور تعلیم کی آزادی کا حق، جائیداد کا حق اور آئینی علاج کا حق شامل ہے۔ دنیا کے دوسرے دستوروں کے مقابلے ہندوستان کا آئین سب سے بہترین تصور کیا جاتا ہے، یہ ایک جامع دستاویز ہے جس میں بہت ساری دفعات درج ہیں، ہندوستانی آئین تمام شہریوں کو عوامی تحفظ وسلوک کی شرط پر آزادی گفتار و خیال کی ضمانت دیتا ہے، تمام شہری مذہب، نسل، برادری، جنس اور جائے پیدائش سے قطع نظر قانون کی نظر میں برابر ہوں گے اور کوئی بھی معذوری کسی بھی معاملے میں ان پر عائد نہیں ہوگی۔ ہندوستان ایک قابل ذکر جمہوری ملک کہلاتا ہے، اسے اقلیتوں کا وفاق بھی کہا جاسکتا ہے، اس کے دستور میں تمام شہریوں کو یکساں حقوق، آزادی ثقافت اور انصاف کی ضمانت دی گئی ہے، نسل مذہب علاقے کے نام پر تعصب اور امتیاز کے ہر قسم نفی کی گئی ہے، جمہوریت رواداری اور سیکولرزم یعنی غیر مذہبی جانبداری کو حکومت کا سنگ بنیاد بنایا گیا ہے، لیکن کیا ان چیزوں پر عمل ہورہا ہے؟ کیا آزادی کے مقاصد پورے ہورہے ہیں؟ آج ملک کی آزادی کو 75 سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا، اس درمیان ان جیسے درجنوں سوالات جواب طلب ہیں، ہندوستان میں جنگ آزادی کیوں لڑی گئی، کیسے لڑی گئی اور اسکے پس پردہ مقاصد کیا تھے؟ اسکو سمجھنے کے لئے حضرت مولانا علی میاں ندوی کی ایک تحریر کا حقیقت آفریں اور چشم کشا اقتباس یہاں نقل کرنا ضروری ہے، حضرت مولانا مرحوم رقم طراز ہیں کہ "1857 عیسوی میں انگریزی اقتدار کے خلاف پورے ہندوستان کے انگریزی حکومت کی غلامی میں آجانے کے اندیشہ کے پیش نظر جس جنگ آزادی کا آغاز ہوا، جس میں ملک کے باشندے عموی طور پر شریک ہوئے جس کو انگریزوں اور ان کی نقالی کرنے والوں نے غدر کا نام دیا ہے جو ابھی تک چلا آرہا ہے، ہندوستان کی جنگ آزادی کی کامیابی کا جو شہرہ ہوا، دنیا میں جدوجہد کرنے والے مخلص اور صاحب بصیرت رہنماؤں کو جو عزت ملی، ان کے کارنامے کا جس طرح اعتراف کیا گیا، معاصر دنیا اور محکوم ملکوں کے لئے وہ جس طرح ایک شاندار نظیر اور ہمت افزا کارنامہ بن گیا، اس نے جس طرح ہندو، مسلم اتحاد، ترک موالات، جیلوں کو بھر دینے اور قربانیوں کے نمونے پیش کرنے کا منظر دنیا کے سامنے پیش کیا اور ہندوستان کا نام روشن کیا، دنیا کے کئی ملکوں نے جو آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے اس کو اپنے لئے نمونہ اور قابل تقلید مثال سمجھا، آج بھی بہت سے ایشیائی اور مشرقی ملکوں میں ہندوستان کا نام بڑی عزت سے لیا جاتا ہے اور جنگ آزادی کے سور ماؤں کو بڑے احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، ملک کی ازادی کی اس نعمت اور کارنامہ کا حق یہ تھا کہ ہم ہر قیمت پر اور ہر طرح کی قربانی دے کر اس کی حفاظت کریں، اس کی آبرو اور عزت قائم رکھیں، اس پر ہر دور میں اور ہر جگہ فخر اور شکر کے جذبات کا اظہار کیا جائے، غلامی کے دور کے تصور سے ہمارے رونگٹے کھڑے ہو جائیں اور ہمارے اندر کراہت و حقارت، نفرت اور گھن کا ایک جذبہ پیدا ہوا اور ہم کسی حال میں اس دور کے واپس آنے کا تصور اور اس کو ترجیح دینے کا تخیل بھی گوارا نہ کر سکیں، لیکن اب دل پر پتھر رکھ کر، اپنے ضمیر اور سامعین سے معذرت کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ آج ہمارے ملک کی جو حالت ہورہی ہے، ہندوستان کے کئی بڑے بڑے شہروں میں اپنے ہم وطنوں اور ملکی بھائیوں کے ساتھ جو سلوک کیا گیا، جس سفاکی اور بے دردی کے ساتھ ہزاروں آدمیوں کا خون بہایا گیا، گھر، دکانیں لوٹی گئی اور جلائی گئی عورتوں کی بے حرمتی کی گئی، بچوں کو مٹی کے برتنوں کی طرح توڑا اور خاک میں ملایا گیا، کروڑوں، عربوں کا سرمایہ لوٹا گیا اور ضائع کیا گیا، میدان جنگ کی طرح خوف وہراس کی فضا، باغ وبہار شہروں اور تماشہ گاہ بستیوں پر ہفتوں طاری رہی، اس نے ملک کو ایک ایسی منزل پر کھڑا کردیا کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد غلامی کے دور کو یاد کرنے لگی اور اس زمانے کو نہ صرف ترجیح دینے لگی بلکہ اس کی آرزو کرنے لگی، جب ملک میں ہر طرف امن وامان کا دور دورہ تھا، عزتیں اور عصمتیں محفوظ تھیں بچوں پر کوئی بری نگاہ نہیں ڈال سکتا تھا، ساری خرابیوں، بدکرداریوں اور اس حقیقت کے ساتھ سمندر پار کے رہنے والے انگریزوں کو اس ملک پر حکومت کرنے کا ہرگز حق نہ تھا اور وہ ایک بدیشی راج تھا جو یہاں سے دولت حاصل کر کے اپنے ملک کو منتقل کرتا تھا، عام شہریوں کو اس کا اطمینان تھا کہ وہ محفوظ ہیں، پولیس اور فوج ڈرنے کی چیز نہیں تھی وہ کرایہ کے ٹٹو تھے اور بدیشی حکومت کے غلام، لیکن ان میں اپنے ہم مذہبوں اور اپنی ذات برادری کی حمایت و ترجیح کا جذبہ نہیں تھا وہ امن عامہ اور تحفظ کا اپنے کو ذمہ دار سمجھتے تھے، اس سے زیادہ اس دور اور اس دور کے حاکموں کی تعریف اور اعتراف میں کہنا اپنی عزت وضمیر کو گوارا نہیں ہے" (ملک کی آزادی کا صحیح مطلب) کچھ آگے چل کر حضرت مولانا مرحوم ایک جگہ لکھتے ہیں کہ" بہت سے وہ لوگ جن کو اپنا مذہب عزیز ہے، اپنے خاندانوں، ہم قوموں کی عزت و ناموس عزیز ہے اور پھر اس سے آگے بڑھ کر ملک کا امن و امان اور پرسکون زندگی عزیز ہے، جس میں وہ دینی، اصلاحی، تعلیمی، تصنیفی، ادبی، فنی کام اور مشاغل اطمینان سے انجام دے سکیں اور اس سے بڑھ کر اپنی عبادت گاہیں، درسگاہیں اور کتب خانے عزیز ہیں وہ اس زمانے کو یاد کرنے لگے ہیں خواہ وہ کتنا ہی غیر فطری تھا، جب یہ سب چیزیں عام طور پر محفوظ اور خارج بحث تھی، میں آپ کو یہ بھی سنا دوں کہ میں نے ایک مرتبہ محترمہ اندرا جی سے ان کی وزارت عظمی کے زمانے میں جب ایمرجنسی نافذ تھی اور بعض جگہ بعض اقلیتوں کے ساتھ بڑی زیادتیاں ہوئی تھی، میں نے کہا کہ اندرا جی! اس سے زیادہ شرم کی کوئی بات نہیں کہ لوگ انگریزوں کے دور کو جو غلامی کا دور تھا یاد کرنے لگے ہیں، مجھے یہ یقین ہے کہ ہماری جنگ آزادی کے رہنماؤں کو اس بات کا کسی وقت اندازہ ہوتا یا کوئی تصور بھی ذہن میں آتا کہ ملک کے آزاد ہونے کے بعد ایک ایسا وقت بھی آسکتا ہے کہ ملک کے ذمہ داروں کی تنگ نظری اور غلط کاری کی بنا پر انگریزوں کی حکومت کا دور یاد آنے لگے گا اور وہ اس کی تمنا کرنے لگیں گے تو آپ یقین مانیے کہ ان کے عزم وہمت اور جوش وخروش میں جو ملک کو آزاد کرانے کے لئے ظاہر ہورہا تھا، کمی ہوجاتی، ان کے دل اور قوت عمل کو بڑا دھکا لگتا، ان کی تقریروں میں وہ زور، ان کی جدوجہد میں وہ جوش وخروش نہ رہتا اور یہ جنگ آزادی آسانی اور نیک نامی کے ساتھ ہرگز کامیاب نہ ہوتی اور اپنی منزل کو نہ پہونچتی جس پر پہنچی، ایک ایسا زمانہ جس میں آدمی اپنے بچوں کو دیکھ کر خوش نہ ہو، اپنے مدرسوں، کتابی ذخیروں کو دیکھ کر مطمئن نہ ہو، اپنی محنتوں کے حاصل اور اپنے جوہر و قابلیت کے نتیجے سے اس میں افتخار کیا اعتماد کا بھی جذبہ پیدا نہ ہو، انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنے مستقبل کی طرف سے مشکوک ومتردد ہو، اس میں زندگی کا کیا خاک مزہ اور ایسے ملک میں کس معنی میں آدمی اپنے آپ کو آزاد شہری، ملک کی زندگی میں دخیل اور اس کی تعمیر وترقی میں شریک اور سرگرم ہو، پوری انسانی تاریخ میں انسان کا ضمیر اس بات کو پکار پکار کر کہتا سنائی دیتا ہے کہ غلامی سے بڑھ کر عیب و ذلت اور شرم کی کوئی بات نہیں، خدانہ کرے کہ ایسی عدالت قائم ہو کہ مجھے گواہ پیش کرنے کی نوبت آئے لیکن سینکڑوں کو پیش کیا جاسکتا ہے، جو یہ کہتے تو نہیں ہوں گے لیکن سوچتے ضرور ہوں گے، گھر میں بیٹھ کر باتیں بھی کرتے ہوں گے، پھر کسی آزاد ملک میں جس نے ملک کی آبادی کے تمام عناصر، قوموں اور فرقوں کے تعاون، جدوجہد اور قربانیوں کے ذریعے آزادی حاصل کی ہو، اس کے قیادت اور رہنمائی میں وہ ملک آزاد ہوا ہو، اس کا کوئی جواب نہیں کہ کوئی ایک فرقہ یا قوم خواہ وہ کیسی ہی کھلی اکثریت اور بڑی تعداد میں ہو اور کیسا ہی سرمایہ دار اور باوسائل ہو وہ نہ صرف اپنی تہذیب وثقافت اپنے عقائد اور دیو مالا کی تعلیم وتبلیغ اور اس کو اپنی نئی نسل کی طرف منتقل کرنے اور اپنی تہذیب وثقافت اور اپنی زبان ورسم الخط کے نہ صرف رواج دینے اور قائم کرنے میں بلکہ پورے ملک پر اور نئی نسل پر اس کو جاری اور رائج کرنے میں آزاد ہو اور دوسرا فرقہ دوسرا مذہب رکھنے والے خواہ وہ اپنی تعداد میں کئی ملکوں کے اسی مذہب کے باشندوں سے زیادہ تعداد رکھتے ہوں، اپنے دین و مذہب کے مطابق تعلیم دینے اپنی زبان ورسم الخط کی ترویج و بقا اپنی تہذیب و ثقافت کے تسلسل کی کوشش میں آزاد نہ ہو روز بہ روز اس پر نئی نئی پابندی عائد کی جائیں اور رفتہ رفتہ وہ محسوس کرنے لگے کہ وہ چلنے، پھرنے، کھانے، کمانے میں تو آزاد ہے، لیکن لسانی، ثقافتی اور تعلیمی طور پر پابند اور غلام ہے، اہل علم ونظر جانتے ہیں کہ صرف رسم الخط کی تبدیلی سے ایک ملک کے پورے باشندوں کا اپنے قدیم علمی ورثہ پوری ثقافت سے رشتہ ٹوٹ جاتا ہے اور وہ اپنی ماضی سے منقطع ہو جاتے ہیں، اسی بنا پر ایک فلسفی مورخ نے لکھا ہے کہ اب کسی کتب خانہ اور علمی ذخیرے کو نظر آتش کرنے اور برباد کرنے کی ضرورت نہیں، رسم الخط کا بدلنا کافی ہے، اس طریقے سے اس ملک کا اپنے ماضی سے رابطہ بالکل ختم ہوجائے گا، ہم اس مضمون کو اور اس اظہار حقیقت کو کہ وہ آزادی ہی نہیں جس کا سایہ ملک کے ایک حصے پر پڑے اور دوسرا حصہ محروم رہے ایک فرقے کے حق میں آزادی کی بہار آئے اور اس کا باغ نئے برگ و بار لائے اور دوسری جگہ خزاں کا دور دورہ ہو ہم اسے آزادی بالکل نہیں سمجھتے"

حضرت مولانا مرحوم کا یہ اقتباس پھر سے پڑھئے، اس میں کتنا درد اور کتنی حقیقت بیانی ہے؟ آج جبکہ ملک کا مسلمان یہاں خطرہ محسوس کر رہا ہے، نہ ہماری جان محفوظ ہے، نہ مال محفوظ ہے، نہ عزت وآبرو سلامت ہے، کہیں ہجومی تشدد کے ذریعے غریب مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے، کہیں انکے مساجد، مدارس اور دیگر مذہبی اداروں پر بلڈوزر چلادیا جاتا ہے، عدالتوں سے انصاف کے نام پر فیصلے سنائے جارہے ہیں، مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں کھلم کھلا دخل اندازی کی جارہی ہے، مساجد میں اذان کے لئے لگائے اسپیکر پر پابندی لگائی جائے، کھانے پینے کی چیزیں اب حکومت طے کرنے لگے تو پھر سوچنے یہ کیسی آزادی ہے؟ اور ایسے میں جشن آزادی منانے کا کیا مطلب ہوسکتا ہے اور کیونکر اسطرح کا جشن منایا جائے؟ گزشتہ 11 سال سے ملک جس غیر اعلانیہ ایمرجنسی کے دور سے گزر رہا ہے یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، 2014 میں ملک کے 140 کروڑ شہریوں سے اچھے دنوں کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن آج سب کے برے دن آچکے ہیں، ملک کو 11 سالوں میں کتنی بری طریقے سے برباد کیا گیا ہے یہ تو حکومت کی تبدیلی کے بعد معلوم ہوگا، ایک جمہوری ملک میں جب بڑے سے بڑا عہدے دار بھی محفوظ نہیں ہے تو پھر چھوٹے لوگ اور عام لوگ کیسے محفوظ رہیں گے، خبروں کے مطابق سابق نائب صدر استعفی دینے کے بعد سے غائب ہیں کسی نے ان کو نہیں دیکھا اور نہ انکا کوئی بیان میڈیا میں آیا، صحت کی خرابی کی بنیاد پر انھوں نے گزشتہ ماہ 21 جولائی کو اچانک استعفی دیدیا تھا اسکے بعد سے وہ غائب ہیں، سابق الیکشن کمیشن راجیو کمار کے ملک سے فرار ہونے کی خبر بھی گشت کر رہی ہے یہ سب آزاد ملک میں ہورہا ہے، آزاد بھارت میں ہورہا ہے، آج 15 اگست کے دن ہمارا ملک جشن یوم آزادی منارہا ہے، آزادی کے 78 سال بعد بھی بھارت کے لوگوں کی شہریت اپنے ہی ملک میں مشکوک ہے، پیدا ہونے سے مرنے تک اپنی شہریت ثابت کرنے کے لئے کارڈ پر کارڈ بنوانے پڑتے ہیں، جگہ جگہ دھکے کھانے پڑتے ہیں، اس کے بعد بھی شہریت ثابت نہیں ہو پاتی، جمہوریت میں ووٹ شہریوں کا بہت بڑا حق ہوتا ہے وہ حق بھی کب چھین لیا جائے کچھ کہا نہیں جاسکتا، کیا اسی دن کے لئے آزادی کی لڑائی لڑی گئی تھی، بے مثال قربانیاں پیش کی گئی تھی؟ اور لاکھوں مجاہدین آزادی نے ہنستے مسکراتے پھانسی کے پھندوں کو چوما تھا؟ آخر اسکا نتیجہ کیا نکلا؟ تقریبا ڈیڑھ سو سال کی طویل جدوجہد اور قربانیوں کے نتیجے میں ملک آزاد ہوا لیکن صرف 75 سال میں حکمرانوں نے ملک کی حالت اتنی بری کردی کہ اب یہاں گھٹن محسوس ہونے لگا ہے، اتنی کم مدت میں لاکھوں جانوں کی قربانیوں کا اثر ختم ہوگیا اور ملک ایک بار پھر غلامی کی راہ پر ہے اور پھر سے اسے غلام بنانے کی سازش رچی جارہی ہے تو ایسے میں ہماری ذمہ داری کیا ہے؟ آج بھی ملک میں 140 کروڑ شہریوں کا ہر طبقہ مصیبت میں ہے، نوجوان روزگار سے محروم ہیں کسانوں کے مسائل حل نہیں ہورہے ہیں انکو اپنے حق کے لئے پولیس کی گولیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے خواتین سے کیا گیا ریزرویشن اور تحفظ کا وعدہ تار تار ہوتا رہا، پسماندہ طبقات سے کیا گیا وعدہ، درج فہرست اقوام واقوام توائل پسماندہ طبقات اور اقلیتوں پر دہشت ناک مظالم اب تک ملک میں ہورہے ہیں، معاشی لحاظ سے ملک میں مہنگائی اپنے عروج پر ہے، بے روزگاری کا سیلاب چل رہا ہے، میک ان انڈیا کا نعرہ پوری طرح فلاپ ہوگیا ہے، عدم مساوات اپنے عروج پر ہے، حکومت کی بیرونی پالیسی جس میں تمام ملکوں کے ساتھ تعلقات قائم کر کے وشوگرو ہونے کا دعویٰ کیا جارہا تھا یہ ایک سراب ثابت ہوا، آر ایس ایس ملک کے ہر ستون اور ہر ادارے پر حملہ آور ہے، سرکاری اداروں کی خود اختیاری تباہ کی جارہی ہے، اپوزیشن پارٹیوں کو نہ ایوان میں اور نہ سڑک پر آواز اٹھانے کی اجازت ہے پھر ملک میں یہ کیسی آزادی ہے 140 کروڑ نفوس پر مشتمل سماج کا ہر طبقہ مصائب میں گھرا ہوا ہے پریشان ہے، زبانوں پر تالے لگائے جارہے ہیں، سوشل میڈیا پر حکومت مخالف آواز اٹھانے پر پابندی ہے، میڈیا حکومت کی ہم نوائی میں مصروف ہے، عدالتیں انصاف کا معیار قائم کرنے میں ناکام ہیں، ہر شخص خاموشی میں اپنی عافیت محسوس کرتا ہے کیا بھارت آزاد ہے؟ گزشتہ 11 سال سے ملک میں جھوٹ اور لوٹ کا کاروبار دھڑلے سے چلتا رہا لیکن کیا ہم پھر بھی آزاد ہیں؟ ہندوستان آزاد ہے یا پھر سے اسے غلام بنانے کی کوشش جاری ہے ذرا غور کیجئے، شاعر نے درست ہی کہا ہے کہ

جھیلنا ہوگی تمہیں خود اپنی بربادی کے بعد
جانے کس کس کی غلامی، ایک آزادی کے بعد

رابطہ: 8099695186

بچوں کی شادی اور اسمگلنگ جیسے مسائل پورے معاشرے کے لیے خطرہ

جسم فروشی کے دلدل میں پھنسی ٹینا نے اپنی ہمت اور حوصلہ سے نجات حاصل کی

نئی دہلی، 17 اگست (یو این آئی) ملک میں بچوں کی بڑی تعداد میں اسمگلنگ جاری ہے۔ اس کے تدارک کے لئے ہمارے پاس قوانین تو ہیں مگران پر بروقت اور سختی سے عمل نہیں کیا جارہا ہے۔ قانون پر عمل درآمد، حکومت نیز سماج کی مشترکہ کاوشوں سے اس غیر قانونی کاروبار کو جڑ سے ختم کیا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار سول سوسائٹی تنظیم 'راحت' کے پروجیکٹ منیجر ایم دانش نے یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں کیا۔ وہ اپنی ٹیم 'راحت' کے ذریعے ٹینا (فرضی نام) کو بچانے اور اسے تحفظ فراہم کرنے کے بارے میں بتا رہے تھے۔ خیال رہے کہ 'راحت' ملک میں حقوق اطفال کے تحفظ اور بازآبادکاری کے لیے کام کرنے والی تنظیموں کے سب سے بڑے نیٹ ورک جسٹ رائٹ فار چلڈرن (جے آر سی) کی ایک پارٹنر تنظیم ہے۔ جے آر سی 400 سے زیادہ اضلاع میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ 250 سے زیادہ شراکت دار تنظیموں کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ٹینا کبھی اسکول جاتی تھی، دوستوں کے ساتھ کھیلتی تھی اور پڑھائی کرکے کچھ بڑا کرنے کے خواب دیکھتی تھی۔ لیکن معاشرے نے اسے بری رسموں کی زنجیروں میں جکڑ کر اس کی خواہشات، خواب اور مستقبل کو تباہ کردیا۔ مغربی بنگال کے شمالی دیناج پور ضلع کے ایک چھوٹے سے گاوں میں پلنے والی ٹینا شروع میں ایک عام زندگی گزار رہی تھی۔ لیکن اس کی معصومیت اس دن چور چور ہوگئی جب اس کے گھر والوں نے اسے صرف 15 سال کی عمر میں جبراً شادی کے بندھن میں باندھ دیا لیکن بچپن کی شادی کا شکار ٹینا کی کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی بلکہ اس سے زیادہ خوفناک منظر جسم فروشی کے لیے اس کی اسمگلنگ کا تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ٹینا کی زندگی میں ایک اور بھیانک موڑ آیا جب اس کے پڑوس میں رہنے والی ایک خاتون نے اس کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے جھوٹا دلاسہ دے کر ایک اسمگلر کے پاس بھیج دیا جو پیشہ ور اسمگلر تھا۔ اس نے ٹینا کو بہتر زندگی کا وعدہ کرکے اپنے جال میں پھنسالیا اور اسے بہار کے کشن گنج کے بہادر گنج لے گیا۔ لیکن حقیقت میں اس کا مقصد ٹینا کو جسم فروشی کے دلدل میں دھکیلنا تھا۔ ٹینا نے مزاحمت کی تو اسمگلر نے تشدد آمیز رویہ کا مظاہرہ کیا۔ راحت کے پروجیکٹ منیجر ایم دانش نے بتایا کہ ٹینا کے احتجاج پر اس شخص نے ٹینا پر ذہنی دباو ڈالا اور کہا کہ اس کے شوہر کو یہ کام کرنے کے لیے رضامند کرلیا گیا ہے۔ اب اسے اس میں شامل ہونا پڑے گا۔ لیکن مضبوط ارادوں والی ٹینا نے ہمت نہیں ہاری اور اپنی بیٹی کے ساتھ وہاں سے فرار ہوگئی۔ وہ بہادر گنج کے ایل آر پی چوک پہنچی، جہاں ایک پان کی دکان کے مالک نے اس کی مدد کی اور فوری طور پر سول سوسائٹی کی تنظیم 'راحت' کی ٹیم کو اطلاع دی۔ راحت کی ٹیم نے انتظامیہ کے ساتھ مل کر اسے فوری طور پر بچایا اور کٹیہار کے بالیکا گرہ بھیج دیا، جہاں اسے تحفظ اور مدد مل سکے۔ 'راحت' تنظیم کے پروجیکٹ منیجر ایم دانش نے کہا کہ جب ہم پان والے شریف آدمی کی طرح اپنے اردگرد سے باخبر اور محتاط رہیں گے تو ہم خود کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی استحصال اور اسمگلنگ سے بچا سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ٹینا کو بچانے کے بعد جب ہم نے اس کی زندگی کو سمجھنے کی کوشش کی تو ہمیں معلوم ہوا کہ وہ ایک ایسی لڑکی تھی جو بچپن کی شادی کے دردناک تجربے سے گزری تھی۔ اس کی شادی 15 سال کی عمر میں ہوگئی جب وہ ابھی کھیلتی اور پڑھتی تھی۔ شادی کے فوراً بعد وہ ماں بن گئی۔ اس کی معصومیت اور مستقبل کی امیدیں چھین لی گئیں۔ اس کی دنیا اب گھر کے کاموں اور اپنے بچے کی دیکھ بھال تک محدود تھی۔ بچپن کی شادی نے اسے ایک ایسی زنجیر میں جکڑ دیا، جہاں نہ اس کی آواز سنائی دیتی تھی اور نہ ہی اس کی خواہشوں اور آرزوں کی کوئی اہمیت تھی۔ اس کا شوہر بے روزگار تھا اور اس کے سسرال والوں کی مالی حالت بھی بہت خراب تھی۔ گھر کے اخراجات اور بچوں کی دیکھ بھال کرتے کرتے ٹینا کی اپنی خواہشات کہیں کھو گئیں۔ انھوں نے کہا کہ ٹینا کی یہ دردناک کہانی بتاتی ہے کہ معاشرے میں بچپن کی شادی اور بچوں کی اسمگلنگ جیسے جرائم کو ختم کرنے کے لیے ہمیں لوگوں میں بیداری پیدا کرنی ہوگی۔ بچوں کی شادی اور اسمگلنگ جیسے مسائل صرف ذاتی نہیں بلکہ پورے معاشرے کے لیے خطرہ ہیں۔ اگر ہم مل کر کام کریں تو ہم بچوں کی شادی اور اسمگلنگ جیسے مسائل کو ختم کرسکتے ہیں اور معاشرے میں تبدیلی لاسکتے ہیں۔

☆

مسلم تنظیمیں ایک 'کامن ایجنڈے' پر متفق ہوں: ظفرالاسلام خاں

نئی دہلی، 17 اگست (یو این آئی) آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کی ساٹھویں سالگرہ پر آج یہاں ایک نہایت کامیاب قومی کنونشن میں ملک کے سرکردہ مسلم قائدین، دانشور اور سماجی کارکنوں نے شرکت کی۔ نئی دہلی کے انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے وسیع ہال میں منعقدہ اس کنونشن میں مقررین نے مسلمانوں کو اپنی شیرازہ بندی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جو لوگ مسلمانوں میں ذات پات کی تفریق پیدا کر رہے ہیں، وہ ملت کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ آج مجموعی طور پر تمام مسلمان پسماندگی کی دلدل میں ہیں اور انھیں باہر نکالنے کے لیے متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار مسلم قائدین نے انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں منعقدہ اجلاس میں کیا گیا۔ اس اجلاس کو خطاب کرنے والوں میں پلاننگ کمیشن کی سابق رکن ڈاکٹر سیدہ سیدین حمید، سابق ممبر پارلیمنٹ محمد ادیب، لوک سبھا کے ممبر مولانا محب اللہ ندوی، مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا یٰسین عثمانی، راشٹریہ علماء کونسل کے صدر مولانا عامر رشادی، انڈین نیشنل لیگ کے صدر پروفیسر محمد سلیمان، کاروان محبت کے صدر ہرش مندر، زکوٰۃ فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر سید ظفر محمود، اے پی سی آر کے سکریٹری ندیم خان، سی ایس ڈی ایس کے پروفیسر ہلال احمد، سینئر وکیل ایم آر شمشاد اور فیروز خان غازی، صحافی ضیاء السلام، ڈاکٹر جاوید عالم اور مشاورت کے جنرل سکریٹری معصوم مرادآبادی کے نام قابل ذکر ہیں۔ آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت (رجسٹرڈ) کے صدر ڈاکٹر ظفرالاسلام خاں نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ آج سے اسٹھ برس پہلے ہمارے بزرگوں نے بہت مشکل حالات میں مشاورت کی بنیاد ڈالی تھی۔ آج کچھ شرپسند اور گمراہ عناصر اپنے آقاؤں کے اشارے پر اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش کررہے ہیں، لیکن یہ کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی اور مشاورت کا کارواں یونہی آگے بڑھتا رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ مشاورت کی چھ دہائیوں پر محیط تاریخ کو بڑی محنت سے دوضخیم جلدوں میں اردو اور انگریزی میں شائع کردیا گیا ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام بڑی مسلم تنظیمیں ایک کامن ایجنڈے پر متفق ہوں، جس کا ایک بنیادی خاکہ ہم نے مجلّہ میں پیش کردیا ہے اور اس کی باقاعدہ شکل مسلم تنظیموں کے مشورے سے طے ہوگی۔ سابق ممبر پارلیمنٹ اور سرکردہ ملی رہنما محمد ادیب نے کہا کہ مسلمانوں کو بحیثیت قوم اپنی اہمیت کا ادراک کرنے کی ضرورت ہے۔ آج سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی شناخت کھودی ہے اور ہمیں ہونے والے نقصان کا احساس تک نہیں ہے۔ مسلمانوں میں وسیع پیمانے پر بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے بنیادی آئینی حقوق کی جدوجہد کے لیے سرگرم ہوں۔'' ڈاکٹر سیدہ سیدین حمید نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ دستوری حقوق کی جدوجہد میں خواتین کو بھی شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ آسام سے مسلمانوں کو ملک بدر کرنے کی سازشیں ہورہی ہیں۔ انھیں روہنگیا قرار دے کر سمندر میں پھینکا جارہا ہے۔ ملک میں درندگی کا ماحول ہے، لیکن عام ہندوستانی آج بھی صحیح سمت میں سوچتے ہیں۔ لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے۔ ممبر پارلیمنٹ مولانا محب اللہ ندوی نے کہا کہ آج کچھ لوگ ملک کی تاریخ کو بدلنے کی کوشش کررہے ہیں اور وہ ہندوستان کی صدیوں پرانی تہذیب پر شب خون مار رہے ہیں، انھوں نے کہا کہ حق وانصاف کی آوازیں کمزور ضرور ہورہی ہیں، لیکن مسلمان اس صورتحال سے ہرگز مایوس نہ ہوں۔ جو لوگ مسلمانوں میں اونچ نیچ کا تفرقہ پیدا کررہے ہیں وہ مسلم دشمن طاقتوں کے آلہ کار ہیں اور مسلمانوں کے اتحاد کو توڑنا چاہتے ہیں۔ راشٹریہ علماء کونسل کے صدر مولانا عامر رشادی نے کہا کہ جب تک مسلمان سیاسی طور پر طاقتور نہیں ہوں گے، اس وقت تک ان کی بات نہیں سنی جائے گی۔ مسلمان اپنی ساکھ قائم کریں اور ملت میں انتشار پیدا کرنے والوں کو سبق سکھائیں۔ جو جماعتیں کام کررہی ہیں ان کے پاؤں کھینچنا چھوڑ دیجئے۔ کاروان محبت کے صدر ہرش مندر نے کہا کہ ''بنگلہ دیشی اور روہنگیا دراندازی کا نام لے کر بنگالی مسلمانوں کو سرحد پار دھکیلا جارہا ہے۔ ہر مسلمان شہری کے دل میں یہ خوف پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ آپ اس ملک کے شہری نہیں ہیں۔ یہ سرکار آپ کو ڈیٹینشن سینٹر اور جنگلوں میں بھیج سکتی ہے اور دریا میں ڈبو سکتی ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا یٰسین عثمانی نے اس موقع پر کہا کہ مسلمان مجموعی طور پر ایک پسماندہ قوم ہیں۔ مسلمانوں میں پسماندہ اور غیر پسماندہ کی بحث فسطائی طاقتوں نے شروع کی ہے، جس کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے اور ملت کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ مسلمان اپنے داخلی معاملات کو بہتر بنائیں۔ ہر اعتبار سے متحد رہیں۔ مسلکی، علاقائی، لسانی اور ذات پات کی بات قطعی نہ کریں۔ جو غیر مسلم ہمارے ہم خیال ہیں انھیں ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ ہمیں سیاسی طور پر باشعور رہنا چاہئے اور کوئی بھی قوم اقتدار سے دور رہ کر آگے نہیں بڑھ سکتی۔ کنونشن کے شروع میں کشمیری رہنما میرواعظ عمر فاروق کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا اور اس موقع پر نہایت ضخیم دستاویزات مشاورت کا اجراء عمل میں آیا جو مشاورت کی ساٹھ سالہ تاریخ پر مشتمل ہیں۔ کنونشن کے موقع پر ایک سووینیر کا بھی اجرا ہوا۔ اہم شرکاء میں پروفیسر محسن عثمانی ندوی، ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس، مفتی عطاء الرحمٰن قاسمی، سید تحسین احمد، ابرار احمد مکی، حافظ منظور احمد، شمس الضحیٰ، ڈاکٹر انوار الاسلام، ارشد سراج الدین مکی، پٹنہ سے ڈاکٹر ساجد علی، علی گڑھ سے عبید اقبال عاصم اور ڈاکٹر اسعد فیصل فاروقی، بلند شہر سے ڈاکٹر ظہیر احمد خاں اور خورشید عالم راہی، سورت (گجرات) سے محمد طاہر سورتی، سعودی عرب سے شکیل ہاشمی اور ظل الرحمٰن اور کشمیر سے میر شاہد سلیم سمیت متعدد افراد نے شرکت کی۔

'بہار، ہم آرہے ہیں'، راہل گاندھی کی قیادت میں کل سہسرام سے شروع ہورہی ووٹر ادھیکار یاترا، پارٹی کارکنان پُرجوش

نئی دہلی 17 اگست: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کل سے بہار کا دورہ کرنے والے ہیں۔ یہ دورہ اس لیے انتہائی اہم ہے کیونکہ وہ 'ووٹر ادھیکار یاترا' کرتے ہوئے لاکھوں ووٹرس سے ملنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور عوام میں یہ واضح پیغام پہنچانا چاہتے ہیں کہ ایس آئی آر کے ذریعہ 'ووٹ چوری' کی جو سازش بہار میں ہو رہی ہے، اسے قطعاً کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ بہار میں موجود کانگریس لیڈران و کارکنان اس وقت 'ووٹر ادھیکار یاترا' کو لے کر انتہائی پُرجوش دکھائی دے رہے ہیں، اور انھیں پوری امید ہے کہ بی جے پی نے الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر جس سازش کا منصوبہ بنایا ہے، اسے راہل گاندھی اپنے ببر شیروں کے ساتھ مل کر ناکام بنا دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ 'ووٹر ادھیکار یاترا' 16 دنوں تک چلے گی جو سہسرام سے شروع ہوکر راجدھانی پٹنہ واقع گاندھی میدان میں ختم ہوگی۔ یہ یاترا 1300 کلومیٹر پر مشتمل ہوگی اور 20 سے زائد اضلاع اس کے احاطہ میں آئیں گے۔ ظاہر ہے، یہ یاترا 'ووٹ چوری' کے خلاف ضرور نکالی جارہی ہے، لیکن پارٹی کی جڑیں بھی اس یاترا سے مضبوط ہوں گی۔ ساتھ ہی ساتھ انڈیا بلاک میں شامل پارٹیوں کے درمیان اتحاد مزید مضبوط بھی ہوگا، کیونکہ اس یاترا میں تیجسوی یادو سمیت انڈیا بلاک کے کئی بڑے چہرے نظر آئیں گے۔ کانگریس نے اس یاترا کو ایک 'انقلاب' کی شکل دینے کا ارادہ کرلیا ہے اور سبھی تیاریاں بھی مکمل کرلی گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر کانگریس کی یہ تیاری دکھائی بھی دے رہی ہے۔ مختلف انداز کے پوسٹ مستقل کیے جارہے ہیں جو تیزی کے ساتھ وائرل بھی ہورہے ہیں۔ آج کانگریس نے اپنے 'ایکس ہینڈل' پر اے آئی (مصنوعی ذہانت) سے تیار کردہ کچھ ویڈیوز بھی ڈالی ہیں جو عوام کی توجہ اپنی طرف کھینچنے والی ہیں۔ ایک ویڈیو میں بہار کے کسی گاؤں جیسا نظارہ پیش کیا گیا ہے جس میں 'ووٹ چوری' کا ذکر بھوجپوری زبان میں کیا جارہا ہے۔ ایک شخص (جو اپنے خاندان کا سرپرست معلوم پڑتا ہے اور اس کے پیچھے کچھ مرد و خواتین بھی کھڑے ہیں) انتہائی ناراضگی میں کہتا ہے ''ہم اور ہمارا کنبہ ووٹ دینے گئے تھے۔ پتہ چلا کہ ہمارا ووٹ کسی دوسرے نے دے دیا۔ ان لوگوں نے ہمارا حق چھین لیا۔'' اس ویڈیو میں ایک نوجوان شخص کو بھی دکھایا گیا ہے جو انتہائی جوش میں ہے۔ وہ کہتا ہے ''مجھے چور کی حکومت نہیں چاہیے۔ اب ہم لوگوں کو انھیں سبق سکھانا ہوگا۔ 17 اگست کو ہم بھی کو ووٹر ادھیکار یاترا میں شامل ہوکر 'ووٹ چور' کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے۔'' اے آئی سے تیار ایک دیگر ویڈیو میں زندہ ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے 'مردہ' قرار دے کر نکالے جانے کا زخم ظاہر کیا گیا ہے۔ اس ویڈیو میں ایک خاتون انتہائی غصہ میں دکھائی دے رہی ہے، جو کہتی ہے ''ہم زندہ ہیں تب بھی انھوں نے ہمیں ماردیا۔ ہمارا ووٹ چوری کرلیا۔ ہمارا حق چوری کرلیا۔'' پھر ایک غریب نوجوان بھی چیخنے کے انداز میں کہتا ہے ''ہمارا ووٹ چوری ہوگیا۔ انھوں نے ہمارا حق چوری کرلیا۔'' ایک بزرگ شخص ایک الگ ہی مسئلہ بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ''میرا ایک کمرے کا گھر ہے۔ انھوں نے میرے گھر پر 80 ووٹر رجسٹر کردیے۔ انھوں نے ہمارا حق چوری کرلیا۔'' ویڈیو کے آخر میں بیک گراؤنڈ سے آواز آتی ہے ''ان ووٹ چوروں کو سبق سکھانا ہے۔ ہمارے ساتھ آئیں، ان ووٹ چوری کو گدی سے ہٹائیں۔ ووٹ چور، گدی چھوڑ۔''

ووٹرز لسٹ تنازعہ کے درمیان اتوار کو الیکشن کمیشن کی اہم پریس کانفرنس

نئی دہلی، 17 اگست (یو این آئی) الیکشن کمیشن اتوار کو اپوزیشن کے احتجاج کے درمیان ووٹرز لسٹ پر نظر ثانی کے خصوصی عمل کے قانونی اور عملی پہلوؤں پر تفصیل سے اپنا موقف پیش کرسکتا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار دوپہر 3:00 بجے دارالحکومت دہلی میں پریس کانفرنس کرنے والے ہیں، ان کے ساتھ ان کے دو ایسوسی ایٹ کمشنر بھی ہوں گے۔ ووٹر لسٹ کے معاملے پر لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی آج بہار کے سیاسی دورے پر ہیں۔ وہ صبح سہسرام میں اپنی پارٹی کے زیر اہتمام ''ووٹر رائٹ یاترا'' کا آغاز کریں گے۔ مسٹر گاندھی شام 7:00 بجے اورنگ آباد میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ اس میں مسٹر گاندھی کے ساتھ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور کانگریس کے دیگر سینئر لیڈر بھی شرکت کریں گے۔ الیکشن کمیشن نے سب سے پہلے بہار کی فہرست کی گہرائی سے نظر ثانی شروع کی ہے۔ جس میں 60 لاکھ سے زیادہ ایسے لوگوں کے نام شامل ہیں، جو یا تو فوت ہو چکے ہیں، یا مستقل طور پر ریاست چھوڑ چکے ہیں، یا ان کے نام فہرست میں ایک سے زیادہ جگہوں پر درج ہیں۔ کمیشن نے بہار میں گہرائی سے نظر ثانی کے پہلے مرحلے کے بعد یکم اگست کو ووٹرز لسٹ کا نیا مسودہ جاری کیا ہے اور اس پر لوگوں سے دعوے اور اعتراضات طلب کیے ہیں۔ اس کے باوجود بہار میں ابھی تک کسی بھی سیاسی پارٹی نے ڈرافٹ ووٹر لسٹ پر کوئی اعتراض نہیں کیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے مہاراشٹرا، کرناٹک، اتر پردیش اور ہریانہ کی موجودہ فہرستوں میں اندراجات میں مبینہ بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا معاملہ بھی اٹھایا ہے، جسے کمیشن نے مسترد کردیا ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی بھی فہرست پر کوئی اعتراض ہے تو وہ متعلقہ ریاست کے ووٹر رجسٹریشن افسر سے شکایت کرسکتا ہے۔ کمیشن نے اپوزیشن لیڈر کو چیلنج کیا ہے کہ اگر ان کے الزامات میں سچائی ہے تو وہ متعلقہ ریاست کے چیف الیکشن آفیسر کے سامنے حلف نامہ کے ساتھ اپنی شکایت درج کراسکتے ہیں اور اس پر کارروائی کی جائے گی۔ کمیشن کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ ان کی کوشش ہے کہ کسی بھی ریاست کی فہرست میں کسی اہل ووٹر کا نام چھوٹ نہ جائے، اور کوئی نااہل ووٹر فہرست میں رہ نہ جائے۔ کمیشن کے ذرائع نے بتایا کہ چار سال میں پورے ملک میں ووٹرز لسٹ کی سخت نظر ثانی کی مہم چلانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس بار یوم آزادی کے موقع پر وزیراعظم نریندر مودی نے دراندازی کے مسئلے کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ مسئلہ کئی علاقوں میں آبادی کے تناسب کو بگاڑ رہا ہے۔ انہوں نے اس سے نمٹنے کے لیے ایک اعلیٰ اختیاراتی مشن کی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ کمیشن کے حکام کا کہنا ہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951، 52 کے تحت ملک میں صرف جائز شہریوں کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہے اور اس میں سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں کے انتخابات کرائے، فہرست تیار کرے اور ان کا جائزہ لے۔ غور طلب ہے کہ بہار میں ووٹرلسٹ کا مکمل جائزہ لینے کا معاملہ بھی سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے، عدالت نے کمیشن کے کام کاج پر پابندی نہیں لگائی ہے۔

☆

ووٹر ادھیکار یاترا: تیجسوی یادو کا بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر حملہ، ووٹوں پر ڈاکہ ڈالنے کا الزام

ساسارام 17 اگست: بہار کے ساسارام میں 'ووٹر ادھیکار یاترا' کے آغاز کے موقع پر آر جے ڈی لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اپنی جیت یقینی بنانے کے لیے الیکشن کمیشن کے ذریعے ووٹروں کے حق پر ڈاکہ ڈال رہی ہے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ ''میں راہل گاندھی اور انڈیا اتحاد کے دیگر لیڈروں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے 'ووٹر ادھیکار یاترا' شروع کی۔ لالو جی اور ڈاکٹر لوہیا ہمیشہ کہتے رہے ہیں کہ ووٹ کا راج مطلب عام آدمی کا راج۔ مگر آج بی جے پی وہ سب کچھ الیکشن کمیشن سے کروا رہی ہے جو خود نہیں کر پا رہی۔'' انہوں نے دعویٰ کیا، ''بہار میں ایس آئی آر کے نام پر ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر گڑبڑ کی گئی ہے۔ ہزاروں زندہ لوگوں کا نام کاٹ دیا گیا اور انہیں مردہ قرار دیا گیا۔ ہم نے ایسے کئی لوگوں کو سپریم کورٹ میں پیش کرکے ثابت کیا کہ وہ زندہ ہیں، مگر ان کا ووٹ ختم کردیا گیا۔'' تیجسوی یادو نے کہا، ''یہ صرف ووٹ چوری نہیں بلکہ ووٹوں پر کھلا ڈاکہ ہے۔ راہل گاندھی نے ان لوگوں کو اپنے گھر بلا کر ان کے ساتھ چائے پی جنہیں انتخابی فہرست میں مردہ لکھ دیا گیا تھا۔ یہ عوام کے حق پر براہ راست ڈاکہ ہے۔'' انہوں نے کہا، ''بی جے پی کے لوگ، وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ سمیت الیکشن کمیشن کے افسران سن لیں، ہم راہل، تیجسوی اور مہا گٹھ بندھن مل کر بہار کی سرزمین سے جمہوریت کو ختم نہیں ہونے دیں گے۔'' تیجسوی نے کہا، ''یہ صرف ووٹروں کے حق چھیننے کی کوشش نہیں بلکہ عوامی وجود کو مٹانے کی سازش ہے۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ عوام کے حقوق بھی چھین لیے جائیں اور ان کی پہچان بھی مٹا دی جائے۔ یہ سازش ہم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''آئین نے ہر شہری کو ایک ووٹ دینے کا حق دیا ہے لیکن بہار میں اس حق کو ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

وزیر اعظم مودی کو یقین، ریاستی حکومتیں جلد ہی جی ایس ٹی اصلاحات کے مسودے کو منظور کریں گی

نئی دہلی، 17 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو یقین ظاہر کیا کہ گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اصلاحات کے اگلے مرحلے کے لیے مرکز کی طرف سے بھیجے گئے مسودے کو جلد ہی ریاستوں کی حمایت حاصل ہوجائے گی اور ملک کو جی ایس ٹی اصلاحات کا ڈبل بونس ملے گا۔ ملک میں اصلاحات کو آگے لے جانے کے عزم کو دہراتے ہوئے، مسٹر مودی نے کہا، "ہمارے لیے اصلاحات کا مطلب اچھی حکمرانی اور سہولت ہے۔" وزیر اعظم دارالحکومت میں ریموٹ کنٹرول کے ذریعے 11000 کروڑ روپے کے قومی اہمیت کے مختلف ہائی وے پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "اس دیوالی سے جی ایس ٹی اصلاحات کے تحت ڈبل بونس ملنے والا ہے۔ اس کا مسودہ تمام ریاستوں کو بھیج دیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ریاستی حکومتیں اس میں تعاون کریں گی اور اسے قبول کریں گی۔ اس سے عوام اور کاروبار کو فائدہ ہوگا۔" اس موقع پر مسٹر مودی نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا نام لیے بغیر آئین کی کتاب دکھانے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آج آئین کی کتاب سروں پر رکھ کر ناچ رہے ہیں وہ بابا صاحب کے آئین کو دغا دے رہے تھے اس کی مثال دہلی کے میونسپل قانون میں یہ شق تھی جس میں یہ التزام تھا کہ اگر کوئی صفائی کارکن بغیر بتائے کام پر نہیں آیا تو اسے ایک ماہ کے لیے جیل میں ڈال دیا جاتا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا، "یہ مودی حکومت ہے جو ایسے قوانین کو تلاش کر رہی ہے اور انہیں ختم کر رہی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ آج دہلی اور آس پاس کی ریاستوں میں بی جے پی کی حکومتیں ہیں، لیکن کچھ لوگ بی جے پی کے لیے عوام کے آشیرواد کو ہضم نہیں کر پا رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا، "عوام کے آشیرواد کے بعد، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم دہلی اور این سی آر کی ترقی کریں، یہاں کے لوگوں کے لیے سہولیات کو ترقی دیں۔ "انہوں نے ایک بار پھر لوگوں سے سودیشی کو اپنانے اور ملک کو مضبوط بنانے میں اپنا حصہ ڈالنے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پوری دنیا اس بات کا تجربہ کر رہی ہے کہ آج کا ہندوستان کیا سوچ رہا ہے، اس کے خواب اور قراردادیں کیا ہیں۔ دنیا کی پہلی نظر ہمارے دارالحکومت پر پڑتی ہے۔ اس لیے دہلی کو ترقی کا ایسا ماڈل بنانا ہوگا کہ ہر کسی کو یہ لگے کہ یہ ایک ترقی پذیر ملک کا دارالحکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کے دور میں دہلی این سی آر میں رابطوں کی سہولیات میں توسیع ہوئی ہے۔ دنیا کے سب سے بڑے میٹرو ریل نیٹ ورکس میں ایک نیٹ ورک این سی آر میں ہے۔ ریجنل ریل روٹ بنایا گیا ہے۔ ہم اس سمت میں مسلسل کام کر رہے ہیں۔ پیریفرل روڈ کے بعد اربن ایکسٹینشن روڈ 2 کی تعمیر سے دہلی کی سہولیات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی تعمیر میں دہلی کے کچرے کے پہاڑوں کو سائنسی طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اس سے کچرے کے پہاڑوں کے قریب رہنے والی آبادی کو راحت مل رہی ہے۔ انہوں نے دہلی کی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے کام کی تعریف کی اور اپنے مختصر دور میں ہی یمنا سے 16 لاکھ ٹن گاد ہٹانے کے کام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے حکومت کی کلین دہلی، گرین دہلی مہم کو تقویت ملی ہے۔ وزیر اعظم کے ذریعہ آج جن پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا ان میں دوارکا ایکسپریس وے کا دہلی سیکشن اور اربن ایکسٹینشن روڈ 2- شامل ہیں۔ اس موقع پر مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری، وزرائے مملکت اجے ٹمٹا اور ہرش ملہوترا، دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی، دہلی حکومت کے وزراء، اراکین پارلیمنٹ اور دیگر معززین موجود تھے۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ 2014 میں مسٹر مودی نے ہمیں عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ اس وقت دہلی کی حالت اچھی نہیں تھی۔ ہم نے دہلی کو ٹریفک جام سے پاک کرنے کے لیے پہلے مرحلے میں 65000 کروڑ روپے کے پروجیکٹ شروع کیے ہیں۔ آج 48000 کروڑ روپے کا کام مکمل ہوچکا ہے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ان پروجیکٹس کو وزیر اعظم کا دہلی کے لئے تحفہ قرار دیا۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ مسٹر سینی نے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو ملک میں وسعت دینے کے لیے وزیر اعظم کی انتھک کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ان پروجیکٹوں کے آغاز کے ساتھ پورے این سی آر میں رابطے کی سہولتیں پھیلنے والی ہیں۔ وزیر اعظم کے سودیشی کے مطالبے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے ہندوستان کو دنیا کی تیسری معیشت بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان پروجیکٹوں سے ہریانہ کی برآمد اور درآمد کو فروغ ملے گا۔ دوارکا ایکسپریس وے کے 10.1 کلومیٹر طویل دہلی سیکشن کو تقریباً 5,360 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ سیکشن یشوبومی، ڈی ایم آر سی بلیو لائن اور اورنج لائن، آنے والے بجواسن ریلوے اسٹیشن اور دوارکا کلسٹر بس ڈپو کو ملٹی ماڈل کنیکٹیویٹی بھی فراہم کرے گا۔ اس سیکشن میں پیکیج 1- شیو مورتی اسکوائر سے دوارکا سیکٹر 21- کے روڈ انڈر برج تک 5.9 کلومیٹر طویل ہے۔ اس کا دوسرا پیکیج دوارکا سیکٹر 21- سے دہلی-ہریانہ سرحد تک 4.2 کلومیٹر طویل ہے۔ یہ اربن ایکسٹینشن روٹ II- سے براہ راست رابطہ فراہم کرتا ہے۔ دوارکا ایکسپریس وے کے 19 کلومیٹر طویل ہریانہ سیکشن کا افتتاح وزیر اعظم نے مارچ 2024 میں کیا تھا۔ اس تقریب میں، مسٹر مودی نے 5580 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ بہادر گڑھ اور سونی پت کے نئے رابطہ راستوں کے ساتھ شہری توسیعی روٹ) II- یو ای آر (II- کے علی پور تا ڈچاؤ کلاں سیکشن کا بھی افتتاح کیا۔ اس سے دہلی کے داخلی اور بیرونی رنگ روڈ اور مکربا چوک، دھولا کنواں اور این ایچ 9 جیسے مصروف مقامات پر ٹریفک میں آسانی ہوگی۔ اس پروجیکٹ نے بہادر گڑھ اور سونی پت کو براہ راست سڑک کی سہولت فراہم کی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان پروجیکٹس سے دہلی میٹرو پولیس اور آس پاس کے شہروں میں ٹرانسپورٹ کی سہولیات بہتر ہوں گی اور سامان کی نقل و حرکت آسان اور تیز ہوجائے گی۔

☆

ترقی یافتہ ملک کی بنیاد تجارت کی آزادی ہے: انل اگروال

نئی دہلی، 17 اگست (یو این آئی) معدنیات اور دھاتوں کے معروف صنعتکار اور ویدانتا لمیٹڈ کے چیئرمین انل اگروال نے کہا ہے کہ ہندوستان کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کی بنیاد صرف کاروبار کی آزادی پر ہے۔ اس کے لئے انہوں نے سازگار پالیسی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ معاشی آزادی سب سے اہم عنصر ہے، جو یہ طے کرے گا کہ ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنے گا یا نہیں۔ ہندوستان کو 'صنعتکاروں کا ملک' قرار دیتے ہوئے انہوں نے ایسی پالیسیوں اور مواقع پر زور دیا جو جدت طرازوں کے لیے اپنی توانائی اور بصیرت کو ملک کی ترقی میں استعمال کرنے کی آزادی فراہم کریں۔ ویدانتا کے سربراہ نے ہندوستان کی صلاحیتوں پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اجتماعی عزم کے ساتھ ہندوستان 2047 تک دنیا کے سب سے مضبوط اور خوشحال ممالک کی صف میں شامل ہونے کا اپنا ہدف حاصل کرلے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی ترقی اس بات پر بھی منحصر ہے کہ نوجوانوں کے لئے تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹیں ختم کی جائیں، خواتین کے لئے مالی آزادی کو وسعت دی جائے اور قوم کی بنیاد کو مضبوط بنانے کے لئے ہر بچے کو متوازن غذا اور اخلاقی اقدار کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان طاقتوں کو بروئے کار لاکر ہندوستان نہ صرف خودکفیل بنے گا بلکہ اختراعات اور صحت مند ترقی کے ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھرے گا۔

کیا ٹرمپ نے پوتن کا ڈونیٹسک مطالبہ زیلنسکی تک پہنچایا اور زیلنسکی نے اس سے انکار کر دیا؟

امریکہ، 17 اگست: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کہا کہ یوکرین کو روس کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے ایک معاہدہ کرنا چاہیے کیونکہ "روس ایک بہت بڑی طاقت ہے، اور وہ نہیں ہیں"۔ ایک اطلاع کے مطابق سربراہی اجلاس کے بعد ولادیمیر پوتن کی جانب سے مزید یوکرینی زمین کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ خبروں کے مطابق ٹرمپ نے یوکرین کے صدر زیلنسکی کو بریف کیا کہ روسی رہنما نے پیش کش کی تھی کہ کیف کی افواج ڈونباس کو روس کے حوالے کردے۔ لیکن ذرائع نے بتایا کہ زیلنسکی نے مطالبہ مسترد کر دیا۔ روس پہلے ہی یوکرین کے پانچویں حصے کو کنٹرول رکھتا ہے، جس میں ڈونیٹسک صوبے کا تقریباً تین چوتھائی حصہ بھی شامل ہے، جس میں اس نے پہلی بار 2014 میں داخل کیا تھا۔ زیلنسکی نے کہا کہ وہ پیر کو واشنگٹن میں ٹرمپ سے ملاقات کریں گے، جب کہ کیف کے یورپی اتحادیوں نے ٹرمپ کی کوششوں کا خیر مقدم کیا ہے لیکن یوکرین کی حمایت کرنے اور روس پر پابندیاں سخت کرنے کا عزم کیا ہے۔ جمعہ کو الاسکا میں پوتن کے ساتھ ٹرمپ کی ملاقات فروری 2022 میں ماسکو کے یوکرین پر مکمل حملے کے بعد سے پہلی امریکی-روس سربراہی ملاقات تھی جو تین گھنٹے تک چلی۔ ٹرمپ نے پوسٹ کیا کہ "یہ سب نے طے کیا تھا کہ روس اور یوکرین کے درمیان خوفناک جنگ کو ختم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ براہ راست امن معاہدے پر جائیں، جس سے جنگ ختم ہو جائے، نہ کہ محض جنگ بندی کا معاہدہ ہو، جو اکثر اوقات نہیں ٹکتا"۔ سربراہی اجلاس سے قبل ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ اس وقت تک خوش نہیں ہوں گے جب تک کہ جنگ بندی پر اتفاق نہیں ہو جاتا۔ لیکن اس کے بعد انہوں نے کہا کہ، پیر کے روز زیلنسکی کے ساتھ بات چیت کے بعد، "اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو، ہم صدر پوتن کے ساتھ ملاقات کا شیڈول بنائیں گے"۔ زیلنسکی نے مسلسل کہا ہے کہ وہ یوکرین

کے آئین میں تبدیلی کے بغیر علاقائی کوئی فیصلہ نہیں کرسکتے ہیں۔ زیلنسکی نے مستقبل میں روس کو دوبارہ حملہ کرنے سے روکنے کے لیے کیف کے لیے حقیقی ضمانتوں کا بھی اصرار کیا ہے۔ ٹرمپ نے واشنگٹن واپسی کے بعد یورپی رہنماؤں سے بھی بات کی۔ کئی نے روس پر دباؤ برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ جنگ کا خاتمہ پہلے سے کہیں زیادہ قریب ہے، ٹرمپ کا شکریہ۔ لیکن انہوں نے مزید کہا: "جب تک (پوتن) اپنا وحشیانہ حملہ نہیں روکتا، ہم اس کی جنگی مشین پر مزید پابندیوں کے ساتھ شکنجے کو سخت کرتے رہیں گے"۔ ٹرمپ نے سربراہی اجلاس کے بعد پوتن کو یہ کہتے ہوئے اپنے ریمارکس کا اختتام کیا: "ہم آپ سے بہت جلد بات کریں گے اور شاید بہت جلد دوبارہ ملیں گے"۔ پوتن نے مسکراتے ہوئے انگریزی میں جواب دیا "اگلی بار ماسکو میں"۔

انڈونیشیا سے جاپان تک زلزلہ کے جھٹکوں سے ڈولی زمین لوگوں میں دہشت، الرٹ موڈ میں ایجنسیاں

انڈونیشیا 17 اگست: اتوار کو ایشیا-پیسفک خطے کے دو بڑے ملکوں انڈونیشیا اور جاپان میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ دونوں ہی ملکوں میں زلزلہ کے بعد مقامی انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسیاں الرٹ موڈ میں ا? گئیں۔ غنیمت ہے کہ ابھی تک اس زلزلے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ انڈونیشیا کے سولاویسی جزیرہ میں اتوار کی صبح 5.7 شدت کا زلزلہ درج کیا گیا۔ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز (جی ایف زیڈ) کے مطابق اس کا مرکز 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلہ کے جھٹکوں سے لوگوں میں دہشت پھیل گئی اور وہ گھروں سے باہر نکل ا?ئے۔ حالانکہ کسی بھی طرح کے بڑے نقصان کی اطلاع سامنے نہیں ا?ئی ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسیاں مسلسل حالات کی نگرانی کر رہی ہیں۔ ماہرین کے مطابق

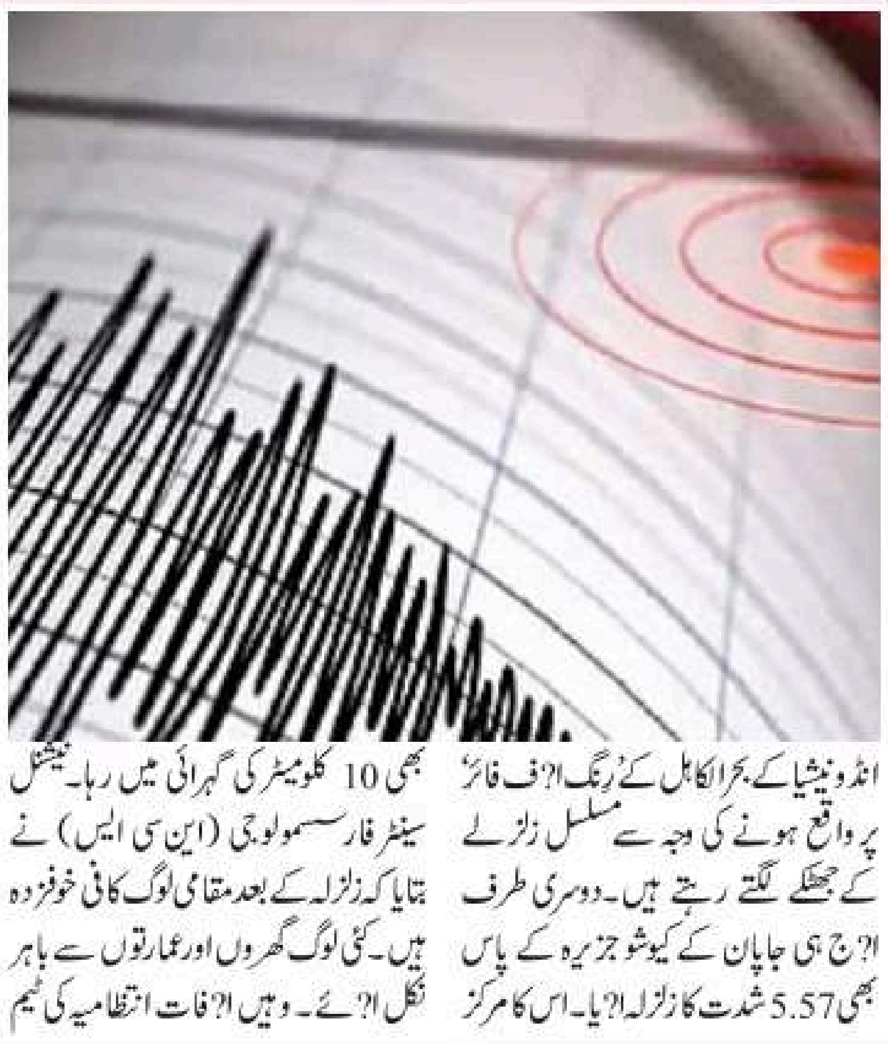

انڈونیشیا کے بحرالکاہل کے 'رِنگ ا?ف فائر' پر واقع ہونے کی وجہ سے مسلسل زلزلے کے جھٹکے لگتے رہتے ہیں۔ دوسری طرف ا?ج ہی جاپان کے کیوشو جزیرہ کے پاس بھی 5.57 شدت کا زلزلہ ا?یا۔ اس کا مرکز بھی 10 کلومیٹر کی گہرائی میں رہا۔ نیشنل سینٹر فار سسمولوجی (این سی ایس) نے بتایا کہ زلزلہ کے بعد مقامی لوگ کافی خوفزدہ ہیں۔ کئی لوگ گھروں اور عمارتوں سے باہر نکل ا?ئے۔ وہیں ا?فات انتظامیہ کی ٹیم فوراً الرٹ پر ا? گئیں اور ابھی حالات پر نظر بنائے ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ جاپان دنیا کے سب سے زیادہ زلزلہ متاثر علاقوں میں شامل ہے، جہاں مسلسل جھٹکے محسوس کیے جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ حال کے مہینوں میں جاپان اور انڈونیشیا دونوں ہی ملکوں میں زلزلہ کی سرگرمی تیز ہوئی ہے۔ جاپان میں اکثر ہلکے سے درمیانی سطح کے زلزلے ا?تے رہتے ہیں۔ انڈونیشیا بھی ا?تش فشاں کی سرگرمیوں اور ٹکٹونک پلیٹس کی پیچیدہ بناوٹ کی وجہ سے زلزلہ کے لیے انتہائی حساس ہے۔ ماہرین ارضیات نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ا?نے والے دنوں میں ان علاقوں میں مزید زلزلے کے جھٹکے محسوس ہو سکتے ہیں۔ اس لیے دونوں ملکوں کے شہریوں کو چوکس رہنے اور انتظامی ہدایات پر عمل کرنے کی صلاح دی گئی ہے۔

چین نے طوفانی بارش کے مدنظر بلیو الرٹ جاری کیا

بیجنگ، 17 اگست (یواین آئی/ژنہوا) چین کی قومی رصدگاہ نے اتوار کے روز طوفانی بارش کے مد نظر بلیو الرٹ جاری کیا ہے اور ملک کے کئی علاقوں میں موسلا دھار بارش کی وارننگ دی ہے۔ چین کے قومی محکمہ موسمیات نے کہا کہ اتوار کی صبح 8 بجے سے پیر کی صبح 8 بجے تک، اندرونی منگولیا، شانسی، ہیبی، شانڈونگ، چنگھائی، گوانگسی اور گوانگ ڈونگ کے کچھ حصوں میں شدید بارش اور طوفان کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ کچھ علاقوں میں محدود پیمانے پر لیکن شدید بارش ہوسکتی ہے۔ گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ 70 ملی میٹر فی گھنٹہ سے زیادہ بارش کا امکان ہے۔ محکمے نے حفاظتی رہنما خطوط جاری کیے ہیں، جن میں مقامی حکام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ طوفانی بارش کے لیے تیار رہیں، اسکولوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ طلباء کی حفاظت کو یقینی بنائیں، ڈرائیوروں کو پانی سے بھری سڑکوں اور ٹریفک کی بھیڑ بھاڑ سے محتاط رہنے، اور متعلقہ ایجنسیوں سے شہروں، زرعی آراضی اور مچھلی کے تالابوں سے پانی کے نکاسی کے نظام کا معائنہ کرنے کے کے لیے کہا گیا ہے۔ چین کے پاس چار سطحوں کا رنگوں پر مبنی، موسمی وارننگ نظام ہے، جس میں سرخ رنگ انتہائی شدید موسم کی نشاندہی کرتا ہے، اس کے بعد نارنجی، پیلا اور نیلا ہے۔

جنوبی کوریا کے اپارٹمنٹ میں آگ، 2 افراد ہلاک، 13 زخمی

سیول، 17 اگست (یواین آئی/ژنہوا) جنوبی کوریا میں اتوار کے روز ایک اپارٹمنٹ میں آگ لگنے سے دو افراد ہلاک اور 13 زخمی ہوگئے۔ یہ اطلاع یون ہاپ نیوز ایجنسی نے دی۔ مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بج کر 10 منٹ (ہفتہ) سیول میں 20 منزلہ اپارٹمنٹ کی عمارت میں آگ بھڑک اٹھی۔ اس آگ کی لپیٹ میں 20 سالہ شخص موقع پر ہی دم توڑ گیا، جبکہ اس کی 60 سالہ ماں کو فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا جہاں وہ کارڈیو پلمونری ریسسیٹیشن (سی پی آر) سے گزرنے کے بعد دم توڑ گئی۔ اس واقعے میں ایک شخص ہلاک اور 12 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ اپارٹمنٹ میں رہنے والے 89 افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ آگ 14 ویں منزل پر واقع ایک گھر میں لگی جہاں آگ بجھانے کا کوئی آلہ نصب نہیں تھا۔ حکام اب بھی حادثے کی اصل وجہ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

ایران اور روس باہمی تعاون میں اضافہ کریں گے

تہران، 17 اگست (یو این آئی/ژنہوا) ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف اور روس کے وزیراعظم میخائل میشوستین نے جمعہ کو مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر زور دیا۔ نائب صدر کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق، کرغزستان کے شہر چولپون-آتا میں یوریشین اکنامک یونین (ای اے ای یو) کانفرنس کے موقع پر ایک ملاقات میں، دونوں ممالک نے مشترکہ دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر عارف نے علاقائی مسائل سے نمٹنے کے لیے دوطرفہ تعلقات کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے روس سے دوطرفہ، کثیر جہتی اور علاقائی تعاون کو فروغ دینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے توانائی، سیاحت، ٹرانسپورٹ اور ٹرانزٹ کوریڈورز میں باہمی تعاون کو مزید بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کو اپنی سائنسی اور تکنیکی حصولیابیوں کا اشتراک کرنا چاہیے اور غیر ملکی مداخلت کے بغیر کثیر الجہتی کی حکمت عملی اپناتے ہوئے خطے کی سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانا چاہیے۔ ایرانی جوہری پروگرام کے بارے میں مسٹر عارف نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ بات چیت کے ذریعے اپنی جوہری سرگرمیوں کے لیے اعتماد پیدا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن بعض مغربی ممالک اسے سیاسی مسئلہ بنا رہے ہیں۔ روسی وزیراعظم نے باہمی مسلسل اور تعمیری سفارتی رابطوں کو اجاگر کرتے ہوئے گزشتہ برسوں میں دوطرفہ تجارتی اور اقتصادی تعاون میں نمایاں اضافہ کی تعریف کی اور سائنس، ٹیکنالوجی اور سیاحت میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں فریقوں نے گزشتہ جمعہ کو آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان ہونے والے امن معاہدے کے حوالے سے قفقاز میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت پر بھی بات چیت کی۔

☆☆☆

سوڈان میں آر ایس ایف کا حملہ، 31 افراد ہلاک، 13 زخمی

خرطوم، 17 اگست (یو این آئی/ژنہوا) مغربی سوڈانی قصبے الفشر میں ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے حملے میں ہفتہ کے روز سات بچوں اور ایک حاملہ خاتون سمیت کم از کم 31 افراد ہلاک ہو گئے ہیں، جب کہ 13 دیگر زخمی بتائے جا رہے ہیں۔ رضا کار گروپ سوڈان ڈاکٹرز نیٹ ورک نے اتوار کے روز ایک بیان میں کہا کہ آر ایس ایف نے قصداً ابوشوک نقل مکانی کیمپ پر حملہ کر کے ایک گھناؤنا جرم کیا ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ الفشر کے جاری محاصرے کی وجہ سے ادویات، طبی عملے اور خوراک کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے، جس سے ہزاروں بے گھر خواتین اور بچوں کو آہستہ آہستہ موت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ابوشوک ایمرجنسی روم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہفتے کے روز کیمپ کے شمالی حصے میں شدید گولہ باری کی گئی، جس کے نتیجے میں 30 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ دریں اثنا الفشر میں مزاحمتی کمیٹیوں کے رضا کار گروپ کو آرڈینیشن نے کہا کہ آر ایس ایف کا حملہ صبح سے شروع ہوا اور دوپہر تک جاری رہا، جس سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حملے میں گھروں اور انفراسٹرکچر کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔

اس حادثے کے تعلق سے آر ایس ایف نے فی الحال ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ سوڈان میں اپریل 2023 میں مسلح افواج اور آر ایس ایف کے درمیان شروع ہونے والی طاقت کی کشمکش نے ملک کا بنیادی ڈھانچہ تباہ کر دیا، ہزاروں افراد ہلاک ہوئے، لاکھوں لوگ بے گھر ہوگئے اور ایک سنگین انسانی بحران پیدا ہوگیا ہے۔ شمالی دارفر ریاست کا دارالحکومت اور دارفر علاقے کا آخری بڑا شہر الفشر فی الحال آر ایس ایف کے کنٹرول میں نہیں ہے۔ یہ تنازعات کا مرکز رہا ہے اور مئی 2024 سے آر ایس ایف نے اس کا محاصرہ کر رکھا ہے۔

ایئر کناڈا نے ہڑتال کے باعث پروازیں منسوخ کر دیں

اوٹاوا، 17 اگست (یواین آئی) کناڈا کی سب سے بڑی ایئرلائن ایئر کینیڈا نے کہا کہ اس نے اپنے 10,000 فلائٹ اٹینڈنٹ کی ہڑتال کی وجہ سے ایئر کینیڈا اور ایئر کینیڈا روج کے تمام آپریشنز کو عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔ ایئرلائن نے ایک نیوز ریلیز میں کہا کہ کینیڈین یونین آف پبلک ایمپلائز (سی یو پی ای) کی قیادت میں ہڑتال سرکاری طور پر ہفتہ کو مقامی وقت کے مطابق 12:58 بجے (0458 جی ایم ٹی) پر شروع ہوئی۔ بدھ کے روز سی یو پی ای ہڑتال کے نوٹس کے بعد، ایئر کینیڈا نے کہا تھا کہ وہ لیبر ڈسرپشن کا انتظام کرنے کے لیے اپنی یومیہ تقریباً 700 پروازیں کم کر رہا ہے۔ ایئرلائن نے کہا کہ اگر ہڑتال جاری رہی تو روزانہ تقریباً 130000 افراد متاثر ہوں گے۔ معاوضے میں اضافے، گراؤنڈ تنخواہ، بہتر پنشن اور مراعات اور عملے کی سہولتوں میں اضافہ سے متعلق معاملات پر آٹھ ماہ کی بات چیت کے باوجود، ایئر کینیڈا سی یو پی ای کے ساتھ ایک عارضی معاہدے تک پہنچنے میں ناکام رہا ہے۔ سی یو پی ای کے مطابق یونین کے 99.7 فیصد ملازمین نے ہڑتال کے حق میں رضامندی ظاہر کی تھی۔

اسرائیل میں خسرہ کے بڑھتے ہوئے خطرے کے درمیان دوسری موت

یروشلم، 17 اگست (یواین آئی/ژنہوا) دارالحکومت یروشلم کے شائرزیڈک میڈیکل سینٹر میں ہفتے کے روز ایک 18 ماہ کے اسرائیلی لڑکے کی خسرہ سے موت ہوگئی، جو ملک میں خسرہ کی بڑھتی ہوئی وبا کے درمیان دوسری موت ہے۔ یہ اطلاع اسرائیل کی وزارت صحت کی طرف سے اتوار کو ایک بیان میں دی گئی اور کہا گیا کہ بچے کو خسرہ سے بچاؤ کے ٹیکے نہیں لگائے گئے تھے۔ پہلی موت بدھ کے روز یروشلم کے حداسہ میڈیکل سینٹر میں ایک دو سالہ اسرائیلی بچے کی ہوئی اسے بھی ویکسین نہیں دی گئی تھی۔ وزارت نے کہا کہ اپریل کے اوائل میں وباء شروع ہونے کے بعد سے اب تک خسرہ کے 526 کیسز کی تصدیق ہو چکی ہے، جن میں 209 فعال انفیکشن بھی شامل ہیں۔ وزارت نے کہا کہ چھ سال سے کم عمر کے 19 بچے اسپتال میں داخل ہیں جن میں ایک سال کی بچی بھی شامل ہے جو ای سی ایم او سپورٹ پر ہے۔ وزارت نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے بچوں کا ویکسینیشن قومی پروگرام کے مطابق ہو، جس میں 12 ماہ کی عمر میں ایک خوراک اور پہلی جماعت میں دوسری خوراک شامل ہے۔ خسرہ ایک انتہائی متعدی بیماری ہے جس کی علامات بخار، متلی، ناک بہنا اور خارش ہیں۔ بعض صورتوں میں، یہ شدید اور جان لیوا بھی ہو سکتا ہے۔

مغربی دمشق میں کار بم دھماکہ، کوئی جانی نقصان نہیں

دمشق، 17 اگست (یواین آئی/ژنہوا) شام کے مغربی دمشق میں میزہ قومی شاہراہ پر گولڈن میزے ہوٹل کے قریب ہفتہ کی رات ایک کار بم دھماکہ ہوا۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی صنا نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ صنا نے دمشق پولیس کے سربراہ اسامہ محمد خیر اتکے کے حوالے سے بتایا کہ دھماکہ راجدھانی کے مختلف حصوں میں سنا گیا حالانکہ اس سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس سربراہ کا کہنا تھا کہ دھماکہ خیز مواد آسٹن کی ایک پرانی کار میں نصب کیا گیا تھا جو اس علاقے میں کافی دیر سے کھڑی تھی۔ سرکاری ٹیلی ویژن کے مطابق علاقائی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں جبکہ خصوصی یونٹوں نے مقامی افراد کے تحفظ کو یقینی بنانے اور تخریب کاری کی کسی بھی ممکنہ کوشش کو روکنے کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن کیا ہے۔ دھماکے سے مقامی لوگوں میں تھوڑی دیر کے لیے خوف و ہراس پھیل گیا، تاہم حکام کا کہنا ہے کہ صورتحال قابو میں ہے۔

عراق نے آئی ایس کے دو ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے

بغداد، 17 اگست (یواین آئی) عراقی سکیورٹی فورسز نے اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے ٹھکانوں پر دو فضائی حملے کیے ہیں، جس میں وہاں چھپے کچھ دہشت گرد مارے گئے۔ عراقی جوائنٹ آپریشنز کمانڈ (جے او سی) نے یہ اطلاع دی ہے۔ جے او سی نے ایک بیان میں کہا کہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر پہلا حملہ ایف 16- طیاروں سے منگل کو صلاح الدین صوبے میں آئی ایس کے ایک اہم ٹھکانے کو نشانہ بناتے ہوئے کیا گیا، جس میں وہاں موجود دہشت گرد مارے گئے۔ دوسرا حملہ جمعرات کو شمالی کرکوک صوبے میں آئی ایس کے ایک اور ٹھکانے کو نشانہ بناتے ہوئے کیا گیا۔ دریں اثنا، جے او سی نے ملک کے انتہائی مطلوب دہشت گردوں کی فہرست میں شامل سلمان خدیر سلیمان داؤد کی گرفتاری کی بھی اطلاع دی۔ یہ پہلے القاعدہ اور بعد میں آئی ایس کے ساتھ اپنی سرگرمیاں انجام دیتا تھا۔ اگرچہ عراق نے 2017 میں آئی ایس پر فتح کا اعلان کیا تھا، لیکن اس گروپ کے کچھ دہشت گردوں نے شہری علاقوں، صحرائی علاقوں اور دور دراز علاقوں میں سکیورٹی فورسز اور شہریوں پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بالٹک اور نورڈک ممالک نے یوکرین کی حمایت کی

ریگا، 17 اگست (یو این آئی) یورپ کے بالٹک اور نورڈک خطے کے آٹھ ممالک نے ہفتے کے روز ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے یوکرین کی خودمختاری، آزادی اور علاقائی سالمیت کے لیے اپنی مضبوط حمایت کی توثیق کی ہے۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ صرف یوکرین ہی اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکتا ہے۔ ان ممالک میں لٹویا، ڈنمارک، ایسٹونیا، آئس لینڈ، لتھوینیا، ناروے، فن لینڈ اور سویڈن شامل ہیں۔ ان ممالک کے رہنماؤں نے ایک بیان میں کہا کہ یوکرین کے بغیر یوکرین کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا اور یورپ کے بغیر یورپ کے حوالے سے بھی کوئی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے یوکرین کے لیے اپنی مضبوط حمایت اور اس بحران کو ختم کرنے کی کوششوں کے لیے اپنے عزم پر زور دیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انصاف اور دیرپا امن کے لیے جنگ بندی اور یوکرین کے لیے قابل اعتماد حفاظتی ضمانت ضروری ہے۔ یوکرین کے معاملے پر امریکہ کی آمادگی کا خیرمقدم کرتے ہوئے ان ممالک نے کہا کہ یوکرینی افواج یا دیگر ممالک کے ساتھ اس کے تعاون پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے یوکرین کو ان ممالک کی فوجی مدد جاری رکھنے اور روس کو روکنے کے لیے یورپ کی حمایت پر زور دیا۔ انہوں نے سکیورٹی کو مضبوط بنانے کی کوششوں پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ جب تک روس اپنے حملے جاری رکھے گا، وہ روسی معیشت کو کمزور کرنے کے لیے پابندیوں اور جامع اقتصادی اقدامات کو سخت کرتا رہے گا۔

اسرائیل نے امریکہ کی نس دبا رکھی ہے... اشوک سوائن

اشوک سوین

غزہ میں جنگ فوراً ختم کرنے کا مطالبہ 28 ممالک نے کیا ہے۔ ان میں کئی وہ ممالک شامل ہیں جو اب تک اس مسئلے پر ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ فرانس، برطانیہ، کناڈا اور آسٹریلیا سمیت کئی ممالک نے فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کی جانب قدم بڑھا دیا ہے۔ ظاہر ہے اسرائیل کی روایتی اتحادیوں کے درمیان تنہائی بڑھتی جا رہی ہے۔ اس کے باوجود جنگ روکنے کی اصل طاقت صرف امریکہ کے پاس ہے، جو اب بھی اسرائیل کے حق میں مضبوطی سے کھڑا ہے۔ ٹرمپ حکومت کی حمایت اس حد تک ہے کہ وہ اسرائیل کے غزہ شہر پر قبضے کی تجویز کی بھی حمایت کر رہا ہے۔

ویسے اسرائیل کے معاملے میں ٹرمپ کوئی استثنا نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی امریکی صدر، چاہے وہ ڈیموکریٹ ہو یا ریپبلکن، اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کے لیے امریکی اثر و رسوخ استعمال کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ اس کی ایک گہری وجہ ہے۔ اسرائیل کے لیے حمایت کی جڑیں بہت گہری ہیں۔ ہیری ٹرومین نے 1948 میں اسرائیل کے قیام کے چند ہی منٹوں کے اندر اسے تسلیم کر لیا تھا۔ یہ فیصلہ ہولوکاسٹ کی یادداشتوں، سرد جنگ کی جغرافیائی سیاست اور داخلی سیاسی مفادات سے متاثر تھا۔ امریکہ-اسرائیل تعلقات فوجی تعاون، ثقافتی شناخت اور اقتصادی انضمام کے پیچیدہ جال سے مضبوط ہوئے ہیں۔ یہ تعلقات جنگ، قبضے اور بار بار آنے والے انسانی بحران کے باوجود قائم رہے۔ اس لیے نہیں کہ واشنگٹن اسرائیل کی زیادتیوں سے بے خبر ہے، بلکہ اس لیے کہ امریکی سیاسی قیادت ٹکراؤ کی قیمت کو بہت زیادہ سمجھتی ہے۔

امریکہ-اسرائیل شراکت داری ایک منفرد تعلق ہے۔ اسرائیل امریکی غیر ملکی امداد حاصل کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے، اور اس کا زیادہ تر حصہ فوجی امداد کی شکل میں ہوتا ہے۔ برک اوباما کی جانب سے دستخط کیے گئے دس سالہ معاہدے کے تحت اسرائیل کو سالانہ 3.8 ارب ڈالر کی امریکی سلامتی امداد کی ضمانت حاصل ہے۔ یہ رقم گھوم کر واپس امریکی دفاعی صنعت میں جاتی ہے، جس سے ہزاروں نوکریاں پیدا ہوتی ہیں۔ آئرن ڈوم میزائل دفاعی نظام جیسے مشترکہ منصوبے ظاہر کرتے ہیں کہ امریکی اور اسرائیلی دفاعی صنعتیں کس قدر پیچیدگی سے جڑی ہوئی ہیں۔

اسرائیل کی خفیہ ایجنسیاں امریکی انسداد دہشت گردی آپریشنز میں مدد دیتی ہیں، اس کی فضائیہ ایرانی اسلحوں کے قافلوں یا پراکسیز پر حملہ کر سکتی ہے اور اس میں امریکہ کو اپنے فوجیوں کی جان کو خطرے میں نہیں ڈالنا پڑتا۔ پینٹاگون کے نزدیک اسرائیل ایک سستا مگر مؤثر تزویراتی اثاثہ ہے، جو براہ راست مداخلت کے سیاسی بوجھ کے بغیر مشرق وسطیٰ میں امریکی طاقت کا مظاہرہ کرتا ہے۔

یہ تزویراتی فوائد امریکی داخلی سیاست سے بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ اے آئی پی اے سی (امریکن اسرائیل پبلک افیئرز کمیٹی) کی قیادت میں اسرائیل نواز لابی واشنگٹن کی سب سے بااثر طاقتوں میں سے ایک ہے۔ اس کی رسائی دونوں امریکی جماعتوں تک ہے۔ چندہ دینے والوں اور گروہ بندی کرنے والوں کے ملک گیر نیٹ ورک اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ کانگریس کی اکثریت اسرائیل کے لیے امدادی پیکیجوں کی منظوری دیتی رہے اور اس کے خلاف کسی بھی قدم کو روکا جا سکے۔

ایونجیلیکل عیسائی، جو امریکہ کی آبادی کا تقریباً ایک چوتھائی ہیں اور ریپبلکن پارٹی کے حامی ہیں، اسرائیل کے وجود کو بائبل کی پیش گوئی سے جوڑتے ہیں۔ امیر چندہ دہندگان انتخابی مہمات میں بھاری رقم لگاتے ہیں۔ ان کے خلاف جانے والے لیڈروں کو مالی نقصان، پرائمری چیلنجز اور یہود دشمنی کے الزامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ڈیموکریٹ صدور بھی ان رکاوٹوں کے پابند رہے ہیں۔ غزہ میں بستیوں کے معاملے پر اوباما اور نیتن یاہو کے درمیان تناؤ رہا، لیکن اوباما نے بھی فوجی امداد کے ریکارڈ کو نہیں چھیڑا۔ جو بائیڈن نے غزہ میں ہلاکتوں پر خبردار ضرور کیا، لیکن اکتوبر 2023 کے حماس حملے کے بعد اسرائیل کو 18 ارب ڈالر کے اسلحوں کی منظوری دی۔ ان کے 'تحمل' کی باتیں کھوکھلی ثابت ہوئیں کیونکہ ان بیانات کو کبھی بھی اسلحوں کی پابندی یا مشروط امداد سے نہیں جوڑا گیا، جس سے اسرائیل کے لیے حالات بدل سکتے تھے۔ ٹرمپ نے صرف اس دوہرے معیار کو بے نقاب کیا ہے اور غزہ پر قبضے سے لے کر فلسطینی اتھارٹی کو نظرانداز کرنے تک، اسرائیل کی ہر پالیسی کی کھل کر حمایت کی ہے۔ لیکن عوامی رائے، خاص طور پر ڈیموکریٹس کے درمیان، بدل رہی ہے۔ سروے بتاتے ہیں کہ اب زیادہ تر ڈیموکریٹس فلسطینیوں کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں، جو تاریخی تبدیلی ہے۔ نوجوان امریکی، بشمول نوجوان یہودی اپنے والدین کے مقابلے میں اسرائیل کے کم حامی ہیں۔ پھر بھی ریپبلکنز میں اسرائیل کے لیے حمایت بدستور مضبوط ہے۔

سیاسی حقائق یہ طے کرتے ہیں کہ ڈیموکریٹس بھی محتاط قدم اٹھائیں۔ پنسلوانیا اور مشی گن جیسی سوئنگ ریاستوں میں عرب-امریکی برادری موجود ہے جو امریکی پالیسی سے ناراض ہے، لیکن پارٹی کی قیادت چندہ دہندگان اور معتدل ووٹروں سے الگ تھلگ پڑنے سے ڈرتی ہے، جو اب بھی اسرائیل کی طرف جھکاؤ رکھتے ہیں۔ یہ اتحاد واشنگٹن میں رائج اس بیانیے پر بھی قائم ہے کہ اسرائیل 'مشرق وسطیٰ میں واحد جمہوریت' ہے، جو آزادی اور 'قانون کی حکمرانی' کے دفاع میں امریکہ کا اتحادی ہے۔ کئی امریکی قانون سازوں کے لیے اسرائیل کا دفاع نہ صرف ایک اسٹریٹجک ضرورت ہے بلکہ ایک اخلاقی فرض بھی، جس کی وجہ سے اسرائیل کے سنگین جنگی جرائم کے باوجود اس کی امداد پر پابندیاں عائد کرنا سیاسی طور پر خطرناک بن جاتا ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ یہ طرز عمل کس قدر پائیدار ہے۔ 1982 میں جب اسرائیل نواز ملیشیا نے بیروت کے صبرا اور شتیلا کیمپوں میں سینکڑوں فلسطینیوں کا قتل عام کیا، تو رونالڈ ریگن نے اسلحوں کی فراہمی روک دی، لیکن چند ہی ہفتوں بعد دوبارہ شروع کر دی۔ دوسرے انتفاضہ (وسیع تحریک) کے دوران جارج بش نے ایریل شیرون کے حملوں کو 'دہشت گردی کے خلاف جنگ' کا حصہ قرار دیا۔ آج 7 اکتوبر 2023 کے حماس حملوں کو غزہ پر تباہ کن جنگ کو جواز دینے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، جس میں اب تک 60,000 سے زائد فلسطینی مارے جا چکے ہیں، 90 فیصد آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ ان سب کے باوجود واشنگٹن میں آپ کو کبھی کبھار ہلکی پھلکی مذمت سننے کو مل سکتی ہے، لیکن اسرائیل کی امداد یا حمایت واپس لینے کا ذکر نہیں ملے گا۔ اس خاموشی کی ایک ٹھوس معاشی وجہ ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا، اسرائیل کو امریکی امداد دراصل امریکی دفاعی ٹھیکیداروں کے لیے دوہری مدد ہے۔ اسرائیل امریکی اسلحہ خریدکر ان کی پیداواری لائنوں کو جاری رکھتا ہے، جس سے لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔ یہی بات جدید ٹیکنالوجی کے تعاون پر بھی نافذ ہوتی ہے۔ سائبر سکیورٹی، مصنوعی ذہانت اور ایرو اسپیس میں مشترکہ تحقیق و ترقی سے تجارتی اور فوجی دونوں طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

موجودہ امریکی انتظامیہ کے تحت یہ اتحاد نظریاتی بھی ہے۔ برطانیہ اور فرانس جیسے اتحادیوں کی مخالفت کے باوجود نیتن یاہو کی غزہ پالیسی کی حمایت کرنا آزاد خارجہ پالیسی اور قوم پرستانہ مزاحمت کی علامت بن جاتا ہے۔

کیا واشنگٹن اسرائیل کی جنگ روک سکتا ہے؟ بالکل۔ امریکی اسلحوں، پیسے اور سفارتی تحفظ کے بغیر، خاص طور پر اقوام متحدہ میں، اسرائیل کی غزہ میں فوجی کارروائی جاری رکھنے کی صلاحیت ختم ہو جائے گی۔ امداد یا اسلحوں کی فراہمی روکنے کی سنجیدہ دھمکی چند دنوں میں جنگ بندی پر مجبور کر سکتی ہے۔ لیکن اس کے لیے ایسے قائد کی ضرورت ہے جو اے آئی پی اے سی، ایونجیلیکل ووٹرز، دفاعی صنعت کے بڑوں اور اس تزویراتی نظریے کو چیلنج کرنے کو تیار ہو، جس نے 77 برسوں سے اسرائیل کو ایک ناگزیر پراکسی کے طور پر برقرار رکھا ہے۔ اوول آفس کا کوئی بھی رہنما یہ سیاسی قیمت ادا کرنے کو تیار نہیں۔ اسی لیے، امریکہ اسرائیل کو روک سکتا ہے، لیکن روکے گا نہیں۔ غزہ میں جنگ اب بھی ختم ہو سکتی ہے، لیکن ایسا ہوگا نہیں۔ اگر ہوتا بھی ہے تو اس لیے نہیں کہ واشنگٹن نے اسرائیل پر جنگ روکنے کا فیصلہ مسلط کر دیا۔

☆☆☆

وزیر مولئے گھٹک نے قاضی نذرل یونیورسٹی کا 14 واں یوم تاسیس منایا

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کی قاضی نذرل یونیورسٹی کے 14 ویں یوم تاسیس کے موقع پر یونیورسٹی کیمپس میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا بیرریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مالئے گھٹک نے اس تقریب کا افتتاح کیا دیگر میں ویسٹ بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایس پونا بلم، آسنسول (صدر) بشوجیت بھٹاچاریہ، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر، ابھیجیت گھٹک چیئرمین امرناتھ چٹرجی شامل ہیں۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار اور پروفیسرز، اساتذہ اور تدریسی عملہ موجود تھا۔ وزیر اور دیگر مہمانوں نے یونیورسٹی کے میدان میں درخت لگائے اس تقریب میں وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ ممتا بنرجی جب ریاست میں پہلی بار وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لیا تو انہوں نے کہا کہ آسنسول میں ایک یونیورسٹی قائم کیا جائے گا۔ ممتا نے جو بھی وعدہ کیا اسے پورا کیا ہے۔ اس کے بعد یونیورسٹی کا کام آسنسول کے ST/SC ہاسٹل میں شروع ہوا رفتہ رفتہ یونیورسٹی کا حجم بڑھنے لگا۔ یونیورسٹی کی عمارت یہاں منتقل کردی گئی۔ یونیورسٹی میں نصاب کو وسیع کیا گیا ہے نئے مضامین پڑھائے جاتے ہیں اور آج یہاں اچھے والے اساتذہ بڑی تعداد میں طلبہ کو پڑھا رہے ہیں تعلیمی حصول کو بہتر بنانے میں تعاون کررہا ہے یہاں کے پروفیسرز اور تدریسی عملے نے اس یونیورسٹی کو عظمت کی بلندیوں تک پہنچایا تعاون کی دعوت دی ہے کیونکہ اس یونیورسٹی کا نام ایک عظیم ہستی کے نام پر رکھا گیا ہے جس سے پوری دنیا واقف تھی انہوں نے ہمیں وزارت قانون کے تحت لا یونیورسٹی کا خطاب دیا انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے سرگرم ہونے کا پیغام دیا۔

آسنسول میں کھیلا ہوبے دیوس کا بڑے جوش وخروش سے اہتمام

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال حکومت کی پہل اور ضلع انتظامیہ کے تعاون سے آسنسول کے پولو گراؤنڈ میں ایک عظیم الشان کھیلا ہوبے دیوس کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر کھیل، ثقافت اور جوش وخروش کا ایک ایسا سنگم دیکھنے کو ملا کہ گراؤنڈ تالیوں اور نعروں سے گونج اٹھا ضلع سبھا پتی وشواناتھ باؤری، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، میئر کونسل اسپورٹس کلچر گرو داس چٹرجی، میئر کونسل ایجوکیشن سبرتو ادھیکاری اور محکمہ کے منتظم وشواجیت بھٹاچاریہ مہمان خصوصی کے طور پر اسٹیج پر موجود تھے سب نے نوجوانوں کو کھیلوں میں جوش وخروش سے حصہ لینے کی ترغیب دی کھیل کو اپنانے کی ترغیب دی۔ پروگرام میں ایتھلیٹکس، فٹ بال، کبڈی اور روایتی کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا مقامی نوجوان اس کے ساتھ اسکول کے بچوں اور خواتین کھلاڑیوں نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسٹیج سے مقررین نے کہا کہ کھیل نہ صرف جسم کو صحت مند بناتے ہیں بلکہ نوجوانوں میں خود اعتمادی اور سماجی اتحاد میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔ کھیلا ہوبے دیوس کو اب ریاستی حکومت نے سالانہ تہوار بنادیا ہے اس موقع پر کھلاڑیوں کو شاباشی دی گئی اور بہت سے ٹیلنٹ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تقریب میں موجود لوگوں نے کہا کہ آسنسول جیسے صنعتی شہر میں اس طرح کی تقریبات سے نوجوانوں کو نئی سمت اور توانائی ملتی ہے۔

زیر علاج طالب علم کی موت پر آسنسول ضلع اسپتال میں ہنگامہ

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): علاج کے دوران ایک طالب علم کی موت پر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں ہنگامہ مچ گیا اطلاع ملتے ہی اے سی پی کی قیادت میں بڑی تعداد میں پولیس پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا مشتعل کنبہ والوں نے الزام لگایا کہ علاج کے دوران لاپرواہی برتی گئی اور اسی وجہ سے طالب علم کی موت ہوگئی ہے انہوں نے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ شروع کردیا متوفی کی ماں بیڈونی ہیمبرم نے بتایا کہ 15 اگست کو اس کے بیٹے 17 سالہ منگل ہیمبرم کو پیٹ میں درد کی شکایت پر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا اور آج صبح اس کی موت ہوگئی ان کا الزام ہے کہ جب ان کا بیٹا اسپتال آیا تو وہ ادھر ادھر گھوم رہا تھا اسپتال میں اس کا صحیح علاج نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی تاہم اس معاملے میں ابھی تک کوئی شکایت درج نہیں ہوئی ہے ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی بڑی تعداد میں پولیس اسپتال پہنچ گئی اور فی الحال معاملے کو سنبھال رہی ہے۔

برنپور میں بھیانک آتشزدگی

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): سنیچر کی رات اسٹیل سٹی برنپور میں سرکلر روڈ پر واقع آئی ایس سی او کی رہائش گاہ میں ایک بڑی آگ بھڑک اٹھی فائر بریگیڈ کی تین گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا مقامی باشندے مہیش بنرجی نے بتایا کہ آئیسکو کی رہائش گاہ آئیسکو کے بجلی محکمہ کو ان کا سامان رکھنے کے لیے دی گئی تھی رات تقریباً 11 بجے اچانک آگ بھڑک اٹھی خیال کیا جارہا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایس سی او فائر ڈپارٹمنٹ انجن، ریاستی حکومت کے فائر ڈپارٹمنٹ انجن اور سی آئی ایس ایف کے اہلکار، بجلی کے محکمے کے اہلکار موجود تھے۔

روپنارائن پور میں انسداد منشیات ریلی، نشہ چھوڑو، جان بچاؤ: پولس

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): جھارکھنڈ کی سرحد سے متصل مغربی بردوان پولیس انتظامیہ نے ضلع کے روپنارائن پور علاقے میں منشیات کے خلاف سخت مہم چلائی ہے سلان پور پولیس اسٹیشن کے انچارج امیت ہاٹی اور روپنارائن پور پھاڑی انچارج ارونابھ بھٹاچاریہ کی قیادت میں پولیس فورس نے علاقے میں منشیات مخالف بیداری مہم شروع کی اس موقع پر ڈابر موڑ سے یوتھ کلب کے احاطے تک ایک عظیم الشان انسداد منشیات ریلی پوسٹرز اور بینرز کے ساتھ نکالی گئی ریلی میں اہل علاقہ، کلب ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ممبران اور اسکول کے طلباء نے شرکت کی پولیس اسٹیشن انچارج امیت نے ڈابر موڑ پر منعقدہ روڈ میٹنگ میں شرکت کی۔ ہٹی نے کہا کہ نوجوان نسل نشے کی لت سے تباہ ہو رہی ہیخاندان مالی اور ذہنی بحران سے گزر رہے ہیں نشہ کسی بھی شکل میں ہو جسم اور دماغ کے لیے نقصان دہ ہے اب وقت آ گیا ہے کہ معاشرے کو متحد ہو کر اس کا مقابلہ کرنا چاہیے پھاڑی انچارج ارونابھ بھٹاچاریہ نے لوگوں سے اپیل کی کہ کسی بھی مشکوک شخص یا منشیات کے اسمگلر کے بارے میں فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں انہوں نے کہا کہ پولیس ہمہ وقت الرٹ ہے اور منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کررہی ہے مقامی لوگوں نے پولیس کے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ جھارکھنڈ کی سرحد سے متصل علاقوں میں اکثر منشیات کی اسمگلنگ ہوتی ہے جس کی وجہ سے نوجوان معاشرہ تیزی سے متاثر ہورہا ہے ایسے میں پولیس کا یہ قدم انتہائی قابل ستائش اور کارگر ہے ریلی کے دوران نوجوانوں نے نشا چھوڑو، زندگی جوڑو، منشیات ملک دشمن اور ہیوا جاگو، نشہ بھاگو کے فلک شگاف نعرے لگائے جس سے پورے علاقے میں بیداری کی فضا پھیل گئی پولیس انتظامیہ کا خیال ہے کہ منشیات سے پاک معاشرے کا خواب نہ صرف قانون کے خوف سے بلکہ معاشرے کے ہر طبقے کی فعال شمولیت سے بھی شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے۔

جی ای ای سی ایل نے آسنسول ضلع اسپتال کو اسپتال کا سامان فراہم کیا

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): گریٹ ایسٹرن انرجی کارپوریشن لمیٹڈ (GEECL) کی جانب سے اسنسول ضلع اسپتال کو کچھ الات اور سامان تقسیم کیا جاتا ہے اس آسنسول ضلع اسپتال میں ریاستی قانون اور وزیر مولئے گھٹک کی جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا سپر نٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی کمشنر اور گریٹ ایسٹرن انرجی کارپوریشن لمیٹڈ کے افسران موجود تھے اس تقریب میں ڈاکٹر نکھل چندر داس، گریٹ ایسٹرن انرجی کارپوریشن لمیٹڈ کے عہدیداروں نے ان لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہمیشہ اسپتال کی ترقی میں مدد کی ہے۔ اس سے قبل بھی انہوں نے ایسی ہی تقریب کا اہتمام کیا تھا جہاں اس نے کچھ ہسپتالوں میں استعمال ہونے والا مواد دیا آج پھر اس نے اس تقریب کا اہتمام کیا ڈاکٹر داس کہتے ہیں، اگر ہر تنظیم آسنسول کے ضلع اسپتال میں آنے والے مریضوں کی اس طرح مدد کرسکتی ہے اگر ہم مدد شروع کریں تو یہاں کی طبی خدمات کو بہتر کرنا ممکن ہے اس پر انہوں نے وزیر کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا، وزیر مولئےگھٹک ہمیشہ ہمارا ساتھ دیتے ہیں ان کے ساتھ رہتے ہیں اور اگر وہ غلطیاں بھی کریں تو انہیں راستہ دکھانا چاہیے اسی وجہ سے آسنسول ضلع اسپتال میں پچھلے کچھ سالوں میں کافی بہتری آئی ہے اور طبی خدمات میں بھی بہتری آئی ہے اس موقع پر بات کرتے ہوئے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ یہ اسپتال بائیں بازو کے دور میں محکمہ سطح پر تھا۔ ممتا بنرجی کی حکومت کے بعد اس ضلع کو سپر اسپیشلٹی لیول پر اپ گریڈ کردیا گیا ہے اب ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ تمام انفراسٹرکچر تیار ہو چکا ہے اس ہسپتال سے ہر قسم کی طبی خدمات فراہم کی جاتی ہیں انہوں نے مزید کہا، ایسی تنظیموں کو اپنی CSR یا کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کو نہیں بھولنا چاہیے پروجیکٹ میں مدد کرتا رہتا ہے GEECL نے ہسپتال میں استعمال ہونے والا مواد دیا ہے اس طرح دیگر ادارے آگے بڑھیں گے اور سب کو فائدہ ہوگا۔

مساجد قبرستان مدارس کے کاغذات درست کرانا اشد ضروری

ملی فکر کو لیکر تنظیم ائمہ وعلماء آسنسول کی خصوصی میٹنگ

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): اسوقت ہمارا عظیم جمہوریہ سیکولر ملک ہندستان بہت نازک دور سے گزر رہا ہے اور اس سے بھی زیادہ نازک حالات کا سامنا اس وقت ملک کے مسلمان کر رہے ہیں اسوقت مسلمانان ہند کے سامنے لمحہ فکر ہونی چاہئے کے ہم اپنی ملی جائداد یا ملی دینی مزہبی ملکیت کی حفاظت کسطرح سے کریں واضح ہو کہ اس ملک میں جب سے مرکز میں فاشسٹ حکومت برسر اقتدار آئی ہے ملک میں فرقہ پرستی تفریق کی فضا قائم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے ملک کی ترویج وترقی کی فکر انہیں ذرہ برابر نہیں ہے سوچ اور فکر صرف اس بات کی ہوتی ہے کہ کسطرح مسلمانوں کو پریشان کیا جائے اور ملک کی بھائی چارگی کو نقصان کیا جائے 2014 سے ابتک مرکزی حکومت اور کچھ ریاستی حکومتیں ملک کے مسلمانوں کو نت نئے طریقوں سے پریشان کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہے اور اب تو ہماری مساجد، مدارس، قبرستان، خانقاہوں اور ایسے تمام دینی وملی ادارے جو وقف کی زمینوں پر قائم ہیں ان کا وجود خطرے میں پڑگیا ہے طاقت کی زعم میں اغیار ان پر قبضہ کرنے کی ناپاک سازشیں رچ رہے ہیں انہیں مسمار کر رہے ہے بولڈوزر اور جے بی سی مشینوں کا بے دریغ استعمال کر رہے ہیں مگر اتنی ساری خراب حالات کے بعد بھی ہم خواب غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ہملوگ ابتک عدم توجہی کا شکار ہیں اب نہیں جاگے اب نہیں بیدار ہوئے تو کب ہونگے حد درجہ حیرت اور افسوس کا مقام ہے کہ آج بھی ہماری مساجد، مدارس، قبرستان و دیگر اداروں کے بیشتر ذمہ داران بھی عدم توجہی برت رہے ہیں اور خواب غفلت میں پڑے ہیں اپنی ملی ملکیت کے کاغذات کو صحیح کرنے کی کوئی فکر ہی نہیں ایسی سوچ رکھتے ہیں کہ جیسے کچھ نہیں ہورہا ہے دیکھا جارہا ہے کہ ان اداروں کے کاغذات و دستاویزات کو ہر اعتبار سے درست کرانے کی کوئی کوشش بظاہر نظر نہیں آرہی ہے بیشتر ملی اداروں کی۔ کمیٹی و ذمہ داران کو فکر ہی نہیں ابھی مغربی بنگال میں ہوا موافق ہے سیکولر حکومت برسر اقتدار ہے جنکے دل میں ہر مذاہب کا درد پنہاں ہے اقلیت بالخصوص مسلم فرقہ بیحد محفوظ ہے ابھی تک ہماری پیاری ریاست امن وامان کا گہوارہ بنا ہوا ہے۔ مگر ملک کی موجودہ حالات کی فکر ہورہی ہے ہماری ریاست ہر حال میں محفوظ ہے اگر وقت رہتے اس پر سنجیدگی سے توجہ نہ دی گئی اسکی حفاظت کی فکر نہیں کی گئی تو پھر کہیں ایسا نہ ہو کہ یوپی اور دوسرے علاقوں کی طرح ہماری مساجد پر مدارس قبرستان خانقاہوں پر بھی بلڈوزر چلانے کا بہانہ ان ظالموں کے ہاتھ آجائے اور اس وقت ہم سوائے کف افسوس ملنے کے اور انسو بہانے اور شکوہ شکایت کرنے کے اور کچھ نہ کرسکیں گے اور بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑجائے ملی اداروں کے سرپر تلاواریں لٹک رہی ہیں ہمیں چاہئے ہم کوئی ایسا موقع نا دیں جو فرقہ پرستوں کو بہانہ مل جائے اور وہ اسی کو نشانہ بنا کر مذموم کاروائی کردیں۔ مذکورہ تناظر میں ہمارے علاقے کی ملی سوچ وفکر رکھنے والی تنظیم ائمہ وعلماء آسنسول، ضلع پچھم بردوان اور قابل وکلاء کی ٹیم کو ساتھ لے کر پچھلے دو ماہ سے کاغذات ودستاویزات کی درستگی کے لئے سرگرم ہیں مذکورہ فکر کو لیکر رائے مشورے گفت وشنید کا سلسلہ چل رہا ہے کے کیسے ملی بیداری لائی جائے ملت کی ملکیت کو تحفظ فراہم کی جائے کیسے جہاں کاغذات درست نہیں اسے درست کاغذات مہیاں کرایا جائے۔ ان ہی باتوں کے پیش نظر تنظیم ائمہ وعلماء آسنسول اسی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے عوامی بیداری لانے کی غرض سے سنیچر کی شب بعد نماز عشاء جہانگیری محلہ مسجد میں ریلپار حلقہ کے تمام ائمہ مساجد کے ساتھ مساجد، مدارس اور قبرستان کے ذمہ داران کی ایک میٹنگ رکھی گئی اس ملی فکر والی میٹنگ کی صدارت مدرسہ اسلامیہ عربیہ برنپور کے استاذ العلماء مولانا محمد اسرائیل مظاہری نے کی جبکہ نظامت کے فرائض نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ متحرک شخصیت معروف عالم دین مفتی سعید اسعد قاسمی نے انجام دیا جہانگیری محلہ مسجد کے خطیب وامام الحاج مفتی شکیل الرحمن کی تلاوت کلام پاک سے میٹنگ کا اغاز ہوا مفتی سعید اسعد قاسمی نقیب مجلس نے بتایا کہ اس میٹنگ کی اطلاع ریلپار حلقہ کے تمام مساجد کے ائمہ اور کمیٹی کے ذمہ داران کو باظابطہ خط کے ذریعہ دی گئی تھی مگر میٹنگ میں معدود چند گنتی کی جانے والے لوگ یا ذمہ داران یعنی بہت ہی کم مساجد کے ذمہ داران میٹنگ میں حاضر ہوئے۔ جہانگیری محلہ مسجد میں منعقد ہونے والی میٹنگ میں الحاج مفتی شکیل الرحمن قاسمی، مولانا طاہر رشیدی، الحاج مولانا نیاز احمد ندوی، مولانا محمد مجاہد الاسلام، مولانا احسان الحق مظاہری، مولانا محمد ?وسف، مولانا محمد ہشام الد?ن، مولانا عظ?م الشان ندوی، مولانا قیصر عبداللہ، مولانا محمد ثاقب، مولانا محمد شمیم رشیدی، مولانا اکرام الرش?د، قاری اسلام قمری، تنویر ذکی کی شرکت ہوئی بہر حال میٹنگ کی غرض وغایت بیان کرنے کے ساتھ حاضرین مجلس سے بھی اس سلسلے سے رائے ومشورے طلب کئے گئے کئی مساجد کے ذمہ داران سے ان کی مساجد کے دستاویزات اور کاغذات کے سلسلے سے معلومات بھی حاصل کی گئی۔ تنظیم میں شامل وکلاء میں نوجوان معروف ایڈوکیٹ تابش سرور، ایڈوکیٹ وکیل احمد یوسفی اور ایڈوکیٹ محمد شہباز خان نے شرکاء مجلس کو کاغذات کے سلسلے سے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ہر مسجد کے ذمہ داروں کو چاہئے کہ وہ اپنی مسجد کے وقف ڈیڈ یا خریداری ڈیڈ، پرچہ، ارایل چین ڈیڈ، بی ایس پرچہ، آر ایس پرچہ خزانہ کی رسید، میونسپل ٹیلس کی رسید، مسجد کا پلان وغیرہ جیسے کاغذات ہیں اکٹھا کریں اگر یہ کاغذات ہیں یا جو بھی کاغذات ہیں ?اگر کوئی کاغذ نہیں ہے تب بھی وہ تنظیم کے وکلاء سے رابطہ کریں جو اس کام کو فی سبیل اللہ کرنے کو تیار ہیں یا کسی بھی قانون کے ماہر سے پہلی فرصت میں رجوع کرکے کاغذات کی درستگی کا کام جنگی پیمانے پر جلد از جلد شروع کردیں۔ میٹنگ میں یہ بھی طے پایا کہ الحاج مفتی ش??ل الرحمن قاسمی، تنویر ذکی، ایڈوکیٹ تابش سرور، ایڈوکیٹ وکیل احمد یوسفی، ایڈوکیٹ محمد شہباز خان اور ایڈوکیٹ مولانا محمد عظ?م الشان ندوی پر مشتمل چھ رکنی ٹیم تمام مساجد کے ذمہ داروں سے مل کران کے کاغذات کے سلسلے سے تفصیلی جانکاری حاصل کریں گے اور ہر حالت میں ان کاغذات کی درستگی کے لئے موثر اقدامات کئے جانے کی صلاح دیں گے اور اگر ضرورت پڑی تو تعاون نہ کرنے والوں کے ساتھ سختی سے پیش آئیں گے تاکہ کاغذات کی درستگی نہیں ہونے کا بہانہ بنا کر کسی بھی ملی ادارہ پر کوئی کاروائی نا ہو اگر ناپاک سازشیں کرنے والے کو موقع دیا جائے گا تو وہ لوگ بہانہ بنا کر کاروائی کریں گے جس سے شہر واطراف میں انتشار پیدا ہوگا کسی بھی حال میں ہمیں دوسروں کو ذرہ برابر موقع نہیں دینا ہے۔ مشورے والی اس میٹنگ میں کہا کہ کہ ابھی یہ میٹنگ ریلپار حلقے کی ہے ہے آئندہ 31 اگست کو جائزہ اور رپورٹ پر مشتمل اس سلسلے کی دوبارہ میٹنگ رکھی جائے گی جس میں کام کا جائزہ لیا جائے گا۔ واضح ہو کہ اس سلسلے کی ایک میٹنگ اتوار کی شب بعد نماز عشاء ہاٹن روڈ مسجد میں رکھی گئی ہے جہاں جنوبی آسنسول برنپور دھرم پور ودیگر علاقوں کی مساجد کے ذمہ داران کی شرکت ہوگی ائمہ وعلماء تنظیم کے یہ سوچ وفکر قابل ستائش ہے کہ ملی درد لیکر یہ تنظیم اگے بڑھی ہے تاکہ شہر واطراف کی مسجدیں، قبرستان، مدارس ہر حال میں محفوظ رہے تمام برداران اسلام کو اس میں تعاون کرنا چاہئے تاکہ اتحاد مزید مستحکم بنا رہے۔

☆☆☆

درگاپور محکمہ اسپتال میں بچے کی موت

لاپروائی کا الزام لگا کر اہل خانہ کا احتجاج

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میونسپل کارپوریشن کا بنیادی صحت مرکز مناسب حوالہ کے کاغذات ہونے کے باوجود مریض کو درگاپور محکمہ اسپتال میں داخل نہیں کیا گیا شکایات سامنے آئیں جس کی وجہ سے بچہ مرجاتا ہے صبح درگاپور محکمہ اسپتال میں اس واقعہ کو لے کر ہنگامہ پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ درگاپور محکمہ ہاسپٹل اتھارٹی نے بچے کے اہل خانہ کی طرف سے کی گئی شکایت کی تردید کی جبکہ فیملی کی جانب سے اسپتال کے خلاف سنگین لاپرواہی کا الزام درج کیا گیا خاندان کے افراد اور رشتہ دار درگاپور بی زون رامانوج کے رہنے والے ساڑھے تین سالہ ریک باوری کی ہلکے بخار سے موت ہوگئی۔ وہاں سے گھر والے مقامی درگاپور کارپوریشن کے بنیادی صحت مرکز جاتے ہیں۔ بچے کی بگڑتی حالت کو دیکھتے ہوئے اسے درگاپور محکمہ اسپتال ریفر کیا گیا اسی طرح گھر والے بچے کو لے کر درگاپور محکمہ اسپتال پہنچے۔ وہاں ماہر ڈاکٹر کو بچے کو دیکھنا چاہئے۔ اس کے بعد گھر والوں نے اسے داخل کرانے کی بات کی لیکن شکایت درج کیے بغیر ملزم کو کچھ دوائیں دے کر چھوڑ دیا گیا درگاپور محکمہ ہسپتال سے لواحقین ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق دوائیں خرید کر بچے کو گھر واپس لے آئے اس کے بعد صبح بچے کی جسمانی حالت دوبارہ بگڑ گئی اس کے بعد گھر والے دوبارہ بچے کو درگاپور محکمہ اسپتال لے آئے۔ وہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا۔ پھر درگاپور محکمہ اسپتال کے سامنےگھر والے غصے سے پھٹ پڑے۔ پولیس کی بھاری نفری نے کسی طرح آکر ساری صورتحال کو سنبھالا۔ درگاپور محکمہ اسپتال کے حکام نے تاہم بچے کے اہل خانہ کی طرف سے لگائے گئے الزامات کی تردید کی ہے اسپتال کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اگر تحریری شکایت کی گئی تو تحقیقات کی جائیں گی۔

آسنسول کارپوریشن میں میئر کے ہاتھوں پرچم کشائی

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): پورے ملک کی طرح آسنسول میونسپل کارپوریشن میں بھی جشن یوم ازادی کے موقعے پر پرچم کشائی تقریب منعقد ہوئی پندرہ اگست کے دن اسنسول میونسپل کارپوریشن احاطے میں ترنگا لہرایا گیا اسنسول کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے پرچم کشائی کی اس موقعے پر ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، سابق ایم ائی سی لیفل ایڈوائزر ربیع السلام ودیگر اسٹاف موجود تھے اس موقعے پر میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ اج ملک بہت ہی نازک دور سے گزر رہا ہے اج ملک میں اپنی زبان کے استعمال کرنے پر پابندی لگائی جارہی ہے ہم اپنی مادری زبان بولیں گے تو اس پر پابندی کیوں لگانے کی سازش رچی جارہی ہے ہمارا ملک پیارا ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اسکی ازادی میں ہر مذہب ملت طبقے کے لوگ شامل تھے اس ازادی کی جنگ میں سبھوں کا خون شامل ہے بلا تفریق مذہب وملت بلا امتیاز زبان دیش کی ازادی میں مجاہدین شہید ہوئے ہم ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ملک کی ازادی کے لئے اپنی جانیں قربان کی تب جاکر ہملوگوں کو ازادی ملی اور اج ہم لوگ ازادی کا جشن منارہے ہیں ازادی ملی کے ہملوگ مل جلکر رہے گے اپس میں تکرار نہیں کریں گے بھائی چارگی کے ساتھ ازاد ملک میں رہے گے مگر اج کچھ لوگ ہیں جو اتحاد کو تارتار کرنے سازش کررہے ہیں اور یہ فیصلہ کررہے ہی کہ ہم کیا کھائیں گے کیا پہنے گے کیا زبان بولے گے اب یہ وقت ان پہنچا ہے کہ تفریق پیدا کرنے والوں کے خلاف ہملوگ متحد ہوکر ان لوگوں کی سازش کو بے نقاب کریں اور انلوگوں کے خلاف صف ارا ہوں ملک کے دستور اور ملک کو ہر حال میں بچانا ہے۔ اس پروگرام میں اسنسول کے متحرک ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کہا کہ اج ہملوگ 79 واں جشن یوم ازادی منارہے ہیں یہ ازادی ہمیں ایسی نہیں ملی ہے بلکہ اسکے لئے بھگت سنگھ، کھودی رام بوس، اشفاق اللہ خان جیسے شہداء نے اپنی جان قربان کی ہے ہزاروں لوگ جنگ ازادی میں شہید ہوئے پندرہ اگست 1947 کو ہمارا ملک ازاد ہوا اور ہم ازاد ملک میں یوم ازادی منارہے ہیں مگر ایک جماعت یا کچھ لوگ ہیں جو ملک میں تفریق پیدا کرنا چاہتے ہیں یہ لوگ برٹش کی دلالی کرنے والے ہیں ایسے لوگ اج ہم ہندوستانیوں ملک کا باشندہ ہونے کا سند مانگ رہے ہیں ہم ہندوستانی ہیں یا نہیں ثبوت دینے کا حکم جاری کررہے ہیں مزہب زبان کے نام ہر بھید بھاو پیدا کرنے کی سازش کررہے ہیں وسیم الحق نے کہا کہ اج ہم جہاں اپنے ملک کی ازادی کا جشن منارہے ہیں وہیں مجاہدین شہداء کو خراج عقیدت بھی پیش کررہے ہیں شہداء کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا وسیم الحق نے کہا کہ اج یوم ازادی کے موقعے پر ہمیں حلف لینا ہے کہ ہم سب متحد رہے گے ہم ہندوستانی ہیں ہم مل جلکر رہے گے اسنسول کارپوریشن کی تقریب یوم ازادی پر پرچم کشائی کے ساتھ شیرنی بھی تقسیم کی گئی۔

آسنسول کے معروف سینئر ایڈووکیٹ محمد سمیع الدین کا انتقال

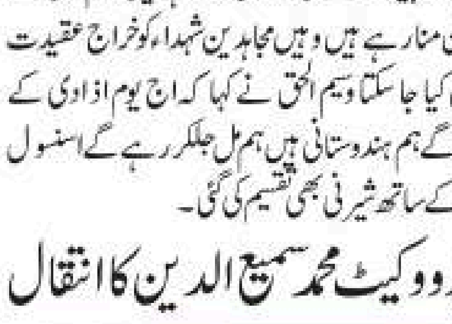

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): شہر کے مشہور ومعروف اور سینیر ایڈوکیٹ محمد سمیع الدین اب اس دار فانی میں نہیں رہے ماسٹر محمد سلیمان سے ملی اطلاع کے مطابق آسنسول کے HLG ہسپتال میں زیر علاج تھے اج صبح سات بج کر دس منٹ میں ان کی روح آج اپنے معبود حقیقی سے جا ملی انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم آسنسول کے قدیم ترین ادارہ مدرسہ مصباح العلوم کے متولی کے علاوہ جنرل سکریٹری بھی تھے آسنسول عیدگاہ وقف اسٹیٹ کے بھی متولی تھے نیز کئی ملی اداروں سے بھی جڑے ہوئے تھے انجمن ترقی اردو ہند ضلع پچھم بردوان آسنسول کے سرپرست اور سچے خیر خواہ تھے مرحوم کو الل? تعالی نے بیشمار خوبیوں سے نوازا تھا آسنسول کے ایک اچھے باکسر بھی تھے ہندوستان سے باہر بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا مرحوم کی عمر 80 سال کے قریب تھی پسماندگان میں اپنے پیچھے ایک بھرا پورا خوبصورت خاندان چھوڑ گئے تین شادی شدہ لڑکے اور شادی شدہ ایک بیٹی ہے بڑا بیٹا خان فیروز بہادر دوسرا ایڈوکیٹ فیصل خان اور تیسرا فیض خان ہے مرحوم سماجی ملی پروگراموں میں پیش پیش سرگرم رہا کرتے انکی المناک رحلت کی خبر سے پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی دولکدے پر تعزیت کرنے والوں کی بڑی تعداد رنج والم کے ساتھ اللہ پڑی باری تعالی مرحوم کی مغفرت فرمائے غریق رحمت عطا کرے اور جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے امین کل 18 اگست بروز سوموار دن کے دس بجے اسلامیہ قبرستان تال پوکھریا میں سپرد خاک کئے جائیں گے۔

دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول میں یوم آزادی کی شاندار تقریبات

آسنسول:17/اگست، (عوامی نیوز سروس): 15 اگست 2025 بروز جمعہ 79 واں یوم آزادی دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول میں نہایت جوش وجذبے اور ملی یکجہتی کے ساتھ منایا گیا اس موقع پر اسکول میں ایک شاندار ثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں 1857 سے لے کر 1947 تک کے تمام معروف مجاہدین آزادی کو یاد کیا گیا۔ طلباء وطالبات نے مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو، سردار ولبھ بھائی پٹیل، مولانا ابوالکلام آزاد، نیتاجی سبھاس چندر بوس مولانا حسرت موہانی، اشفاق اللہ، حسین احمد مدنی بھگت سنگھ سروجنی نائیڈو اور دیگر بے شمار جانبازوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے جان خطرے میں ڈال کر ملک کو آزادی دلائی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا اس کے بعد اسکول کے طلباء وطالبات نے قومی ترانے پیش کیے۔ الحاج ڈاکٹر عبد الروف صاحب ڈائرکٹر دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول نے آزادی کی اہمیت اور آزادی کے سفر کی جدوجہد پر روشنی ڈالی۔ نرسری سے بارہویں جماعت تک کے طلبہ نے جوش وولولے سے بھرپور انداز میں شرکت کی طلبہ نے آزادی کے موضوع پر مختصر ڈرامے پیش کیے جن میں 1857 کی جنگ آزادی، گاندھی جی کی عدم تشدد کی تحریک، اور انگریزوں کے خلاف عوامی جدوجہد جیسے اہم واقعات کو نہایت موثر انداز میں پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت ادارہ ہذا کے صدر مدرس جناب وکیل احمد صاحب نے کی نقابت کی ذمہ داری جناب ادیب انصاری صاحب، محترمہ رخسار شبنم صاحب نے انجام دئے جبکہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں جناب خالد سیف، جناب شہباز عالم محترم? دل افروز، محترم? دارین تاج صدیقی، محترم کسمیل صاحبان نے انجام دیے ادارہ ہذا کے ممبران جناب محمد مسرور عالم، جناب بلال حسن، جناب حسن ممتاز صاحب، جناب فیروز احمد پاشا اس کے علاوہ جناب سجاد عالم صاحب، ایس ایم شمیم انور صاحب بھی اس پروگرام میں موجود تھے۔ تقریب میں تقاریر ملی نغمے اور آزادی کے ترانے گائے گئے جنہوں نے ماحول کو حب الوطنی کے رنگوں میں رنگ دیا والدین، اساتذہ اور مہمانان خصوصی نے طلبہ کی کارکردگی کو بے حد سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ یہ نسل ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء نے آزادی اور قومی یکجہتی کے لئے عہد کیا کہ ملک کی خدمت اور اس کے وقار کی حفاظت ہر شہری کی اولین ذمہ داری ہے۔ آخر میں حافظ ابراہیم صاحب کی دعا کے بعد صدر مجلس نے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔

گزرے ہوئے ایام کے کھلاڑیوں کی ضرورت نہیں ہے خالد جمیل کو

کولکاتا، 17/ اگست: خالد جمیل نے انڈین ٹیم کا چارج سنبھالتے ہی ٹیم سے عمر دراز اور ٹیم پر بوجھ بنے کھلاڑیوں کو سائیڈ لائن کرنا شروع کردیا ہے، خالد جمیل کا کہنا ہے کہ ٹیم کے اندر بالکل نوجوان کھلاڑی ہوں جو 90+30 منٹ کے کھیل میں پورے وقت تک جوش و خروش سے کھیلتے نظر آئیں اور ٹیم میں اگر 40 سال کے کھلاڑیوں کو شامل رکھا گیا تو پھر بہتر نتائج کی امید بھی نہیں رکھنی چاہئے اس وقت انڈیا کو 29 ستمبر سے اہم انٹرنیشنل ٹورنامنٹ میں حصہ لینا ہے اور خالد جمیل نے ٹیم کا چارج سنبھالتے ہی سابق کپتان سنیل چھیتری کو تیاری کیمپ میں شامل ہونے کو نہیں کہا ہے، نیز سندیش جھینگن کو بھی باہر کا راستہ دکھایا جائے گا۔ کیونکہ ٹیم میں بالکل نئے چہروں کے ساتھ صرف ان پرانے کھلاڑیوں کو موقع دیا جائے گا جو بہتر سے بہتر کھیل سکیں اور جن کی عمر 25-27 سال کے اندر ہو۔ خالد جمیل کا کہنا ہے کہ ابھی مجھے دو سال کے لئے ہیڈ کوچ بنایا گیا ہے اور ان دو برسوں کے دوران انڈیا کو اے ایف سی کوالیفائنگ، اولمپک کوالیفائنگ، ورلڈ کپ اور کنفیڈریشن ایشین کپ کے علاوہ دیگر چند اہم ٹورنامنٹ کے لئے کھیلنا ہوگا ایسے میں اگر ہم 20 سے 22 سالہ کھلاڑیوں کو وقفے وقفے سے موقع دیں تو پھر یہی کھلاڑی 25 سال کی عمر تک ٹیم کے لئے اثاثہ ثابت ہونگے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ خالد جمیل نے اس وقت جو فیصلہ لیا ہے وہ اپنی جگہ پر بالکل صحیح ہے لیکن انہیں انڈین فٹبال کی اندرونی سازش کا اندازہ نہیں ہے۔ اس سے پہلے دو دہائی قبل سید شاہد حکیم (سید عبدالرحیم ہندستانی فٹبال کے مسیحا کے فرزند) کو سائی کمپلکس سالٹ لیک کا انچارج بنایا گیا تھا جہاں انڈین ٹیم ایشین گیمز کے لئے تیاری کیمپ میں تھی اور حکیم جو کٹر مذہبی اور اصول کے پابند شخص تھے انہوں نے سائی کمپلیکس کی بہت ساری بے ہودگیوں کو ختم کرایا تھا پھر انہیں کیونکر برداشت کیا جاتا ان پر ایک دایہ کا جنسی استحصال کا الزام لگایا گیا اور وہ استعفیٰ دیکر خاموشی سے واپس حیدر آباد چلے گئے تھے۔ میرے خیال میں خالد جمیل کا بھی یہی حشر نہ ہو۔

نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ اور شیلانگ لاجونگ ڈروانڈ کپ کی دو اہم ٹیمیں

کوکرا جھاڑ (آسام)، 17/ اگست: 134 ویں ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں شیلانگ لاجونگ نے انڈیا نیوی کو 2-1 گول سے اور نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے بوڈولینڈ کو چار گول نل سے شکست فاش دیکر سیمی فائنل میں داخلہ لے لیا ہے اور جہاں تک بوڈولینڈ اور نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے درمیان ہوئے میچ پر تبصرہ کیا جائے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ انڈین فٹبال کو "ڈیتھ ٹراپ" میں ڈالنے والے یہ جاہل ریفری اور بدترین نوعیت کے جاہل لائنس مین ہیں جو نہیں جانتے کہ انہیں میدان کے ایک حصے میں کھڑا ہونے سے کیا ملتا ہے اور ان کی آنکھوں کے سامنے کھلاڑی جو خطرناک فاؤل مارتا ہے تو اسے ریفری کو مطلع کرنے کے لئے اپنے ہاتھ اوپر اٹھانا چاہئے لیکن کے دوران وہ بالکل مٹی کے مادھو کی طرح سے کھڑے رہتے ہیں اور جب دیکھتے ہیں کہ گرنے والا کھلاڑی شدید فاؤل کا شکار ہوا ہے اور اب اسے اسٹریچر کے سہارے میدان کے باہر جانا ہوگا تب وہ اس انداز میں ہاتھ اٹھاتا ہے کہ دیکھنے والے کو ہنسی آجاتی ہے کہ پتہ نہیں اے آئی ایف ایف نے انہیں جانوروں کے کس ریوڑ سے نکال کرلایا ہے۔

جہاں تک ریفری کی بات کریں آف سائیڈ کا اعلان اس وقت ہوتا ہے جب لائنس مین ہاتھ اٹھا کر ریفری کو مطلع کرے کہ یورش کرنے والا آف سائیڈ میں کھڑا تھا اور ریفری بلاکم وکاست آف سائیڈ کا اشارہ کردیتا ہے لیکن وہ بھی اس تاخیر پر جب لوگ ریفری اور لائنس مینوں کی کم عقلی پر ہنسنے لگتے ہیں۔ بہر کیف نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے جس انداز میں بوڈولینڈ کو چار گول نل سے شکست دیکر اس کی بولتی بند کردی ہے اسے دیکھتے ہوئے کہنا پڑتا ہے کہ نارتھ ایسٹ یانائیٹیڈ کی ٹیم اس مرتبہ یقیناً غضب ڈھائے گی اس وقت تو وہ سیمی فائنل میں ہے اور دوسری طرف شیلانگ لاجونگ نے بھی انڈین نیوی کو شکست دیکر سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اس مرتبہ ایسٹ بنگال اور موہن بگان کو کوارٹر فائنل ناک آؤٹ میں مقابل کردیا گیا ہے اور اتوار کی شام کو اس مقابلے کے بعد صرف ایک ہی ٹیم سیمی فائنل میں جاسکے گی دوسری طرف ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کا مقابلہ جمشید پور ایف سی سے ہے لیکن جمشید پور ایف سی کے کوچ خالد جمیل نہیں رہے اس لئے اس میچ کا نتیجہ بھی اتوار کو حیرت انگیز ہی برآمد ہوگا۔

جالندھر پریمیئر لیگ کا انعقاد 28 اگست سے

جالندھر، 17 اگست (یواین آئی) حکومت پنجاب کی جانب سے شروع کی گئی منشیات مخالف مہم 'منشیات کے خلاف جدوجہد' کے تحت جالندھر ضلع انتظامیہ اور ضلع ریڈ کراس سوسائٹی کے تعاون سے نوجوانوں کو منشیات سے دور رکھنے اور انہیں کھیلوں سے جوڑنے کے مقصد سے 'جالندھر پریمیئر لیگ' کا انعقاد ہو رہا ہے۔ جس کا آغاز کھیلوں کے قومی دن سے ایک دن قبل شام 28 اگست کو ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ہمانشو اگروال نے اتوار کو کہا کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کرنے کے لیے یہ پہل کی جارہی ہے۔ انہوں نے پریمیئر لیگ کے تعلق سے افسران کے ساتھ میٹنگ کے دوران بتایا کہ 'جالندھر پریمیئر لیگ' کے دوران والی بال، فٹ بال، باسکٹ بال، ہینڈ بال، جوڈو، کھو-کھو، کبڈی، کرکٹ، ایتھلیٹکس سمیت مختلف کھیل مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔

انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ پریمیئر لیگ سے متعلق تمام ضروری انتظامات بروقت اور یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ لیگ کا آغاز کرکٹ میچوں سے ہوگا جو ضلع سطح پر اسکولوں اور کرکٹ اکیڈمیوں کی انڈر 19- ٹیموں کے درمیان کھیلے جائیں گے۔ اسی طرح، ضلع سطح پر انڈر 19- اور انڈر 25- کے گروپ کے لیے جوڈو، باسکٹ بال اور کھو-کھو میں اسکولوں/کالجوں کے مقابلے ہوں گی۔

ڈاکٹر اگروال نے بتایا کہ اس کے علاوہ، ضلع سطح پر کبڈی (نیشنل اسٹائل) انڈر 17-، ہینڈ بال انڈر 17- اور ہاکی انڈر 17- کے اسکولوں کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ، ایتھلیٹکس کے مقابلے منعقد ہوں گے، جن میں مردوں کے 100 میٹر، 400 میٹر، 1500 میٹر اور 5000 میٹر دوڑ، لانگ جمپ، شاٹ پٹ اور نیزہ بازی کے مقابلے ہوں گے۔ اسی طرح، خواتین کے 100 میٹر، 400 میٹر، 800 میٹر، 3000 میٹر دوڑ اور لانگ جمپ، شاٹ پٹ اور نیزہ بازی کے مقابلے ہوں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ والی بال اور فٹ بال کے مقابلے انڈر 19- اور انڈر 25- زمرے میں بلاک اور ضلع دونوں سطحوں پر منعقد کیے جائیں گے، جن میں کالج کے طلبہ اور کلب حصہ لے سکیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ مقابلے مختلف مقامات ہوں گے اور فاتحین کو ضلع انتظامیہ کی جانب سے نقد انعامات دے کر اعزاز سے نوازا جائے گا۔ جالندھر پریمیئر لیگ کے لیے داخلے 18 اگست تک کرائے جاسکیں گے اور قرعہ اندازی 22 اگست کو ہوگی۔

صحت مند ہندوستان کی تعمیر کے لیے فٹ

انڈیا موبائل ایپ ڈاؤن لوڈ کریں: مانڈویا

نئی دہلی، 17 اگست (یواین آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے اتوار کو فٹ انڈیا سنڈے آن لائن سائیکلنگ کے 36 ویں ایڈیشن میں فعال طرز زندگی کے لیے فٹ انڈیا موبائل ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے کی اپیل کی۔ ڈاکٹر مانڈویا نے آج اپنے آبائی گاؤں ہنول، پالیانہ، گجرات میں فٹ انڈیا سنڈے آن لائن سائیکلنگ پہل میں حصہ لے کر تمام شہریوں سے ایک فعال طرز زندگی اپنانے کی اپیل کی۔ نیشنل کیڈٹ کور کے نوجوانوں نے بھی سائیکل پر اتوار کے 36 ویں ایڈیشن میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر مانڈویا نے گاؤں کے مردوں اور عورتوں پر زور دیا کہ وہ فٹ انڈیا موبائل ایپ ڈاؤن لوڈ کریں اور کاربن کریڈٹ کی سہولت کا استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ "میں ہر کسی سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ فٹ انڈیا موبائل ایپ ڈاؤن لوڈ کریں اور دیکھیں کہ سائیکل چلانے سے یا گاؤں میں گھومنے پھرنے سے کتنا کاربن بچ رہا ہے۔ اس ایپ کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ یہ آپ کو آپ کی صحت کے بارے میں تمام معلومات فراہم کرتا ہے، فاصلے اور وقت سے لے کر دل کی دھڑکن وغیرہ تک، جو آپ کی صحت پر نظر رکھنے کے لیے فائدہ مند ہے۔ صحت مند اور آلودگی سے پاک ہندوستان کی تعمیر کے اپنے مشن کو جاری رکھتے ہوئے نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت نے نیشنل کیڈٹ کور کے تعاون سے آج ملک بھر میں 5000 مقامات پر 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' کا اہتمام کیا۔ تقریباً 3000 نمو فٹ انڈیا کلبوں نے بھی اس پروگرام میں حصہ لیا۔

زخمی اناہت این ایس ڈبلیو اسکواش بیگا اوپن میں رنر اپ رہیں

بیگا (آسٹریلیا) 17 اگست (یواین آئی) سیکنڈ سیڈ زخمی ہندوستانی لڑکی اناہت سنگھ اتوار کو این ایس ڈبلیو اسکواش بیگا اوپن 2025 کے خواتین کے سنگلز زمرے میں ریٹائر ہوکر رنر اپ رہیں۔

اناہت آج یہاں کھیلے گئے فائنل میچ میں چوٹ کی وجہ سے ریٹائر ہوئی اور مصر کی حبیبہ ہانی کے خلاف 1-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ پہلا موقع ہے جب اس نے پی ایس اے کا پر سطح کے مقابلے میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے۔ ہندوستانی اسکواش کھلاڑی اناہت نے پہلا گیم 9-11 سے جیت کر اچھی شروعات کی لیکن ہانی نے واپسی کی اور اگلے دو گیمز جیتے۔ ٹخنے کی انجری میں مبتلا اناہت کو چوتھے گیم میں 10-4 سے پیچھے رہنے کے بعد مقابلے سے ریٹائر ہونا پڑا۔ سیمی فائنل میں دوسری سیڈ ہندوستانی اسکواش کھلاڑی نے اپنی چوٹ سے لڑتے ہوئے مصر کی نور خفنی کو (10-12، 2-3، 5-11، 5-11، 12-10، 10-12، 11-7) سے شکست دی۔

اناہت نے کوارٹر فائنل میں جنوبی افریقہ کی ہیلی وارڈ کو 0-3 (4-11، 9-11، 12-14) سے شکست دی اور راؤنڈ آف 16 میں آسٹریلیا کی سارہ کارڈویل کو 1-3 (11-3، 3-0، 3-11، 4-11) سے شکست دی جبکہ اس سے قبل افتتاحی میں انہیں بائی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

اس دوران حبیبہ ہانی نے سیمی فائنل میں پانچویں سیڈ ہندوستان کی اکانکشا سالونکھے کو (9-11، 1-3، 3-11، 11-7، 10-12، 11-6) سے شکست دی۔ ایک اور ہندوستانی تنوی کھنہ دوسرے راؤنڈ میں باہر ہوگئیں جبکہ ریماشری مونیادی پہلے راؤنڈ میں باہر ہوگئیں تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ اناہت سنگھ گزشتہ دو سالوں سے زبردست فارم میں ہیں۔ اس نے جولائی میں مصر میں منعقدہ ورلڈ جونیئر اسکواش چیمپئن شپ 2025 میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ اس نے اس سال کے شروع میں خواتین اور مکسڈ ڈبلز میں ایشین سینئر ٹائٹل بھی جیتی اور شکاگو میں سینئر ورلڈ چیمپئن شپ میں اپنا آغاز کیا۔ 2024 میں ہندوستانی اسکواش کھلاڑی نے حیران کن نو پی ایس اے چیلنجر ٹائٹل جیتے اور جنوری میں برٹش جونیئر اوپن انڈر 17 ٹائٹل کے ساتھ 2025 کا آغاز کیا۔ وہ ایشیائی کھیل 2023 میں ہندوستان کی کانسے کا تمغہ جیتنے والی خواتین ٹیم کا بھی حصہ تھیں۔

ایشین یوتھ پیرا گیمز کے لوگو کی رونمائی

ASIAN PARALYMPIC COMMITTEE

BAHRAIN PARALYMPIC COMMITTEE
اللجنة البارالمبية البحرينية

BAHRAIN 2021 ASIAN YOUTH PARA GAMES
البحرين ٢٠٢١ دورة الألعاب البارالمبية الآسيوية للشباب

دبئی، 17 اگست (یواین آئی) دبئی 2025 ایشین یوتھ پیرا گیمز کی آرگنائزنگ کمیٹی نے اے پی سی کانفرنس اور جنرل اسمبلی کے دوران اپنے لوگو کی نقاب کشائی کی، جو خطے کے سب سے زیادہ جامع کھیلوں کے ایونٹ میں ایک اور سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ دبئی 2025 ایشین یوتھ پیرا گیمز میں ایشیا بھر کے 45 ممالک کے تقریباً 1500 نوجوان پیرا ایتھلیٹس 7 سے 14 دسمبر تک 11 کھیلوں میں حصہ لیں گے۔

نیا لانچ کیا گیا لوگو، جو کہ چار اہم عناصر پر مشتمل ہے، پیرا اسپورٹس کے متحرک جذبے کے ساتھ ساتھ ایک قابل فخر میزبان شہر کے طور پر دبئی کی بھرپور ثقافتی شناخت کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈیزائن کے ہر عنصر کا ایک خاص معنی ہے:

[؟] دبئی: میزبان شہر، جدت اور جامعیت کی نمائندگی کرتا ہے۔

[؟] شعلہ: رفتار، جذبہ اور توانائی کی علامت ہے [؟] ایسی خصوصیات جو نوجوانوں اور کھیل دونوں کی تعریف کرتی ہیں۔ [؟] ایتھلیٹ اور وہیل چیئر موشن آئیکنز: پیرا ایتھلیٹس کی سرگرمی اور نوجوانوں کے متحرک جذبے کی نمائندگی کرتا ہے۔ [؟] پام جمیرہ: دبئی میں ایک عالمی سطح پر تسلیم شدہ تاریخی نشان، جو مقامی شناخت کو شان و شوکت اور جدیدیت کے ساتھ تقویت دیتا ہے۔

دریں اثنا، تقریب میں 'بورن ٹو رائز' سلوگن کی نقاب کشائی کی گئی۔ جو ایشیا بھر کے نوجوان پیرا ایتھلیٹس کے جذبے، عزم اور لچک کی عکاسی کرتا ہے۔

ایشین پیرا اولمپک کے صدر ماجد راشد نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "یہ ایشین پیرا اولمپک فیملی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ ایشین یوتھ پیرا گیمز لچک، ٹیلنٹ اور عزم کا جشن ہیں، اور ہمارے کھلاڑی ہمارے مشن کے مرکز میں ہیں۔ یہ اعلان گیمز کی تیاریوں کے دوران تمام شرکاء کے لیے وضاحت بھی فراہم کرتا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "ہم مقامی منتظمین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے دوسری بار گیمز کی میزبانی کی تیاری میں لگن اور عزم کا اظہار کیا۔ ایشین یوتھ پیرا گیمز (اے پی سی) کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے مشن کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ہم دبئی میں ایک اور شاندار ایونٹ کی جانب پیش رفت کو دیکھ کر بہت خوش ہیں۔"

مسٹر راشد نے مزید کہا کہ "ہمیں یقین ہے کہ رسائی اور جدت پر اپنی مضبوط توجہ کے ساتھ دبئی ایشیا کے نوجوان پیرا ایتھلیٹس کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک مثالی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔"

دبئی کلب فار پیپل آف ڈیٹرمینیشن کے چیئر مین اور گیمز کے مقامی آرگنائزر ثانی جمعہ نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ "لوگو کی نقاب کشائی ہمارے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ وقت کی تنگی کی وجہ سے ہمیں درپیش چیلنجز کے باوجود ان چیمپئن شپ کے مقصد پر ہمارا پختہ یقین اور نوجوانوں کی پرورش میں ان کے کردار نے اس چیلنج کو ہمارے لیے ایک چیلنج میں بدل دیا۔" "دبئی میں ان چیمپئن شپ کی میزبانی صرف ایک فیصلہ نہیں تھا بلکہ انسانیت اور اخلاقی ذمہ داری کا عہد تھا۔ متحدہ عرب امارات کی قیادت اور ان کے اس یقین کی رہنمائی میں کہ پرعزم لوگ ترقی میں حقیقی شراکت دار اور ہر شعبے میں تحریک کا ذریعہ ہیں، ہم نے شرکاء کو گھر کا احساس دلانے کے لیے انتھک محنت کی۔

انہوں نے کہا کہ "دبئی ہمیشہ کی طرح، کھلے بازوؤں سے سب کا خیر مقدم کرتا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ چیمپئن شپ ایک ناقابل فراموش تجربہ فراہم کریں گی، شاندار مقامات، ہموار تنظیم اور ایک پرجوش، جامع ماحول کے ذریعے انسانی روح کی طاقت کو اجاگر کریں گی۔"

اپنے آخری لمحات میں بھی میکسویل ایک اور ورلڈ کپ جیت سکتے ہیں

کیرنز، 17 اگست (یواین آئی) جنوبی افریقہ کے خلاف فیصلہ کن ٹی-ٹوئنٹی سے پہلے گلین میکسویل سے پوچھا گیا کہ کیا ون ڈے سے ریٹائرمنٹ نے انہیں اپنے بین الاقوامی کیریئر کی آخری تاریخ پر غور کرنے کا موقع دیا ہے۔ انہوں نے پرجوش انداز میں جواب دیا "نہیں"۔ اگر وہ چاہیں تو اگلے سال ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والا ٹی-20 ورلڈ کپ فارمیٹ کے عظیم کھلاڑیوں میں سے ایک کے لیے موزوں نقطہ آغاز ہوگا۔ یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ وہ مزید دو سال تک کھیل سکے گا، 2028 کے ورلڈ کپ کی میزبانی آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ مشترکہ طور پر کر رہے ہیں۔ ہفتے کی شام انہوں نے دکھایا کہ وہ اب بھی بلے کے ساتھ کیا کر سکتے ہیں، 36 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 62 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو ایک غیر یقینی تعاقب میں فتح کی طرف لے گئے۔ اس سے قبل اس نے ڈیوالڈ بریوس کی تباہ کن اننگز کو ختم کرنے کے لیے لانگ آن پر میچ بدلنے والا کیچ لیا تھا۔ ون ڈے سے ریٹائر ہونے کے دوران میکسویل نے میدان میں 50 اوورز تک اپنی نااہلی کا حوالہ دیا تھا لیکن حالیہ باؤنڈری کیچز نے اس حقیقت کو تقویت بخشی ہے کہ وہ بہترین لمحات گزارنے کے اہل ہیں۔

آسٹریلیا ورلڈ کپ سے پہلے اچھی فارم میں ہے اور میکسویل کھیل کے تینوں فارمیٹ میں دوسرا ٹائٹل جیتنے کی ان کی بولی کا کلیدی حصہ ہوں گے۔ ان کا آف اسپن ٹیم کے توازن کا ایک اہم حصہ ہے اور ورلڈ کپ میں پاور پلے میں ایک اچھا آپشن ثابت ہوسکتا ہے۔

جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف پچھلی دو سیریز میں آسٹریلیا نے اپنے بیٹنگ آرڈر میں تبدیلی کے ساتھ ہی میکسویل نے بھی اپنے بیٹنگ آرڈر میں تبدیلیاں کی ہیں۔ انہوں نے گزشتہ ماہ سینٹ کٹس میں 18 گیندوں پر 47 رنز بنائے تھے اور اس سیریز میں انہیں تین مختلف پوزیشنوں پر استعمال کیا گیا ہے۔ حالات کے لحاظ سے ہمیشہ کچھ لچک رہے گی لیکن ورلڈ کپ کے لیے نمبر 6 اور نمبر 7 اس کے لیے بہترین انتخاب معلوم ہوتے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 18th August 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۸؍اگست ۲۰۲۵

SPORTS

کھیل کی دنیا

ایسٹ بنگال نے ڈربی جیت لیا، موہن بگان کو 2-1 گول سے شکست دیدی

کئی برسوں کے بعد ایسٹ بنگال کے خیمے میں خوشیوں کی بہار نظر آئی

19/ اگست کو شیلونگ لاجونگ اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ اور 20 اگست کو ایسٹ بنگال اور ڈائمنڈ ہاربر کے درمیان سیمی فائنل

کولکاتا 17 اگست: 134 ویں ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں زبردست ڈربی ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان کھیلا گیا جس میں 85 منٹوں تک ایسٹ بنگال کو 2-1 گول کی لیڈ حاصل رہی جب ایسٹ بنگال کے متبادل غیر ملکی کھلاڑی ڈائمن ٹاکاس نے پنلٹی سمیت دو گول اسکور کئے لیکن دو گول سے پیچھے ہونے کے بعد بھی موہن بگان کی ہمت پست نہیں ہوئی اور اس کی طرف سے برابر حملے ہوتے رہے۔ اس دوران موہن بگان نے اپنے غیر ملکی کھلاڑی کمنیس کو فیلڈ کیا جس کے آتے ہی موہن بگان کے حملوں میں شدت پیدا ہوگئی اور اس دوران موہن بگان کے تھاپا نے گیند کو گراونڈ شاٹ کے ذریعہ گول پوسٹ کا نشانہ لیا تھا لیکن ایسٹ بنگال کے گول کیپر کا منہ گھرا ہوا تھا اور گیند داہنی ستون سے ٹکرا کر جال کے اندر داخل ہوگئی۔ جو یقیناً اتفاقیہ گول رہا لیکن اسکور 2-1 ہونے کے بعد موہن بگان کے حملوں میں مزید شدت پیدا ہوگئی تھی لیکن بدقسمتی سے تھاپا اور کولاسو کا شاٹ بالائی ستون سے ٹکرا کر واپس ہو گیا۔ آخر میں 6 منٹ کا انجیوری ٹائم دیا گیا جس میں دیکھا گیا کہ دونوں ٹیموں کے کھلاڑی اس حد تک تھک گئے تھے کہ مزید سکت نہ تھی اور ایسٹ بنگال کی 2-1 کی لیڈ برقرار رہی۔ 19/ اگست کو شیلونگ لاجونگ اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ اور 20 اگست کو ایسٹ بنگال اور ڈائمنڈ ہاربر کے درمیان سیمی فائنل۔

☆

ڈائمنڈ ہاربر ایف سی جمشید پور کو شکست دیکر سیمی فائنل میں

ڈرونڈ کپ فٹبال میں جمشید پور ایف سی کا افسوسناک اخراج

جمشید پور، 17/اگست: چیف کوچ خالد جمیل کے ہٹ جانے کے بعد جمشید پور ایف سی کی ٹیم ڈپٹی کوچ کے نگرانی میں کھیلتی ہوئی 134 ویں ڈرونڈ کپ فٹبال کے کوارٹر فائنل میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کے مقابلے میں دو گول نل سے شکست کھا کر آوٹ ہوگئی اور ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم نے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ فاتح ٹیم کی طرف سے دونوں گول روٹ کیما نے کھیل کے تیسرے منٹ اور دوسرا گول 41 ویں منٹ پر کیا اب تک تین ٹیمیں سیمی فائنل میں قدم رکھ چکی ہیں۔ شیلانگ لاجونگ نے انڈین نیوی کو 2-1 سے ہرایا۔ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ نے بوڈو لینڈ کو 4 گول نل سے شکست فاش دیکر اس کے اڑتے ہوئے پروں کو کاٹ دیا۔ اگرچہ بوڈو لینڈ نے مقابلہ بڑا سخت کیا تھا لیکن اس کے باوجود نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے مقابلے میں اس کی ایک نہ چلی۔ ڈائمنڈ ہاربر کے مقابلے میں جمشید پور ایف سی کو ملی شکست افسوسناک ہے کیونکہ اس کے خلاف جو دونوں گول اسکور ہوئے وہ بالکل اتفاقیہ تھے۔ تیسرے منٹ پر تھرو پاس کو زور سے پھینکا گیا اور گیند روٹ کیما کے بدن سے ٹکرا کر جال میں داخل ہوگئی اور 41 ویں منٹ پر جب گول میں زوردار شاٹ لیا گیا تھا تو گول کیپر نے اسے روکا تھا لیکن گیند اس کے ہاتھ سے ٹکرا کر سامنے گری تھی اور روٹ کیما نے ہلکا شاٹ لگا کر گول اسکور کر لیا تھا۔ کھیل کے دوسرے نصف میں جمشید پور کو گول برابر کرنے کے پانچ یقینی مواقع ملے تھے لیکن حیرت انگیز طور پر انہیں ضائع کر دیا گیا جبکہ ایک موقع پر اوپین نیٹ ملا تھا لیکن وہ گیند بھی باہر ماردی گئی۔ شیلانگ لاجونگ، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے بعد ڈائمنڈ ہاربر ایف سی تیسری ٹیم ہے جو سیمی فائنل میں داخل ہوئی۔

جولین ووڈ بنگلہ دیشی کرکٹرز کی پاور ہٹنگ کو مضبوط کریں گے

ڈھاکہ، 17 اگست (یواین آئی) جب سے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے نئے مقرر کردہ پاور ہٹنگ کوچ جولین ووڈ مرد اور خواتین کرکٹرز کو ان کی پاور ہٹنگ کی مہارتوں کو بڑھانے میں مدد کرنے کے لئے بورڈ میں آئے ہیں، ایک تصویر وائرل ہو رہی ہے جس میں ایک بلے باز ایسی چیز کے ساتھ بیٹنگ کرتے ہوئے نظر آ رہا ہے جو نگی آنکھ کو ایک بھاری چھڑی سے زیادہ کچھ نہیں لگتا ہے۔

حال ہی میں بی سی بی کی جانب سے دستیاب ایک ویڈیو میں بنگلہ دیش کے ٹی 20 کپتان لٹن داس کو ووڈ نے شیڈو شاٹس کھیلنے کے لیے کہا، ڈرائیوز سے لے کر اسکوائر کٹس اور پلز تک، اس راڈ کے ساتھ جسے پرو-ویلوسٹی بیٹ کہا جاتا ہے۔ ایک بلے باز نے کرک بز کو بتایا کہ "پرو-ویلوسٹی بیٹ کے استعمال کا آئیڈیا نیا ہے اور یقیناً ہم ان کے ساتھ اس سیشن سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ پرو-ویلوسٹی بیٹ ہاتھ سے آنکھ کو آرڈینیشن تیار کرنے کے ساتھ ساتھ صحیح بیٹنگ آرڈر اور کمپیکٹ میکینکس سکھانے میں مدد کرتا ہے۔

سلائیڈنگ بیرل میں آٹھ مزاحمتی بینڈ ہوتے ہیں جو اس کی حرکت کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں اور جتنے زیادہ بینڈ شامل کیے جائیں گے، بیرل کو بلے کے آخر تک سلائیڈ کرنا اتنا ہی مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر بلے باز اپنے بلے کی رفتار بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں، تو انہیں کلکس کے درمیان وقت کو بڑھاتے رہنا ہوگا، کیونکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنی جھولی میں تیز بیٹ کی رفتار حاصل کی ہے اور اسے برقرار رکھا ہے۔

تمام بلے باز ڈبل کلک کی آواز سننے کے منتظر ہیں، کیونکہ اس کا سننے کا مطلب ہے کہ ان کے پاس سوئنگ کی درست تکنیک ہے اور مزاحمت پر قابو پانے اور بیرل کو بلے کے آخر تک سلائیڈ کرنے کے لیے بلے کی کافی تیز رفتار ہے۔

بنگلہ دیش کی خواتین ٹیم کے بیٹنگ کوچ ناصر الدین فاروق، جنہوں نے کوچز کے ساتھ اپنی کلاسز کے دوران ووڈ کا قریب سے مشاہدہ کیا اور جب انہوں نے اس مشق کا مظاہرہ کیا، اتوار کو کرک بز کو بتایا کہ "اگر بلے بازوں کے پاس بیٹ کی رفتار زیادہ نہیں ہے یا ان کی تکنیک میں خامیاں ہیں، تو وہ اتنی طاقت پیدا نہیں کر پائیں گے کہ وہ سلائیڈ کر سکیں اور اس کے نتیجے میں صرف ایک شافٹ کی آواز سنائی دے گی۔"

فاروق نے زور دے کر کہا کہ انہیں یقین نہیں ہے کہ یہ ٹاپ آرڈر میں کام کرے گا یا نہیں، کیونکہ یہ دیکھنا باقی ہے کہ یہ سوئنگ گیندوں پر کتنا کارگر ثابت ہوگا۔

آسٹریلیا اے ویمن ٹیم نے انڈیا اے کو نو وکٹوں سے شکست دے دی

برسبین، 17 اگست (یواین آئی) تالیا میک گرا (تین وکٹوں) کے بعد ایلیسا ہیلی 137) ناٹ آوٹ) اور تالیا ولسن (59) کی شاندار کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا اے ویمنز ٹیم نے ہندوستان اے کو 133 گیندیں باقی رہ کر نو وکٹوں سے شکست دے کر اتوار کو تیسرے ون ڈے میں تین وکٹوں سے سیریز اپنے نام کر لی۔ ہندوستان اے نے یہ سیریز 1-2 سے جیت لی۔ 217 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا اے کے لیے تالیا ولسن اور ایلیسا ہیلی کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 137 رنز جوڑے۔ 17 ویں اوور میں رادھا یادو نے 51 گیندوں میں 59 رنز بنا کر تالیا ولسن کو آوٹ کر کے انڈیا اے کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ریچل ٹرینامین نے ایلیسا ہیلی کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 85 رنز کی ناٹ آوٹ شراکت داری کی اور ان کی ٹیم نے 27.5 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 222 رنز بنا کر میچ نو وکٹوں سے جیت لیا۔

انڈیا اے کی طرف سے واحد وکٹ رادھا یادو نے حاصل کی۔

اس سے قبل آج انڈیا اے ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے شیفالی ورما اور تندنی کشیپ کی اوپننگ جوڑی نے انڈیا اے کے لیے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ کے لیے 86 رنز جوڑے۔ 19 ویں اوور میں تالیا میک گرا نے شیفالی ورما (52) کو آوٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ اگلے ہی اوور میں ایلا ہیورڈ نے تندنی کشیپ (28) کو بولڈ کر کے آسٹریلیا اے کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ہندوستان کا بیٹنگ آرڈر ڈگمگا گیا اور آسٹریلوی بولنگ اٹیک کے سامنے وکٹیں گنواتے رہے۔ تیجل ہسابنس (ایک) اور راگھوی بشٹ (18) آوٹ ہوئے۔ تیجل ہسابنس (42)، تنوشری سرکار (17)، منی (پانچ)، کپتان رادھا یادو (18)، صائمہ ٹھاکر (صفر) آوٹ ہوئے۔ 48 ویں اوور میں سینا جنجر نے تنوجا کنور (15) کو آوٹ کر کے انڈیا اے کی اننگز 216 کے اسکور پر ختم کر دی۔ آسٹریلیا اے کے لیے تالیا میک گرا نے آٹھ اوورز میں 40 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ سینا جنجر، ایلا ہیورڈ اور انیکا لیرویڈ نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ لوسی ہیملٹن نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

چین نے ارجنٹائن کو شکست دے کر ویمنز انڈر 21 ورلڈ میں پلے آف میں جگہ مستحکم کی

سورابایا، انڈونیشیا، 17 اگست (یواین آئی) چین نے ہفتے کے روز 2025 ایف آئی وی بی ویمنز انڈر 21 ورلڈ چیمپئن شپ میں 5 ویں 8-ویں مقام کے لیے درجہ بندی کے راؤنڈ میں ارجنٹائن کے خلاف 1-3 سے فتح کا دعوی کیا، اور 5 ویں مقام کے پلے آف میں اپنی جگہ مستحکم کر لی۔ دونوں فریقوں کو اٹیکنگ پوائنٹس میں یکساں طور پر ملایا گیا تھا، لیکن چین نے ارجنٹائن کے 12 اور 2 کے مقابلے میں 18 بلاکس اور 8 ایسز ریکارڈ کرتے ہوئے بلاکنگ اور سرونگ میں واضح برتری حاصل کی۔ چین نے 12-25، 25-22، 25-21 اور 22-25 کے سیٹ اسکور کے ساتھ میچ کو اپنے نام کیا۔ دوسرے میچ میں پولینڈ نے ترکی کو 2-3 سے شکست دی۔ اب پانچویں پوزیشن کے لیے چین کا مقابلہ اتوار کو پولینڈ سے ہوگا جبکہ ساتویں پوزیشن کے لیے ارجنٹائن کا مقابلہ ترکی سے ہوگا۔ دریں اثنا، سیمی فائنلز نے دو سیدھے سیٹ کی فتوحات حاصل کیں۔

ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سینی نے کبڈی کے لیے گنیز ورلڈ ریکارڈ کا سرٹیفکیٹ پیش کیا

نئی دہلی، 17 اگست (یواین آئی) ہولیسٹک انٹرنیشنل اور ہیز اسپورٹس ایسوسی ایشن (ایچ آئی پی ایس اے) نے آج نئی دہلی کے ہریانہ بھون میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سینی کو کبڈی کے لیے گنیز ورلڈ ریکارڈ کا سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ ایچ آئی پی ایس اے کے صدر کانتھی ڈی سریش اور جی آئی۔ پی کے ایل کے بانی کارتک دمو نے ہریانہ کے وزیر اعلیٰ کو سند پیش کی۔

یہ باوقار اعزاز پنچکولہ، ہریانہ میں منعقدہ کبڈی نمائشی تقریب میں سب سے بڑی شرکت کے لیے دیا گیا، جس نے اس روایتی ہندوستانی کھیل کے لیے ایک نیا عالمی معیار قائم کیا۔ اس عالمی ریکارڈ ایونٹ میں پورے خطے سے کھلاڑیوں، نوجوانوں اور کھیل سے محبت کرنے والوں کی بڑی تعداد میں شرکت دیکھنے میں آئی، جس نے کبڈی کے گڑھ کے طور پر ہریانہ کی میراث کو مزید مضبوط کیا۔ چھٹے ریاستی سطح کے کھیل مہا کمبھ میں، جو حال ہی میں پنچکولہ کے تاؤ دیوی لال اسٹیڈیم میں شروع ہوا، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کبڈی میچ شروع کر کے ایونٹ کا افتتاح کیا اور حصہ لینے والے کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھایا۔ سینی نے یقین ظاہر کیا کہ ہریانہ کے کھلاڑی 2036 کے اولمپکس میں ہندوستان کے لیے زیادہ سے زیادہ تمغے جیتیں گے اور عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کریں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804